میوقوم کا واحد نمائندہ ترجمان

ماہنامہ

صدائے میو

بانی: شہید اجمل خاں میو

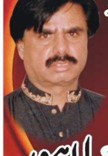

لاہور
پاکستان

اپریل
2025

چیف ایڈیٹر
حافظ سلمان طارق میو 300-2481227

جلد نمبر 15	سالانہ ممبر شپ :/1000 لائف ٹائم :/10000 خصوصی ممبر سالانہ /10000	شمارہ نمبر 10

E-Mail:sada.e.mayo@gmail.com..Page FB:Sada-e-Meo News

میو سٹوڈنٹس اتحاد کی بڑی دعوت افطار

بڑی تعداد میں معززین برادری اور طلبہ کی شرکت

پاکستان صدائے میو فورم نے 10 اپریل سے پنجاب میں ممبر سازی کرنیکا اعلان کر دیا

تمام قارئین کو عید مبارک

میو تنظیمات میں ہم آہنگی اور کردار سے آگاہی کے سلسلے میں

پہلا میو تنظیمات کنونشن 19 اپریل کو لاہور میں ہوگا

اپنی قوم کی تاریخ کو سمجھیں، راؤ، رانا اور سردار بننے کی بجائے میو ہیں تو میو بن کر رہیں

میو قوم کی

تعلیمی صورتحال بہتر، اپنائیت اور احساس کم ہو رہا ہے

قابل فخر میو سپوت ایوارڈ یافتہ **سکندر سہراب میو** معروف ادبی شخصیت

پرکشش اور منافع بخش ہاؤسنگ سوسائٹیز میں رہائشی و کمرشل پلاٹس کی خرید و فروخت کا

عید مبارک

با اعتماد نام

کنٹری

رئیل اسٹیٹ اینڈ بلڈرز

جاوید اقبال 0321-3330433

چوہدری اشرف خاں میو CEO

0300-7535661 0345-9005678

B-36 مین بلیووارڈ سنٹرل پارک مین فیروز پور روڈ لاہور

سب سے اعلیٰ معیار
پہلے آئیں پہلے پائیں

TSB BARKAT PALACE

خوشخبری خوشخبری

BARKAT PALACE

آپکے علاقہ میں شاندار مارکی اینڈ شادی ہال

برکت پیلس ایونٹ کمپلیکس

تمام مسلمانوں اور کرم فرماؤں کو عید الفطر مبارک

چوہدری سرور شاہین 0333-4426402 0300-0074172

بابر محمود 0333-4426403 0321-4426403

1. مکمل ایئر کنڈیشن
2. مکمل صوفہ سیٹنگ
3. لگژری سٹائل

بکنگ جاری ہے

ایڈریس: نصف کلومیٹر کوٹ رادھا کشن روڈ رائیونڈ

عابد نور فلیکس پرنٹر رائیونڈ

ZOOM

HAJI NIAZ & JAVED Petroleum

معیار اور مقدار 100%

حاجی نیاز اینڈ جاوید

پٹرولیم

تمام کرم فرماؤں کو عید مبارک

نزد للیانی ٹول پلازہ مین فیروز پور روڈ مصطفےٰ آباد

حاجی نیاز احمد باگھوڑیا

0300-8463844 (شیرا پوتا)

حاجی جاوید میو

0300-8463843

تمام مسلمانوں اور کرم فرماؤں کو عید الفطر کی خوشیاں مبارک

صرف 15% ایڈوانس پر 60 ماہ کی آسان اقساط میں پلاٹ حاصل کریں

MK DEVELOPERS PROPERTY

پتوکی سے چند منٹ کے فاصلے پر

پروجیکٹ ایم کے ڈویلپرز

پیراڈائز پارک

تمام تر سہولیات سے آراستہ

ہلہ روڈ پتوکی

تفصیلات کیلئے رابطہ نمبرز
0303-9800777
0309-9830058
0302-9800077
0300-4762013

چیف ایگزیکٹو
مدثر اقبال

فرمان الٰہی

تمھارے حق میں بہتر ہے!

اگر تم خیرات ظاہر کر کے دو تو بھی اچھی بات ہے اور اگر تم اُسے پوشیدہ پوشیدہ مسکینوں کو دے دو تو یہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کو مٹا دے گا اور اللہ تعالیٰ تمہارے تمام اعمال کی خبر رکھنے والا ہے۔ (سورۃ البقرہ: آیت 271)

بزمِ روشنی

رمضان کی عبادات کے بدلے اللہ کی رضا و مغفرت

حضرت عبداللہ بن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

’’جب عید کی صبح ہوتی ہے تو حق تعالیٰ شانہ فرشتوں کو زمین پر بھیجتے ہیں جہاں وہ تمام گلیوں اور راستوں کے کناروں پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور ایسی آوز سے جس کو انسان اور جنات کے سوا ہر مخلوق سنتی ہے پکارتے ہیں: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت! اس رب کریم کی بارگاہ کی طرف چلو جو بہت زیادہ عطا فرمانے والا ہے۔ پھر جب لوگ عید گاہ کی طرف نکلتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے دریافت فرماتے ہیں: کیا بدلہ ہے اس مزدور کا جو اپنا کام پورا کر چکا ہو؟ فرشتے عرض کرتے ہیں۔ ہمارے معبود اور ہمارے مالک! اسکا بدلہ یہی ہے کہ اس کی مزدوری پوری پوری دیدی جائے تو حق تعالیٰ فرماتے ہیں:

’’اے فرشتو! میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کو رمضان المبارک کے روزوں، عبادات اور تراویح کے بدلے اپنی رضا اور مغفرت عطا کر دی‘‘

(شعب الایمان للبیقی)

فرمان نبویؐ

کامل ایمان کی نشانی

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

’’جس نے اللہ ہی کیلئے کسی سے محبت کی اور اللہ ہی کیلئے دشمنی کی اور اللہ ہی کیلئے دیا (جس کو جو کچھ دیا) اور اللہ ہی کے واسطے منع کیا اور نہ دیا (جس کے منع کرنا اور نہ دینا عنداللہ بہتر سمجھا) تو اس نے اپنے ایمان کو کامل کرلیا۔ (سنن ابی داؤد)

رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس شخص نے عیدین (عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ) کی راتوں کو ثواب کی امید رکھتے ہوئے زندہ رکھا (یعنی عبادات میں مشغول رہا اور گناہوں سے بچتا رہا) تو اسکا دل (قیامت کے اس وحشت ناک) دن نہ مرے گا جس دن لوگوں کے دل (وحشت و گھبراہٹ کی وجہ سے) مردہ ہو جائیں گے۔ (السنن الکبری)

ہم لوگ پورے رمضان تو ٹوٹی پھوٹی عبادات کا اہتمام کرتے ہیں لیکن جیسے ہی چاندرات (لیلۃ الجائزہ) شروع ہوتی ہے اور اللہ کے دربار سے وصوکی کا موقع آتا ہے تو ہم بازاروں کا رخ کر لیتے ہیں اور اللہ کی کھلی نافرمانیاں شروع کر دیتے ہیں۔ یوں ہم اس چاندرات کی برکتوں سے محروم ہو جاتے ہیں۔

رمضان المبارک ختم ہوتے ہی شوال کی مبارک رات یعنی چاندرات شروع ہو جاتی ہے۔ یہ رات آتے ہی گلی کوچوں، بازاروں اور سڑکوں پر گانوں کی آوزیں گونجنے لگتی ہیں، منچلے نوجوان موٹر سائیکلوں کے سائلنسر نکال کر سڑکوں پر آجاتے ہیں، چست اور بیہودہ لباس میں ملبوس خواتین بازاروں کی رونق بنتی ہیں، کچھ مسلمان بہنیں چوڑیاں پہننے کیلئے اپنے ہاتھ نامحرم مردوں کے ہاتھ میں دے دیتی ہیں۔ جس طرف دیکھے بے پردگی اور بے حیائی کا طوفان نظر آتا ہے یہ سب دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ چاندرات لیلۃ الجائزہ یعنی عبادت پر اجر و ثواب کی رات نہیں بلکہ شاپنگ فیسٹول ہے یا پھر رمضان المبارک میں قید کئے گئے شیطان کی رہائی کا جشن۔

خدارا: رمضان کی روحانیت اور نفس کے تزکیہ کو چاندرات منانے میں ضائع نہ کریں۔ چاندرات عبادت اور دعاؤں کی قبولیت کی رات ہے اس لئے اپنے اہل خانہ کو چاندرات کی خرافات سے بچائیں۔

☆☆☆ للیۃ القدر کی فضیلت ☆☆☆

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول خداؐ نے ارشاد فرمایا: ’’جس شخص نے ایمان کی حالت میں خلوص نیت سے لیلۃ القدر میں عبادت کی تو اللہ تعالیٰ اس کے گزشتہ گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں لیکن اس فضیلت کے حصول کیلئے آقائے نامدارؐ نے دو شرطیں ذکر فرمائی ہیں۔

1۔ عبادت کرنیوالا مومن ہو یعنی عقیدہ صحیح ہو اگر عقیدہ ہی غلط ہو تو ایک لیلۃ القدر نہیں ہزار لیلۃ القدر بھی عبادت کرتا رہے تو وہ قبولیت سے محروم ہی رہے گا۔

2۔ عبادت کرنے والے کی نیت درست ہو اگر نیت میں دکھلاوا آ گیا تو رات بھر جاگنا اور عبادت کرنا کسی کام کا نہیں۔ (مسلم شریف)

عورتوں کو زکوٰۃ کا حکم!

حضرت زینبؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

’’اے عورتوں کی جماعت! تم زکوٰۃ ادا کیا کرو اگر چہ وہ زیور ہی کیوں نہ ہو اس لئے کیلئے زیورات اور مال کی محبت میں گرفتار ہو کر زکواۃ کی ادائیگی میں کوتاہی کی وجہ سے قیامت کے دن تم میں سے اکثریت جہنم میں ہوگی (سنن ترمذی: 635)

شب قدر کو پچیسویں، ستائیسویں اور انتیسویں شب میں تلاش کرو

حضرت عبادہ بن صامتؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (ہمیں) شبِ قدر کی خبر دینے کیلئے تشریف لا رہے تھے کہ دو مسلمان آپس میں کچھ جھگڑا کرنے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ’’میں تمہیں شب قدر بتانے کیلئے نکلا تھا لیکن فلاں اور فلاں نے میں جھگڑا کر لیا تو اس کی وجہ سے (شب قدر) کا علم واپس اُٹھا لیا گیا اور امید یہی ہے کہ تمہارے حق میں یہی بہتر ہوگا۔ لہٰذا اب تم اُسے (رمضان کی) پچیسویں، ستائیسویں اور انتیسویں رات تلاش کرو‘‘۔ (صحیح بخاری)

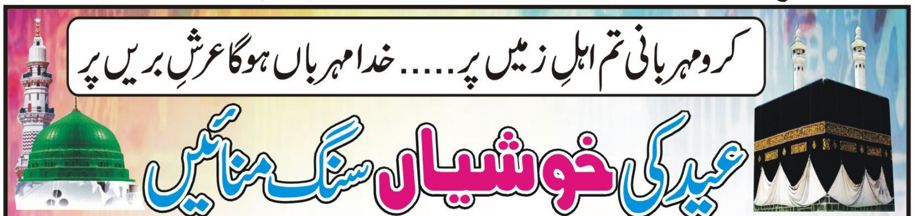

(1) جو شخص اس رات کو 4 رکعت نفل دو دو کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ التکاثر اور تین تین مرتبہ صورہ اخلاص پڑھے بفضل باری تعالیٰ جب موت کا وقت قیب ہوگا تو اس سے موت کی سختی آسان ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے قبر کا عذاب معاف فرما دے گا۔

(2) جو شخص اس رات کو 4 رکعت نفل دو دو کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورہ الم نشرح اور تین بار سورہ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد 27 بار سورۃ القدر پڑھے تو ثواب عظیم ملے گا۔

بدعات

رسول اللہؐ نے فرمایا:۔

’’جس نے ہمارے دین میں (دین کے کام کے طور پر) کوئی ایسی بات ایجاد کی جو اس میں نہیں ہے (یعنی دین میں اس کے جواز کی قرآن و سنت اور قیاس میں کوئی دلیل نہیں ہے) تو وہ بدعت ہے اور اللہ کے ہاں مقبول نہیں‘‘۔ (صحیح البخاری)

جن بھائیوں کو اللہ تعالیٰ نے وسائل سے نوازہ ہے انہیں چاہئے کہ وہ اپنی فیملی، پڑوس اور اپنے ارد گرد نظر ضرور ڈالیں یقیناً بہت سے ایسے سفید پوش ملیں گے جو مسائل سے پریشان ہونے کے باوجود کسی کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے گریز کرتے ہیں ان حالات میں

بحیثیت مسلمان ہماری ذمہ داری اور فرض ہے کہ!

اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں میں سے مستحقین کا حق ادا ضرور کریں کہیں ایسا نہ ہوں کہ تمام تر عبادتوں اور روزوں کے باوجود کسی مجبور اور بے کس سے بے مروتی ہماری نیکیوں کی قبولیت کی راہ میں رکاوٹ بن جائے

عید سے پہلے فطرانہ

زکوٰۃ کے مستحقین کے علاوہ فطرانہ ہر مسلمان مرد، عورت، بچے پر فرض ہے اس فرض کی ادائیگی انفرادی طور پر کرنے کی بجائے دو چار فیملیاں مل کر ایک فیملی کو ادا کریں تو اس سے نہ صرف حالات کے مارے لوگ بھی عید کی خوشیوں میں شامل ہونگے بلکہ ان کے بچے بھی احساس محرومی سے بچ سکتے ہیں اور اس فرض کی ادائیگی کیلئے عید کا انتظار کئے بغیر ہی پہلے ادائیگی کی کوشش کی جائے (اللہ تعالیٰ ہر کسی کو پریشانی سے بچائے)

ماہنامہ صدائے میو لاہور

بھائی کی اہمیت

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

’’تم میں سے کوئی (کامل) مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اپنے بھائی کیلئے وہی نہ چاہئے جو اپنے لئے چاہتا ہے۔ (صحیح بخاری، کتاب الایمان)

روزہ دار کے منہ کی بو!

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

’’اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری (محمدؐ) کی جان ہے! روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے‘‘ (صحیح بخاری)

غیبت کا انجام!

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

’’جب مجھے معراج کرائی گئی تو میرا گزر کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے ہوا جن کے ناخن تانبے کے تھے وہ اُن سے اپنے چہروں اور سینوں کو بری طرح نوچ رہے تھے۔ میں نے سوال کیا اے جبریلؑ یہ کون لوگ ہیں؟ حضرت جبریلؑ نے جواب دیا: یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے ہیں (یعنی غیبت کرتے ہیں) اور لوگوں کی عزتیں پامال کرتے ہیں‘‘ (سنن ابی داؤد)

سخی اور کنجوس

آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

سخی بندہ اللہ کے قریب ہے (یعنی اس کو قرب خداوندی حاصل ہے) نیز اللہ کے بندوں کے قریب ہے (یعنی اللہ کے بندے اس کی سخاوت کی صفت کی وجہ سے اس سے محبت کرتے ہیں) وہ جنت کے قریب اور دوزخ سے دور ہے اور بخیل اور کنجوس آدمی اللہ سے دور یعنی قرب خداوندی کی نعمت سے محروم ہے وہ کنجوسی کی وجہ سے اللہ کے بندوں سے بھی دور ہے وہ جنت سے دور اور دوزخ کے قریب ہے۔ بلاشبہ ایک بے علم سخی اللہ تعالیٰ عبادت گزار کنجوس سے زیادہ پیارا ہوتا ہے۔ (سنن الرمذی)

چیف ایڈیٹر
حافظ سلمان طارق میو
300-2481227

میوقوم کا واحد نمائندہ ترجمان ماہنامہ
صدائے میو لاہور
اپریل 2025

ایڈیٹر
محمد اکرم میواتی
0321-4990135

پاک عرف سوسائٹی لاہور میں ہونیوالے میو تنظیمات کونسل کے اجلاس میں میواتی دنیا کے کرنل (ر) محمد علی میو، اسد اللہ ارشد میو، انجمن اتحاد و ترقی میوات کے شہزاد جواہر ڈاکٹر خالد سینگل، پاکستان صدائے میو فورم کے چوہدری نعیم حنیف ایڈووکیٹ، چوہدری صابر حسین بلا، میو ایجوکیشنل فورس کے ڈاکٹر فرحان علی خلیل احمد میو، پاکستان میو اتحاد کے ممتاز شفیق میو، میو ایمپلائز فورم کے حاجی عصر الدین، چوہدری سلیم طارق، الموسیٰ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے ڈاکٹر ساجد ابراہیم میو، میو سٹوڈنٹس اتحاد کے ظہیر خاں میو، جنید خاں، صدائے میو اخبار کے حافظ سلمان طارق میو اور عمران عاطف میو شریک ہیں (تصویر: صدائے میو)

میو تنظیمات کونسل کا اجلاس، 19 اپریل کو لاہور میں میو تنظیمات کنونشن کرانے کا فیصلہ

میو تنظیمات کنونشن میں ہر تنظیم اپنی گزشتہ کارکردگی پیش کرے گی، تمام میو تنظیمات کو شرکت کی دعوت دی جائے گی، کنونشن کے موقع پر ہر سال ملک بھر میں میواتی کلچر ڈے منانے کی تاریخ کا اعلان کیا جائیگا

اجلاس میں میواتی دنیا، انجمن اتحاد و ترقی میوات، صدائے میو فورم، میو ایجوکیشنل فورس، پاکستان میو اتحاد، میو لائرز فورم، میو ایمپلائز فور، الموسیٰ ویلفیئر فاؤنڈیشن اور میو سٹوڈنٹس اتحاد کے نمائندوں نے شرکت کی

لاہور (نمائندہ صدائے میو) میو قوم کی تنظیموں پر مشتمل میو تنظیمات کونسل کا نمائندہ اجلاس 12 مارچ کو پاک عرب ہاؤسنگ سکیم لاہور میں کونسل کے کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں میواتی دنیا کے اسد اللہ ارشد میو، انجمن اتحاد و ترقی میوات کے شہزاد جواہر میو، ڈاکٹر خالد محمود سینگل میو، پاکستان صدائے میو فورم کے چوہدری نعیم حنیف ایڈووکیٹ، میو ایجوکیشنل فورس کے ڈاکٹر فرمان علی میو، خلیل احمد میو، پاکستان میو اتحاد کے ممتاز شفیق میو، میو لائرز فورم کے چوہدری اعظم خاں ایڈووکیٹ، میو ایمپلائز فورم کے حاجی عصر الدین میو، چوہدری سلیم طارق، الموسیٰ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے ڈاکٹر ساجد ابراہیم، میو سٹوڈنٹس اتحاد کے ظہیر خاں میو، جنید خاں میو اور دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں میو تنظیمات کونسل اور میو تنظیمات کے کردار کو موثر بنانے اور آپس کے معاملات پر مشاورت کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ ملک بھر کی میو تنظیمات کا کنونشن 19 اپریل کو کپس کالج کاہنہ کیمپس لاہور میں منعقد کیا جائے گا جس میں برادری کی تمام تنظیموں کو شرکت کی دعوت دی جائے گی اور کنونشن میں ہر تنظیم اپنی کارکردگی اور مقاصد پیش کرے گی یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ہر سال ملک بھر میں میواتی کلچر ڈے منانے کیلئے مشاورت سے تاریخ کا اعلان پروگرام میں کر دیا جائے گا۔ اجلاس کے بعد کونسل کے کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو کی طرف سے شرکاء کے اعزاز میں افطار ڈنر بھی دیا گیا۔ میو تنظیمات کونسل کے کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو اور سیکرٹری چوہدری نعیم حنیف میو ایڈووکیٹ نے صدائے میو سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہماری برادری کی جتنی تنظیمیں بنی ہوئی ہیں یقیناً کسی نہ کسی مقصد کے تحت بنی ہیں اس لئے ہماری کوشش ہے کہ برادری کو بھی تنظیموں کے کردار کا علم ہوتا کہ ایک دوسرے کی مخالفت کی بجائے ان کے کام کو سراہا جائے۔

اجتماعی شادیوں کے ڈونرز کے اعزاز میں عید ملن 10 اپریل کو ہوگی

45 بچیوں کی شادی کیلئے کتنی ڈونیشن جمع ہوئی اور کہاں کہاں خرچ کی گئی ساری تفصیل ڈونرز کی سامنے پیش کی جائے گی

عید ملن پارٹی میں کوئی بھی ڈونر گیارہ سالوں کی اجتماعی شادی کا حساب مانگنے کا مجاز ہوگا، چوہدری حنیف میو ایڈووکیٹ

لاہور (نمائندہ صدائے میو) پاکستان صدائے میو ویلفیئر فورم کی طرف سے 15 فروری 2025ء کو ہونیوالی بلاتفریق 45 بچیوں کی اجتماعی شادیوں میں تعاون کرنے والے ڈونرز حضرات اور میزبانوں کے اعزاز میں عید ملن پارٹی 10 اپریل جمعرات کو دوپہر 1 بجے صدائے میو سیکرٹریٹ طاہر ٹریڈر (کوٹ میلہ رام) لاہور میں منعقد ہوگی۔ 45 بچیوں کی شادی کے لئے کتنی ڈونیشن جمع ہوئی اور کہاں کہاں خرچ کی گئی پاکستان صدائے میو فورم کی ٹیم پوری تفصیل سے ڈونرز کو آگاہ کرے گی۔ پاکستان صدائے میو فورم کے مرکزی صدر چوہدری نعیم حنیف میو ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ عید ملن پارٹی کے موقع پر کوئی بھی ڈونر گیارہ سال میں ہونے والی اجتماعی شادیوں کا حساب مانگنے کا مجاز ہوگا اور سوال جواب کی نشست بھی ہوگی اور جن لوگوں کو پاکستان صدائے میو فورم کے کسی بھی کام کے طریقہ کار پر اختلاف ہے وہ بھی پروگرام میں شرکت کرکے اپنے تحفظات کا اظہار کر سکے گا۔ انہوں نے مزید بتایا اس موقع پر صدائے میو کے دسویں یوم تاسیس کے موقع پر ہونیوالی چوتھی میو بیٹھک کی تاریخ کا اعلان بھی کیا جائیگا۔

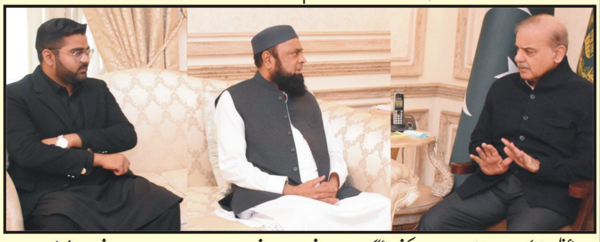

وزیر اعظم کے کوارڈی نیٹر برائے امور کشمیر و گلگت بلتستان شبیر احمد عثمانی میو اور ان کا بیٹا چوہدری عثمان شبیر پرائم منسٹر ہاؤس اسلام آباد میں وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف سے ملاقات کرتے ہوئے

اسلام آباد میں معروف انٹرنیشنل کمپنی HNL کے CEO جمیل احمد میو کی طرف سے دیئے گئے افطار ڈنر میں وزیر اعظم کے مشیر شبیر احمد عثمانی میو، وفاقی وزیر رانا مبشر اقبال، وزیر اعظم کے مشیر طلحہ برکی اور دیگر کا میزبان کے ہمراہ گروپ فوٹو

ملک بھر کی میو تنظیمات کے درمیان رابطوں کو مستحکم بنانے اور تنظیمات کے کردار اور کوششوں کو اپنی قوم کے سامنے لانے کے سلسلے میں

میو تنظیمات کونسل پاکستان کے زیر اہتمام

19 اپریل 2025ء بروز ہفتہ بوقت دوپہر 1 بجے

میو تنظیمات پہلا کنونشن

کپس کالج (کاہنہ کیمپس) مین فیروز پور روڈ لاہور

کنونشن میں میو تنظیمات کے راہنماؤں و ممبران سمیت دیگر معززین برادری بھی شرکت کرینگے

متمنی شرکت

کرنل (ر) محمد علی میو (کوارڈی نیٹر) 0321-4249759
راؤ غلام محمد میو (ڈپٹی کوارڈی نیٹر) 0333-5796618
چوہدری نعیم حنیف ایڈووکیٹ (سیکرٹری) 0300-4421184

عید الفطر مبارک

رہائشی، کمرشل پلاٹس اور زرعی رقبہ جات کی خرید و فروخت کا مرکز

محمود اسٹیٹ

مین سنٹرل پارک فیروز پور روڈ لاہور

چیف ایگزیکٹو
محمود خاں میو پتھروڑیا
آف بدوکی
300-4072126

الحاج اصغر علی میو (سیکرٹری)
0300-4403763

میو سٹوڈنٹس اتحاد جامعہ پنجاب کی طرف سے نیو گارڈن ٹاؤن لاہور میں ہونیوالی گرینڈ افطاری پارٹی میں میو سٹوڈنٹس اتحاد کے ذمہ داران مہمانان گرامی چوہدری یوسف میو، کرنل (ر) محمد علی میو، چوہدری ارشد خاں، چوہدری سلیم نور، ناصر محمود، چوہدری محمد علی میو، نمبردار کامران یوسف، حاجی نور محمد میو، چوہدری نعیم حنیف، چوہدری صابر حسین بلا، انجینئر امین خاں، سرور خاں میو، چوہدری طاہر اسلام، کیپٹن آزر حسین، سعید اقبال، خالد محمود انجم، حافظ سلمان طارق، ڈاکٹر فرمان احمد، حاجی عصر الدین، طاہر خاں میو، زوہیب خاں، کنول آصف، شکیل اسحاق، احسان میو، شیر محمد، سیف میو، فاروق خاں اور دیگر کا خیر مقدم کرتے ہوئے

میو سٹوڈنٹس اتحاد جامعہ پنجاب کی

لاہور میں گرینڈ افطار پارٹی، نامور معززین برادری سمیت بڑی تعداد میں میو طلبہ کی شرکت

نور جہاں بینگویٹ میں ہونیوالی ہاؤس فل افطار پارٹی میں کرنل محمد علی میو، چوہدری سلیم نور، چوہدری ناصر محمود، چوہدری ارشد خاں، ڈاکٹر فرمان، مرتضیٰ خاں، چوہدری محمد علی، کامران یوسف اور بڑی تعداد میں میو وکلاء نے شرکت کی

میو سٹوڈنٹس اتحاد کے رہنماؤں ظہیر خاں، احتشام صفدر، جنید خاں، جمشید خاں، حسنین آصف نے اپنے ساتھیوں کے ہمراہ مہمانوں کا بھرپور خیر مقدم کیا، پاکستان صدائے میو فورم کے رہنما بھی بڑی تعداد میں شریک ہوئے

لاہور (نمائندہ صدائے میو) جامعہ پنجاب کے میو طلبہ تنظیم میو سٹوڈنٹس اتحاد کے زیر اہتمام نور جہاں بینگویٹ ہال گارڈن ٹاؤن لاہور میں ہاؤس فل افطار ڈنر کیا گیا جس میں میو تنظیمات کونسل کے کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو، معروف سیاسی وسماجی شخصیات چوہدری یوسف میو، چوہدری سلیم نور، چوہدری ناصر محمود، چوہدری ارشد خاں، نمبردار کامران یوسف، چوہدری محمد علی، سابق چیئرمین میو سٹوڈنٹس اتحاد مرتضیٰ خاں میو، سابق وائس چیئرمین ارسلان اسلم میو، مبشر فاروق میو، پاکستان صدائے میو فورم کے رہنماؤں حاجی نور محمد، چوہدری نعیم حنیف ایڈووکیٹ، چوہدری سرور شاہین میو، چوہدری صابر حسین بلا، چوہدری طاہر اسلام، چوہدری سعید اقبال، کیپٹن آزر حسین، انجینئر امین خاں میو، محمد سرور خاں میو، چوہدری عمران شریف ایڈووکیٹ، چوہدری خالد انجم، میوا یمپلائز فورم کے رہنماؤں حاجی عصر الدین میو، طاہر خاں میو، میوا یجوکیشنل فورس کے رہنما ڈاکٹر فرمان احمد، میواتی قومی تحریک کے رہنما محمد احسان میو، چوہدری شیر محمد، میو یوتھ قصور کے صدر چوہدری اظہر خاں، معروف اینکر زوہیب طاہر خاں صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق میو، عاصد میو، عبدالعزیز میو، وکلاء رہنما کنول آصف ایڈووکیٹ، شکیل اسحاق خاں ایڈووکیٹ، عبدالواحد ایڈووکیٹ، ناصر خاں ایڈووکیٹ، محسن شاکر ایڈووکیٹ دیگر وکلاء، جامعہ پنجاب کے ایمپلائز رہنما چوہدری پرویز خاں میو، چوہدری فاروق خاں میو اور محمد سیف خاں میو سمیت بڑی تعداد میں پنجاب یونیورسٹی کے میو طلبہ نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر مہمانوں نے میو سٹوڈنٹس اتحاد کی کوششوں کو سراہا۔

گجومتہ میں صدائے میو فورم کے رہنما عبدالستار میو کی طرف سے عوامی افطار ڈنر

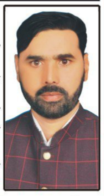

لاہور (سٹاف رپورٹر) پاکستان صدائے میو فورم ضلع لاہور کے سینئر نائب صدر چوہدری عبدالستار میو کی طرف سے حاجی جمعہ خاں مارکیٹ گجومتہ لاہور میں عوامی افطار ڈنر دیا گیا جس میں علمائے کرام، علاقہ بھر کی معروف سیاسی وسماجی شخصیات اور پاکستان صدائے میو فورم کے مرکزی اور ضلعی رہنماؤں سمیت ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ میزبان عبدالستار میو نے افطاری میں شرکت کرنیوالے تمام معززین کا شکریہ ادا کیا ہے۔

پاکستان صدائے میو فورم ضلع قصور کے سینئر نائب صدر اور تحریک انصاف ضلع قصور کے بانی صدر محمد سرور خاں میو کی میزبانی میں شاس شہد مرکز رائیونڈ روڈ قصور میں منعقدہ 20 ویں سالانہ شہدائے بدر کانفرنس سے مفتی محمد زبیر یوسف مدنی، مولانا طاہر قصوری، پروفیسر عرفان محمود ورق اور سرور خاں میو خطاب کر رہے ہیں (تصویر: صدائے میو)

لمحہ فکریہ ہے کہ 2 ارب مسلمان ایک کروڑ یہودیوں کے سامنے بے بس ہیں — مفتی زبیر یوسف

غزہ کے مجاہدین جنگ بدر کی یاد تازہ کر رہے ہیں، مولانا طاہر قصوری، شہدائے بدر کی وجہ سے آج ہم مسلمان ہیں، پروفیسر عرفان محمود

ایمان اور ختم نبوۃ کی بات آجائے تو رشتے داری کوئی معنی نہیں رکھتی، قصور میں شہدائے بدر کانفرنس سے سرور خاں اور دیگر کا خطاب

قصور (نمائندہ صدائے میو) 17 رمضان کو یوم بدر کے موقع پر شاس شہد مرکز قصور کے زیر اہتمام پاکستان صدائے میو فورم ضلع قصور کے سینئر نائب صدر محمد سرور خاں میو کی میزبانی میں عظیم الشان 20 ویں شہدائے بدر کانفرنس اور افطاری پارٹی کی گئی جس میں مجاہد کشمیر مفتی زبیر یوسف مدنی، مولانا طاہر قصوری، پروفیسر عرفان محمود ورق، پیر محبوب احمد، سابق ایم پی اے سردار حسین ڈوگر، حاجی مقصود صابر انصاری، پاکستان صدائے میو فورم کے رہنماؤں حاجی نور محمد میو، چوہدری سرور شاہین، انجینئر امین خاں، چوہدری عبدالستار خاں، چوہدری سلیم خاں، چوہدری خالد محمود انجم اور حافظ سلمان طارق میو سمیت بڑی تعداد میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے معززین نے شرکت کی۔ اس موقع پر امیر مجاہدین کشمیر مفتی زبیر یوسف مدنی، مولانا طاہر قصوری اور پروفیسر عرفان محمود ورق نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اہل غزہ تو غزوہ بدر کی یاد تازہ کر رہے ہیں لیکن مسلم حکمرانوں کی بزدلی کی وجہ سے لمحہ فکریہ ہے کہ دو ارب مسلمان ایک کروڑ یہودیوں کے سامنے بے بس ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم مسلمان شہدائے بدر کی وجہ سے ہیں اس لئے ہمیں جان لینا چاہیے کہ کہاں ایمان اور ختم نبوۃ کی بات آجائے وہاں رشتے داریاں کوئی معنی نہیں رکھتیں۔ آخر میں سرور خاں میو نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

صدائے میو فورم ضلع لاہور کی صدر چوہدری صابر حسین بلا میو کی طرف سے افطار ڈنر

لاہور (سٹاف رپورٹر) پاکستان صدائے میو فورم ضلع لاہور کے صدر چوہدری صابر حسین بلا میو نے اجتماعی شادی کا کامیاب پروگرام کرنے پر پاکستان صدائے میو فورم کی پوری ٹیم کے اعزاز میں اپنے ڈیرہ پر پرتکلف افطار ڈنر دیا جس میں پاکستان صدائے میو فورم کے مرکزی ضلع لاہور اور ضلع قصور کے تمام رہنماؤں سمیت دیگر معززین برادری نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر میو تنظیمات کے کنونشن اور عید ملن کے حوالے سے مشاورت بھی کی گئی۔

جمعہ خاں مارکیٹ گجومتہ لاہور میں صدائے میو فورم لاہور کے سینئر نائب صدر عبدالستار میو کی طرف سے کی گئی عوامی دعوت افطار میں شریک صدائے میو کے رہنماؤں حاجی نور محمد، چوہدری نعیم حنیف، چوہدری سرور شاہین، چوہدری صابر حسین بلا، چوہدری طاہر اسلام، انجینئر امین خاں، کبیر خاں، سعید اقبال، سرور خاں اور خالد انجم کا گروپ فوٹو

شاس شہد مرکز قصور میں شہدائے بدر کانفرنس کے مہمان مفتی زبیر یوسف اور میزبان صدائے میو فورم ضلع قصور کے سینئر نائب صدر سرور خاں میو کے ہمراہ صدائے میو فورم کے رہنماؤں حاجی نور محمد میو، چوہدری سرور شاہین، انجینئر امین خاں چوہدری سلیم خاں، چوہدری عبدالستار، خالد محمود انجم، صوبیدار میجر ناصر میو، نوید ایڈووکیٹ اور حافظ سلمان طارق کا گروپ فوٹو

حافظ احتشام میو دوسرے کی جان بچاتے ہوئے جان کی بازی ہار گیا

موٹر سائیکل سوار ساتھیوں کو زخم تک نہ آیا، مرحوم سر میں چوٹ لگنے سے دو دن قومہ میں رہا

لاہور (نمائندہ صدائے میو) پاکستان صدائے میو فورم لاہور کے نائب صدر اکرام خاں میو ٹیکریا کا نوجوان بھانجا حافظ احتشام امجد میو گجومتہ کے قریب ایک راہگیر کو بچاتے ہوئے جان کی بازی ہار گیا۔ تفصیلات کے مطابق حافظ احتشام دو دوستوں کے ہمراہ موٹر سائیکل پر گھر جا رہا تھا کہ ایک راہگیر کو بچاتے ہوئے سر میں چوٹ لگنے سے دو دن قومہ رہنے کے بعد دم توڑ گیا مرحوم کا جنازہ اُس کے آبائی گاؤں کھارہ ٹبہ ضلع قصور میں ہوا جس میں پاکستان صدائے میو فورم کے رہنماؤں سمیت ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ نوجوان کی میت گاؤں پہنچی تو ہر طرف کہرام مچ گیا، معززین برادری نے لواحقین سے اظہار افسوس کیا ہے۔

گلبرگ کالونی قصور میں دنیا نیوز ڈسٹرکٹ قصور کے نمائندہ اسلم خاں میو بیسٹ کارکردگی پر ادارہ دنیا نیوز کی طرف سے سرٹیفکیٹ اور انعام وصول کرتے ہوئے (تصویر: صدائے میو)

مظفر گڑھ کے سعید اختر میو ڈی جی خاں بورڈ کے پروموشن ممبر بن گئے

گلشن میوات سے تعلق رکھنے والے سعید اختر میو گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول پرنسپل ہیں

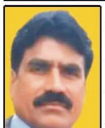

مظفر گڑھ (نمائندہ صدائے میو) چوک قریشی ضلع مظفر گڑھ کی نواحی بستی گلشن میوات کے رہائشی اور ڈاکٹر ندیم میو کے بھائی سعید اختر میو کو ڈیرہ غازی خاں بورڈ کا ممبر تقرری اور پروموشن بنا دیا گیا۔ ماسٹر سعید اختر میو گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول قصبہ گجرات ضلع مظفر گڑھ کے پرنسپل ہیں اور تعلیمی حوالے سے انکا شمار علاقہ کے معروف اور قابل اساتذہ میں ہوتا ہے۔ واپڈا یونین کے ڈویژنل چیئرمین چوہدری محمد الیاس میو اور دیگر معززین برادری نے سعید اختر میو کو نئی ذمہ داری ملنے پر مبارکباد دی ہے۔ سعید اختر میو نے کہا کہ میری کامیابی میں میرا کوئی کردار نہیں اللہ تعالیٰ کے فضل کے بعد والدین کی دعائیں ہیں جو کامیابی کی راہ ہموار کر رہی ہیں۔

احمد پور سیال ضلع جھنگ میں پاکستان میو اتحاد کے صدر اور کسان بورڈ ضلع جھنگ کے نائب صدر چوہدری حاجی اکبر میو کی طرف سے دی گئی عوامی افطار پارٹی میں ملک وقوم کی سلامتی کیلئے دعا کی جا رہی ہے۔ افطاری میں علمائے کرام اور سیاسی وسماجی شخصیات سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی

چیف ایڈیٹر
حافظ سلمان طارق میو 300-2481227
میوقوم کا واحد نمائندہ ترجمان
ماہنامہ صدائے میو لاہور
اپریل 2025
0321-4990135
ایڈیٹر
محمد اکرم میواتی

تعلیمی صورتحال بہتر، اپنائیت اور احساس کم ہو رہا ہے

قابل فخر میو سپوت ایوارڈ یافتہ سکندر سہراب میو معروف ادبی شخصیت

اجمل خاں شہید کی کوششوں سے میوقوم میں شعور پیدا ہوا۔ آج جتنی بھی تنظیمیں کام کر رہی ہیں سب اجمل خاں کے کام کا نتیجہ ہے

جب موبائل نہیں تھا زیور بیچ کر کیمرہ خرید کر میواتی کی پہلی فورم ''قافلو'' بنائی، راؤ، رانا اور سردار بننے کی بجائے میو بننا چاہئے

تمام قوم قبیلوں میں بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں جن پر ان کی قوم فخر کرتی ہے لیکن ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ کسی ایک فیملی کے ہر فرد نے مختلف شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا کر نام کمایا ہو۔ بڑی میوات کے گنگوانی گاؤں کے میو خاں اور سہراب خاں بڑے زمیندار ہی نہیں کئی گاؤں کے چودھری بھی تھے۔ یہ فیملی کن حالات سے گزر کر 1947ء میں پتوکی کے نواحی گاؤں سرسنگھ میں آ کر آباد ہوئی، دوسروں میں آباد ہو کر اپنا وجود کس طرح منوایا اور پسماندہ دیہات میں رہنے کے باوجود سہراب فیملی کا ہر بچہ تعلیمی سہولیات نہ ہونے کے باوجود اعلیٰ تعلیم یافتہ کیسے بنا یہ ایک لمبی کہانی ہے۔ سہراب خاں کے تین سپوتوں شیر چودھری اخگر، قیس چودھری، سکندر سہراب میو اور ان کی بہن بیٹیوں نے میو قوم میں جو نام کمایا اس کی مثال بہت ہی کم ملتی ہے۔

صدائے میو کی طرف سے ہمیشہ کوشش کی گئی ہے کہ ذاتی تعلق یا مفاد کو اہمیت دینے کی بجائے ایسے لوگوں کو ہی اہمیت دی جائے جن کی قابلیت، کامیابی اور صلاحیتوں پر قوم فخر کرتی ہو۔ اس بار ہم نے جس شخصیت کا انتخاب کیا ہے انہوں نے پہلا قطعہ وزیر اعظم خان لیاقت علی خاں کی شہادت پر دوسری کلاس میں کہا تھا۔ جی ہاں قیس چودھری کے چھوٹے بھائی سکندر سہراب میو کی قابلیت کا اندازہ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ انہوں نے کتابیں تو تین درجن سے بھی زائد لکھ رکھی ہیں لیکن اردو، میواتی اور پنجابی میں ان کا نعتیہ وشعری مجموعہ، ناول، افسانے ہی نہیں مختلف مضوعات پر 23 کتابیں بھی شائع ہو کر مارکیٹ میں آ چکی ہیں اور بہت سے لوگوں کیلئے یہ بات نئی ہوگی کہ کچی ٹاکی کے دور میں انہوں نے میواتی فلم ''قافلو'' بھی بنائی اور ہجرت اور کشمیر پر بھی فلم بنانے کی کوشش کی۔ کوئی تو خاص بات ضرور تھی جو شہید اجمل خاں میو سکندر سہراب اور ان کے بھائیوں شیر چودھری اور قیس چودھری سے ملاقات کیلئے خود ان کے گھر گئے۔ سکندر سہراب جیسے شخص کا صحیح تعارف لکھنا میرے جیسے نالائق بندے کی تو بس کی بات نہیں اس لئے سکندر صاحب سے ہی جانتے ہیں کہ انہوں نے اپنی قوم کیلئے کیا کچھ کیا اور میوقوم کے حالات پر کیا رائے رکھتے ہیں۔

2006ء میں سکندر سہراب میو قائد میوات اجمل خاں میو سے ایوارڈ وصول کرتے ہوئے جبکہ نچلی تصویر میں شہید اجمل خاں اور صدائے میو کی طرف سے ملنے والے ایوارڈ کی ہے

صدائے میو: ۔سکندر صاحب سب سے پہلے یہ بتائیں کہ آپ کی گوت نات، پچھلا گاؤں اور تعلیم کیا ہے؟۔

سکندر سہراب میو: ۔پہلے تو یہ بتا دوں کہ میرا اصلی نام سکندر ذوالقرنین میو ہے۔ ہماری گوت چھرکلوت، پچھلا گاؤں گنگوانی اور تعلیم ایم اے ہے۔

صدائے میو: ۔تعلیم کے حصول کے بعد آپ کی کیا مصروفیات رہیں؟۔

سکندر سہراب میو: ۔میں نے 27 سال لاہور کارپوریشن سکول میں جاب کی اور ریٹائرمنٹ کے بعد اپنے ابتدائی شوق لکھنے کی طرف آ گیا۔

صدائے میو: ۔کس کس موضوع پر کتابیں لکھیں اور میواتی فلم کا سلسلہ جاری کیوں نہ رکھ سکے؟۔

سکندر سہراب میو: ۔الحمد اللہ میں نے نعت، شاعری افسانے، ناول، روحانی وسماجی مسائل پر اور بہت سی بچوں کی کہانیاں لکھی ہیں جن میں سے 24 کتابیں شائع ہو کر مارکیٹ میں آ چکی ہیں اور میری بیٹی رخشندہ جہاں میو نے بھی درجنوں کتب اور سیریز لکھی ہیں اور میری کتابوں کی اشاعت اور دیگر معاملات میں بھی انکا مرکزی کردار رہا ہے 83-84ء میں موبائل تو تھے نہیں اس لئے زیور بیچ کر کیمرہ خریدا اور لاہور کے نواحی گاؤں ہیر اور نارووال کے گاؤں غوطہ فتح گڑھ میں میواتی فلم ''قافلو'' کی شوٹنگ کی لیکن فلم کی خراب ایڈیٹنگ نے ہماری ساری محنت پر پانی بھیر دیا پھر بھی ہم نے ہجرت پر ''سفر'' کے نام سے اور کشمیر پر فلم بنانے کی کوشش کی مگر مشکل ترین حالات میں ایسے لوگوں کا ساتھ نہ مل سکا جو مشکل کام میں حوصلہ دیتے۔

صدائے میو: ۔آپ نے ساری کتابیں اردو میں ہی لکھی ہیں یا اپنی مادری زبان میواتی میں کوئی کتاب ہے؟۔

سکندر سہراب میو: ۔میں نے سب سے پہلے شعری مجموعہ ''میری منجل پارے لگا دے'' میواتی میں لکھا اور ''چیختے پتھر'' بھی میواتی اور پنجابی میں تھی باقی سب ہی کتابیں اردو میں لکھیں۔

صدائے میو: ۔سنا ہے آپ قومی اور دیگر اخبارات میں بھی مضامین لکھتے رہے ہیں؟۔

سکندر سہراب میو: ۔جی ہاں! میں نامور قومی اخبارات کے علاوہ اپنی قوم کے رسائل آفتاب میوات، صدائے میو، رہبر ملت، اراؤلی، اور رہبر میوات میں بھی لکھتا رہا ہوں، ماہنامہ ''عشبہ'' کے نام سے کافی عرصہ رسالہ بھی نکالا ہے، ڈرامے بھی لکھے اور ریڈیو پر کام بھی کیا۔

صدائے میو: ۔شہید اجمل خاں میو کی خدمات کو کس نظر سے دیکھتے ہیں؟۔

انٹرویو: حافظ سلمان طارق میو

سکندر سہراب میو: ۔میں سمجھتا ہوں کہ اجمل خاں شہید کی کوششوں نے میوقوم کو سیاسی شعور دیا کہ تم بھی ایک زندہ قوم ہو۔ آج جتنی بھی تنظیمیں کام کر رہی ہیں سب اجمل خاں کے کام کا ہی نتیجہ ہے۔

صدائے میو: ۔آپ نے برادری کی کس کس تنظیم میں کام کیا ہے؟۔

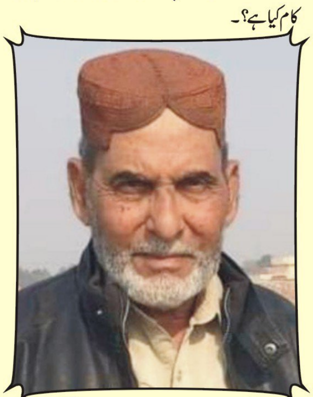

سکندر سہراب میو: ۔میں صرف دو ہی تنظیموں سے منسلک رہا ہوں پہلی تنظیم انجمن اتحاد و ترقی میوات اور دوسری میواتی دنیا۔

صدائے میو: ۔آپ نے ان تنظیموں سے علیحدگی کیوں اختیار کی؟۔

سکندر سہراب میو: ۔شیر چودھری نے میوات رسالہ نکالا تو انجمن والے آ گئے کہ رسالہ تنظیم کے پلیٹ فارم سے نکلنا چاہے ہمیں اس بات پر خوشی ہوئی اور آمادگی ظاہر کر دی لیکن جب اس کے معاملات اور اخراجات کی بات ہوئی تو کہا گیا یہ انجمن کی ذمہ داری نہیں اور میواتی دنیا میں مجھے ادبی بورڈ کا صدر بنایا گیا لیکن بعد میں سیاست بازی شروع ہوئی گئی تو ہم نے گھر بیٹھ کر اپنا کام کرنا ہی مناسب سمجھا۔

صدائے میو: ۔آپ کے خیال میں اس وقت میو تنظیمات میں کونسی تنظیم کام کر رہی ہے؟۔

سکندر سہراب میو: ۔ہمیں تو پاکستان صدائے میو کے علاوہ کوئی باقاعدگی سے کام کرتا نظر نہیں آ رہا۔ بہت سے چینل بھی بنے ہوئے ہیں لیکن سب برادری کے نام کو ذاتی تشہیر کیلئے استعمال کر رہے ہیں بدقسمتی سے ہماری قوم میں اچھے لوگوں کو پیچھے دھکیلنے کی کوشش کی جاتی ہے بس اسی لئے ہم نے کنارہ کشی میں ہی بہتری سمجھی۔

صدائے میو: ۔برادری کے کسی پلیٹ فارم سے آپ کے کام کی حوصلہ افزائی بھی کی گئی ہے؟۔

سکندر سہراب میو: ۔2006ء میں شہید اجمل خاں میو کی طرف سے اور 2011ء میں صدائے میو کی طرف سے ''قابل فخر میو سپوت ایوارڈ'' دیا گیا اس کے علاوہ ایک بار میواتی دنیا کی طرف سے شیلڈ دی گئی لیکن اس پر لکھا میٹر پڑھا تو معلوم ہوا کہ وہ ہمارے کام کی نہیں بلکہ بطور مہمان شرکت کرنے کی شیلڈ تھی۔

صدائے میو: ۔اپنی قوم کی تعلیمی صورتحال کو کس نظر سے دیکھتے ہیں؟۔

سکندر سہراب میو: ۔تعلیمی اور کاروباری لحاظ سے ہماری قوم کی صورتحال پہلے سے کہیں بہتر ہے لیکن اپنائیت اور احساس کم ہو رہا ہے اور اس بھی زیادہ افسوس کی بات یہ ہے کہ درباری تاریخ دانوں نے ہماری قوم کو جوڑا کو ثابت کرنے کی کوشش کی اس پر کوئی کام نہ ہو سکا حالانکہ سب ہی جانتے ہیں کہ وجہ صرف یہ تھی میوؤں نے کبھی ان کی غلامی قبول نہیں حالانکہ دہلی جس کا اصل نام دھیلی (ہندوستان کا دروزہ) میوقوم اور سیالکوٹ کو کشن جی کے بھتیجے یا بھانجے نے جو چندر بنسی میو تھا نے بسایا تھا۔

صدائے میو: ۔جہیز کی بڑھتی ہوئی برائی کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں؟۔

سکندر سہراب میو: ۔جہیز کی روایات پہلے حالات میں ٹھیک تھی زمین کا حصہ بہن بیٹی کو جہیز کی شکل میں دیا جاتا تھا موجودہ حالات میں جہیز ختم ہونا چاہئے کیونکہ جہیز اور حصہ ایک ساتھ نہیں چل سکتے مگر افسوس جہیز کے بغیر رشتہ ہی نہیں کیا جاتا اور پھر حصہ کی لڑائیاں شروع ہو جاتی ہیں۔

صدائے میو: ۔برادری کے میگزین صدائے میو کی اشاعت کو کس نظر سے دیکھتے ہیں؟۔

سکندر سہراب میو: ۔صدائے میو اپنی حیثیت سے بڑھ کر اپنی قوم کی ترجمانی اور فلاح کی کوشش کر رہا ہے اور سب سے اچھی بات یہ کہ نئے لکھنے والوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے البتہ ''صدائے میو'' کے ادبی صفحہ میں جھول ہے سینئر اور جونیئر کا کوئی خاص لحاظ نہیں رکھا جاتا اور بہت سے شعرا کی شاعری میں بھی وزن نہیں ہوتا ادارہ میو اس طرف ضرور توجہ دینی چاہئے۔

صدائے میو: ۔اپنی قوم کے نام کوئی پیغام؟۔

سکندر سہراب میو: ۔میں تو بس اتنا ہی کہونگا کہ ہمارے لوگ راؤ، رانا اور سردار بننے کی بجائے بس میو بنیں، کچھ وقت اپنی قوم کیلئے بھی نکالیں اور اپنی قوم کی تاریخ سے واقفیت ضرور رکھیں۔ الحمد اللہ ہماری قوم بہت اچھی ہے اپنی قوم کی تاریخی معلومات نہ ہونے کی وجہ سے بہت سے لوگ احساس کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں ہمیں اس طرف توجہ دینی چاہئے۔

☆☆☆

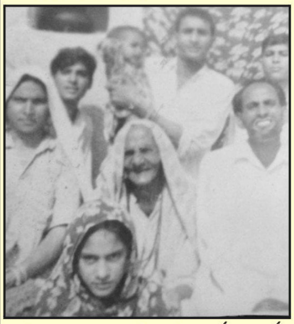

بائیں سے دائیں والدہ محترمہ، سکندر سہراب میو چیف ایڈیٹر ماہنامہ ''عشبہ'' لاہور قیس چودھری چھرکلوت میو مصنف ''تمدن میوات'' شیر چودھری اخگر میو مدیر ماہنامہ میوات

پاکستان صدائے میو فورم ضلع قصور کے صدر انجینئر امین خاں کی طرف سے گورنمنٹ ٹیکنیکل کالج قصور میں دی جانیوالی دعوت افطار کی تقریب سے مولانا طاہر قصوری خطاب کر رہے ہیں جبکہ اس موقع پر کرنل (ر) محمد علی میو، چوہدری شہاب الدین میو، حاجی نور محمد میو، چوہدری نعیم حنیف، حاجی عمر فاروق پروفیسر سرفراز احمد میو، چوہدری سرور شاہین، کبیر خاں میو، چوہدری صابر حسین بلا، چوہدری طاہر اسلام، کیپٹن آزر حسین، سرور خاں میو، ماسٹر عرفان میو، پروفیسر محبوب عالم، سعید اقبال میو، عبدالستار خاں، چوہدری خالد انجم، اکرم خاں ٹکیریا، چوہدری سلیم خاں، عاصد میو، حکیم یونس شاہد اور حافظ سلمان طارق بھی موجود ہیں

پاکستان صدائے میو فورم نے 10 اپریل سے پنجاب بھر میں ممبر سازی مہم شروع کرنیکا اعلان کر دیا

پاکستان صدائے میو فورم کے منشور اور دستور سے اتفاق کرنے والا کوئی بھی شہری 300 روپے میں پاکستان صدائے میو فورم کا ممبر بن سکے گا، تمام رجسٹرڈ ممبران کو تنظیم کے کارڈ بنا کر دیئے جائیں گے

ہماری برادری کی کسی بھی تنظیم سے مخالفت نہیں اس لئے کسی دوسری تنظیم کے ممبران کو صدائے میو کی ممبر شپ کی دعوت نہیں دی جائے گی البتہ کوئی مرضی سے ممبر بننا چاہیئے تو بن سکتا ہے، پروفیسر سرفراز احمد میو

لاہور (سٹاف رپورٹر) میو قوم کی سب سے متحرک فلاحی تنظیم پاکستان صدائے میو ویلفیئر فورم نے 10 اپریل پنجاب بھر میں ممبر سازی مہم شروع کرنیکا اعلان کردیا۔ تنظیم کے مرکزی سیکرٹری جنرل پروفیسر سرفراز احمد میو نے بتایا کہ 10 اپریل سے پہلے تنظیم کا منشور اور دستور پرنٹ کر کے پوری برادری میں تقسیم کیا جائے گا اور پاکستان صدائے میو فورم کے اغراض ومقاصد اور دستور سے اتفاق کرنے والا کوئی بھی شہری 300 روپے ممبر شپ فیس ادا کر کے تنظیم کا ممبر بن سکے گا۔ انہوں نے کہا ممبر سازی کا پہلا کیمپ 10 اپریل کو صدائے میو سیکرٹریٹ طاہر ٹریڈر (کوٹ میلہ رام) لاہور میں لگایا جائے گا۔ تنظیم کے تمام رجسٹرڈ ممبران کو باقاعدہ کارڈ بنا کر دیئے جائیں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ تنظیم کی مجلس عاملہ کا کورم کم ازکم ایک تہائی ارکان پر مشتمل ہوگا۔ مجلس عاملہ کے سال میں کم ازکم دو اجلاس ہونگے جن میں تنظیم کی ششماہی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا۔ عہدداران کا انتخاب تین سال کیلئے کیا جائے گا۔ عہدداران کیا انتخاب میں ووٹ کا حق صرف مجلس عاملہ کا ہوگا اور تمام دیہی، تحصیل، ضلع اور ڈویژن کے جنرل سیکرٹری اور مرکزی وصوبائی عہدداران بھی ووٹ ڈال سکیں گے۔ مزید یہ کہ 1000 روپے میں ممبر شپ حاصل کرنے والا کوئی خاص ممبر تنظیمی انتخابات میں حصہ لے سکے گا اور کوئی بھی فیصلہ اکثریتی رائے سے ہوا کریگا۔

حاجی افضل خاں میو | شہزاد جواہر میو | پروفیسر سرفراز احمد | اسد اللہ ارشد میو | چوہدری اعظم خاں | شوکت علی میو | ڈاکٹر فرمان علی میو | حاجی عصر الدین میو | ڈاکٹر ساجد ابراہیم

شبیر احمد عثمانی میو کو وزارت سفیران ریاستی وسرحدی امور کا چارج بھی دیدیا گیا

اسلام آباد (نمائندہ صدائے میو) وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف نے اپنے کوارڈی نیٹر امور کشمیر وگلگت بلتستان حاجی شبیر احمد عثمانی میو کے سفیران ریاستی وسرحدی امور کا اضافی چارج بھی دیدیا جس پر میو تنظیمات کونسل، پاکستان صدائے میو فورم اور میواتی دنیا کے رہنماؤں نے شبیر احمد عثمانی کو مبارکباد دی ہے۔

میو تنظیمات کنونشن: مل بیٹھنے اور کارکردگی سے آگاہی کا بہترین طریقہ ہے، رہنما میو تنظیمات

کنونشن سے پہلے تمام میو تنظیموں کو میو تنظیمات کونسل میں رجسٹرڈ ہونا چاہیئے، حاجی افضل خاں، شہزاد جواہر، پروفیسر سرفراز احمد، اسد اللہ ارشد

12 اپریل کے کنونشن میں شرکت کر کے بھائی چارہ کا بھرپور ثبوت دینا چاہیئے، شوکت علی، اعظم خاں، حاجی عصر الدین، ساجد ابراہیم

لاہور (نمائندہ صدائے میو) پاکستان میو اتحاد کے چیئرمین حاجی افضل خاں میو، انجمن اتحاد وترقی میوات کے صدر شہزاد جواہر، پاکستان صدائے میو فورم کے مرکزی سیکرٹری جنرل پروفیسر سرفراز احمد میو، میواتی دنیا کے سیکرٹری اسد اللہ ارشد میو، میو لائرز فورم کے مرکزی سیکرٹری جنرل چوہدری اعظم خاں ایڈووکیٹ، میو ایجوکیشنل فورس کے رہنما ڈاکٹر فرمان علی میو، میو ویلفیئر ایسوسی ایشن اسلام آباد کے صدر شوکت علی میو، میو ایمپلائز فورم کے صدر حاجی عصر الدین میو اور الموسیٰ فاؤنڈیشن کوٹرادھاکشن کے صدر ڈاکٹر ساجد ابراہیم میو نے اپنے الگ الگ بیانات میں میو تنظیمات کونسل کی طرف سے 12 اپریل کو لاہور میں بلائے گئے میو تنظیمات کے پہلے کنونشن کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک بھر کی میو تنظیمات کو چاہیئے کہ وہ کنونشن سے پہلے خود کو میو تنظیمات کونسل کے ساتھ منسلک کریں تاکہ تمام تنظیموں میں رابطہ کا ذریعہ مستحکم ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں میو تنظیمات کا پہلا مشترکہ کنونشن کو کوئی عام پروگرام نہ سمجھا جائے یہ نہ صرف مل بیٹھنے اور ایک دوسرے کی کارکردگی جاننے کا بہترین طریقہ ہے بلکہ آپس کے بے وجہ کے اختلافات کو ختم کرنے کی بھی مثبت کوشش ہے اس لئے تمام تنظیموں کو اس میں بھرپور شرکت کرنی چاہیئے۔

کسان بورڈ لاہور کے نائب صدر عابد حسین میو کو بہترین کارکردگی کی بنا پر صدر بنا دیا گیا

لاہور (نمائندہ صدائے میو) جلو موڑ کے نواحی گاؤں نروڑ سے کسان بورڈ لاہور کے سابق نائب صدر عابد حسین میو کو ان کی بہترین کارکردگی کی بنا پر کسان بورڈ ضلع لاہور کا صدر بنا دیا گیا ہے۔ پاکستان صدائے میو فورم کے عہدداران نے عابد حسین میو کو صدر بننے پر مبارکباد دیتے ہوئے پہلے سے بہتر طریقے سے کسانوں کیلئے کام کرنے امید ظاہر کی ہے۔

لاہور کی معروف سیاسی وسماجی شخصیت چوہدری سلیم نور میو اپنے بھائیوں کے ہمراہ اپنے سالگرہ کا کیک کاٹتے ہوئے دوسری میں تصویر بھائی انہیں پھولوں کا گلدستہ دے کر سالگرہ کی مبارکباد دے رہے ہیں

سلطان شادی ہال چونگی امر سدھو لاہور میں جمعیت علماء اسلام ماڈل ٹاون کے جنرل سیکرٹری حافظ عرفان حیدر میو کے بیٹے حافظ محمد حیدر اور بیٹی کی حفظ قرآن کی تکمیل کی تقریب میں علمائے کرام حافظ حیدر کی عزت افزائی کرتے ہوئے

عرفان میو اور احسان میو کی والدہ محترمہ وفات پا گئیں

لاہور (نمائندہ صدائے میو) لاہور کے نواحی گاؤں رکھ پٹھانکے میں مولانا یوسف رشیدیؒ کی ہمشیرہ، ٹرسٹ ایسوسی ایٹ والے عرفان میو، میواتی قومی تحریک کے صدر محمد احسان میو کی والدہ محترمہ اور مترانوالی کے مولانا طارق جمیل میو کی پھوپھو قضائے الٰہی سے وفات پا گئیں۔ جنازہ میں بڑی تعداد میں معروف شخصیات، معززین علاقہ نے شرکت کی اور لواحقین سے اظہار افسوس کیا۔

پنجاب یونیورسٹی میں ترقی پانے پر میو سٹوڈنٹس اتحاد جامعہ پنجاب کے چیئرمین ظہیر خاں میو، جنید خاں میو، جمشید خاں میو اور دیگر ذمہ داران محمد سیف میو کو مبارکباد دیتے ہوئے

صدائے میو کو سمجھنا ہے اگر تو ہاتھ میں ڈالے ہاتھ چلیں ... غیروں کو بنا لیں ہم اپنا اور اپنوں کو لے کر ساتھ چلیں
10 سال سے بلاتفریق میو قوم کی فلاح اور بہتری کیلئے تسلسل کے ساتھ بامقصد کام کرنیوالی واحد فلاحی تنظیم
10 اپریل 2025ء سے
پاکستان صدائے میو ویلفیئر فورم
کی
ممبر سازی مہم
عام رکن فیس 300 روپے
رکن مجلس عاملہ 1000 روپے
آپ اپنی قوم کی فلاح اور بہتری کیلئے کام کرنیکا جذبہ اور عزم رکھتے ہیں تو
پاکستان صدائے میو فورم کے ممبر بن کر کارڈ حاصل کریں
0300-4421184,0300-4304220,0333-4426402,0300-8585711

دیوکلاں لاہور میں صدیق میو نمبردار کی اہلیہ انتقال کر گئیں

لاہور (نمائندہ صدائے میو) لاہور کے نواحی قصبہ دیوں کلاں کے نمبردار چوہدری صدیق میو کی اہلیہ اور معروف سیاسی وسماجی شخصیت چوہدری سلیم نور میو، چوہدری شبیر نور اور شکیل نور میو ایڈووکیٹ کی پھوپھو دیوکلاں میں قضائے الٰہی سے انتقال کر گئیں۔ جنازہ میں سیاسی وسماجی شخصیات سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور لواحقین سے اظہار افسوس کیا۔

سفیران وسرحدی امور کی ذمہ داری ملنے کے بعد شبیر احمد عثمانی اور عثمان شبیر کا وزیر اعظم پاکستان کے ہمراہ گروپ فوٹو

حاجی جمعہ خاں میو مارکیٹ مین فیروز پور روڈ گجومتہ لاہور میں پاکستان صدائے میو فورم ضلع لاہور کے سینئر نائب صدر چوہدری عبدالستار خاں میو کی طرف سے کی گئی عوامی دعوت افطار میں علاقہ بھر کی معروف سیاسی وسماجی شخصیات اور پاکستان صدائے میو فورم کے رہنماؤں سمیت بڑی تعداد میں لوگ شریک ہیں

پنجاب اور سندھ اسمبلی میں

میو سپوتوں کی عوامی مسائل کی دبنگ انداز میں نشان دھی قابل تحسین ہے

بے روزگار کے مسائل ہوں یا کسانوں کے، گیس کی فراہمی ہو یا بجلی کے بلوں کا معاملہ، سیوریج کی پریشانی ہو یا مہنگائی کا طوفان چوہدری احسن رضا میو اور راشد خاں میو نے ہر مسئلہ پر اسمبلی میں کھل کر بات کی

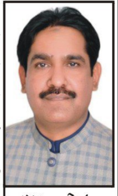

چوہدری احسن رضا خاں

لاہور (رپورٹ صدائے میو) قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں پہلے بھی میو اپنے اپنے حلقوں کی نمائندگی کرتے رہے ہیں جن میں سے سردار طفیل خاں جیسے بھی تھے جن کے دبنگ پنے کی مثالیں دی جاتی تھی چوہدری عبدالغفور خاں میو جیسے بھی تھے جو بہت اچھے مقرر اور سندھ میں عوامی سوچ کے حامل رشید بھیا بھی تھے لیکن ان میں سے کسی ایک ممبر نے عوامی مسائل پر اس طرح بات نہیں جیسا کہ پنجاب اسمبلی چوہدری احسن رضا خاں میو اور سندھ اسمبلی میں ایڈووکیٹ راشد خاں میو کرتے دکھائی دے رہے ہیں۔ معاملہ ان کے اپنے حلقے کا ہو یا قومی، بے روزگاری کا مسئلہ ہو یا کسانوں کی پریشانی، گیس کی عدم دستیابی ہو یا بجلی کے بلوں کا معاملہ، سیوریج کی پریشانی ہو یا مہنگائی کا طوفان چوہدری احسن رضا خاں میو اور ایڈووکیٹ راشد خاں میو عوام کے ترجمان بن کر ہر مسئلے پر دبنگ انداز میں بات کرتے ہیں۔ دونوں نمائندے پارٹی تعلق سے بالاتر ہو کر اکثر وہ باتیں کرتے رہتے ہیں جن سے عوام میں پریشانی پائی جاتی ہے اسی لئے دونوں کے دونوں ہی میو سپوت نہ صرف اپنے حلقوں بلکہ عوامی سطح پر بھی مقبولیت حاصل کر رہے ہیں اور میو قوم کو بھی اپنے ان سپوتوں پر ناز ہے جو سندھ اور پنجاب کی اسمبلی میں عوام کی بھر پور ترجمانی کر رہے ہیں۔

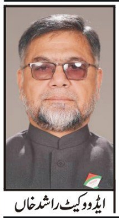

ایڈووکیٹ راشد خاں

احتشام خاں میو، حسنین آصف، جمشید خاں میو، تنویر خاں میو، حسین خاں میو، شعیب خاں میو، احمر خاں میو، راحیل خاں میو، زبیر خاں میو، سہیل خاں میو، مبشر خاں میو

ظہیر خاں میو سٹوڈنٹس اتحاد کے چیئرمین، جنید خاں وائس چیئرمین منتخب

2025-26 کیلئے احتشام خاں جنرل سیکرٹری، حسنین آصف ایڈیشنل سیکرٹری، جمشید خاں انفارمیشن، تنویر خاں فنانس سیکرٹری منتخب

دیگر عہدداران میں حسین خاں، مبشر خاں، شعیب خاں، احمر خاں میو، راحیل خاں، زبیر خاں میو اور سہیل خاں شامل ہیں

ظہیر احمد خاں میو

لاہور (نمائندہ صدائے میو) گزشتہ دنوں پنجاب یونیورسٹی کے میو طلبہ کی تنظیم میو سٹوڈنٹس اتحاد کے سالانہ الیکشن میں 2025-26 کیلئے ظہیر خاں میو تنظیم کے چیئرمین، جنید خاں میو وائس چیئرمین، احتشام خاں میو جنرل سیکرٹری، حسنین آصف میو ایڈیشنل سیکرٹری، جمشید خاں میو انفارمیشن سیکرٹری، تنویر خاں میو ایڈووکیٹ فنانس سیکرٹری، محمد حسین خاں سٹوڈنٹس افیئر انچارج، مبشر خاں میو سٹڈی سرکل انچارج، شعیب خاں میو سوشل میڈیا انچارج، احمر خاں میو سپورٹس سیکرٹری محمد راحیل خاں سٹیج سیکرٹری، محمد زبیر خاں میو ایونٹ آرگنائزر اور سہیل احمد خاں میو کلچرل سیکرٹری منتخب ہوئے۔ سابق چیئرمین مرتضیٰ خاں میو نے نومنتخب عہدداران کو مبارکباد دی ہے۔

جنید احمد خاں میو

12 اپریل کے میو تنظیمات کنونشن کیلئے ملک بھر کی تنظیموں کو دعوت دی جائے گی، کرنل محمد علی

لاہور (نمائندہ صدائے میو) میو تنظیمات کونسل کے کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ 12 اپریل کو لاہور میں ہونے والے میو تنظیمات کے کنونشن میں ملک بھر کی تمام تنظیموں کو دعوت دی جائے گی لیکن اپنی کارکردگی پر روشنی ڈالنے کیلئے انہی کو ٹائم دیا جائے گا جو کنونشن سے پہلے اپنے ذمہ داران اور اغراض ومقاصد کی تفصیل ارسال کرینگے اس لئے تمام تنظیموں کو چاہئے وہ کونسل کی بات کو سنجیدہ لیں۔

راجھستان میں دوسری بار سرکاری طور پر 15 مارچ کو راجہ حسن خاں میواتی کا یوم شہادت منایا گیا

نوح (نمائندہ صدائے میو) ہندوستان کی ریاست راجھستان میں دوسری بار ریاست میں سرکاری چھٹی کر کے 1527ء میں وطن کی خاطر اپنے بارہ ہزار جانثار ساتھیوں کے ساتھ جام شہادت نوش کرنے والے میو سپوت راجہ حسن خاں میواتی کا یوم شہادت منایا گیا۔ رمضان المبارک کی وجہ سے اس بار سرکاری طور پر بڑی تقریب تو نہ ہوسکی البتہ نجی اور سرکاری طور پر کچھ تقریبات منعقد کر کے شہدائے خانوا کو خراج تحسین ضرور پیش کیا گیا۔

راجھستان (انڈیا) میں راجہ حسن خاں میواتی کے 498 ویں یوم شہادت کے پروگرام میں 1527ء کے میو شہدا کو خراج تحسین پیش کرنے کے بعد شرکاء راجہ حسن خاں میواتی کے مجسمے کے ساتھ تصویریں بنواتے ہوئے

میو ویلفیئر ایسوسی ایشن اسلام آباد کے صدر شوکت علی میو کی طرف سے میو یوتھ کرکٹ جیتنے والی میو سٹار الیون کے اعزاز میں دیئے گئے افطار ڈنر میں میو ویلفیئر ایسوسی ایشن، میو یوتھ ویلفیئر فورم اور میو سٹار الیون ٹیم کا گروپ فوٹو

12 اپریل لاہور میں ہونے والا میو تنظیمات کنونشن کے دوررس نتائج ہونگے، راؤ غلام محمد میو

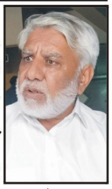

اسلام آباد (نمائندہ صدائے میو) میو برادری اسلام آباد کی معروف شخصیت، میو تنظیمات کونسل کے ڈپٹی کوارڈی نیٹر راؤ غلام محمد میو نے میو تنظیمات کونسل کی طرف سے لاہور میں 12 اپریل کو بلائے گئے میو تنظیمات کنونشن کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ ملک بھر سے بڑی تعداد میں میو تنظیمات کے قائدین اور کارکنان کا ایک ساتھ بیٹھنے اور برادری کو اپنے اپنے کاموں سے آگاہی کے دوررس نتائج سامنے آئیں گے۔ انہوں نے میو قوم کی ثقافت وکلچر کی شناخت کیلئے ہر سال میواتی کلچر ڈے منانے کے فیصلے کا بھی خیر مقدم کیا ہے۔

میو ویلفیئر ایسوسی ایشن اسلام آباد کے صدر کی طرف سے دعوت افطار

راؤ غلام محمد، ڈاکٹر اکبر علی، عرفان قمر اور جاوید قمر سمیت بڑی تعداد میں نوجوانوں کی شرکت

اسلام آباد (نمائندہ صدائے میو) میو ویلفیئر ایسوسی ایشن اسلام آباد کے صدر شوکت علی میو نے اپنی رہائش گاہ ملٹی گارڈنمیں میو یوتھ کرکٹ ٹورنامنٹ جیتنے والی میو سٹار الیون کے اعزاز میں افطار ڈنر دیا جس میں سرپرست اعلیٰ محمد اسلم راؤ، جنرل سیکرٹری عمران شوکت راؤ، میو تنظیمات کونسل کے ڈپٹی کوارڈی نیٹر راؤ غلا محمد میو، میو ویلفیئر اسلام آباد کے صدر ڈاکٹر اکبر علی میو، نائب صدر چوہدری جاوید قمر، پنڈی کے صدر محمد شبیر میو، ٹیکسلا کے صدر چوہدری ظفر اقبال، چوہدری امام بخش، میو یوتھ ویلفیئر فورم کے صدر چوہدری عرفان قمر، حاجی اسحاق میو، عامر بشیر، احسن رضا، م یوسف شاکر اور میو سٹار الیون کے کھلاڑیوں سمیت بڑی تعداد میں معززین برادری نے شرکت کی۔ ٹیم کو انعامات سے بھی نوازہ گیا۔

پنجاب میں دوبارہ سے میو اتحاد کو متحرک کیا جائیگا، چوہدری اکبر میو

نئے اور پرانے ساتھیوں سے ملاقاتیں کی جارہی ہیں سب ہی خیر مقدم کررہے ہیں

اپنی غلطیوں کا اعتراف کرتے ہوئے دوبارہ متحرک ہووے ہیں، صدر میو اتحاد ملتان

ملتان (نمائندہ صدائے میو) پاکستان میو اتحاد ہی میو قوم کی نمائندہ تنظیم ہے اس لئے میو اتحاد کو دوبارہ سے پنجاب میں متحرک کرنے کی کوشش کررہیں ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پاکستان میو اتحاد ضلع ملتان کے صدر چوہدری حاجی محمد اکبر میو نے ملتان اور شجاع آباد کے مختلف علاقوں میں معززین برادری سے ملاقات کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ہم اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کا اعتراف کرتے ہوئے دوبارہ سے متحرک ہوئے ہیں اور نئے اور پرانے ساتھیوں سے ملاقاتیں کررہے ہیں۔ ہم جن معززین برادری کے پاس گئے ہیں سبھی نے نہ صرف ہمارا خیر مقدم کیا ہے بلکہ بھرپور ساتھ دینے کا بھی وعدہ کیا ہے اس لئے امید ہے جلد ہی پنجاب میں میو اتحاد بڑی طاقت بن کر ابھرے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے پاکستان صدائے میو فورم کے ساتھیوں سے بھی ملاقات کی ہے اس بات سے کوئی انکار نہیں کہ اس تنظیم کے پلیٹ فارم سے بہت اچھے کام ہورہے ہیں لیکن اس تنظیم کے اکثر لوگ بھی شہید اجمل خاں کے ساتھی ہیں اس لئے امید ہے کہ وہ بھی ہمارا ساتھ دینگے۔

انجینئر امین خاں کی طرف سے مستحقین میں راشن کی تقسیم

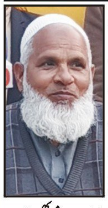

کوٹرادھا کشن (پ ر) پاکستان صدائے میو فورم ضلع قصور کے صدر انجینئر امین خاں میو کی طرف سے کوٹرادھا کشن کے نواحی گاؤں اور قصور کے دیگر مستحق فیملیز میں خاموشی سے رمضان کے لئے راشد تقسیم کیا گیا۔ صدائے میو فورم کے دیگر ذمہ داران نے بھی اپنے اپنے علاقے میں رمضان اور عید پیکج تقسیم کیا گیا۔

گیریلو ٹاؤن ضلع لاڑکانہ کے وائس چیئرمین ڈاکٹر عطاء محمد میو عید کے لئے مستحقین کے بچوں میں کپڑے تقسیم کرنے سے پہلے اپنے دفتر واقع مین بازار گیریلو میں اپنے ٹاؤن کے ساتھیوں کے ہمراہ کھڑے ہیں (تصویر: صدائے میو)

پاکستان میو اتحاد کے رہنما محمد الیاس نکہ میو، شہاب الدین مالبیا، اشرف خاں میو، عبدالعزیز نکو، صوبیدار میجر (ر) جاوید اشرف میو، استاد محمد سلیم میو، نثار احمد میو اور ٹھیکیدار حنیف میو ٹنڈو الہیار میں ٹھیکیدار رمضان میو سے ان کی والدہ محترمہ کی وفات پر تعزیت اور دعا کے بعد تنظیمی معاملات پر مشاورت کرتے ہوئے

لاہور میں میو تنظیمات کنونشن خوش آئند ہے سندھ کی تنظیمات کا الگ سے کنونشن کرنا چاہئے

سندھ کی میو تنظیمات کا مطالبہ

دعوت دی گئی تو لاہور کے پروگرام میں شرکت کی کوشش کرینگے، بعض رہنماؤں کا ملا جلا موقف، سندھ کی تنظیمات کی بات میں وزن ہے پہلا پروگرام ہے اس کے بعد الگ الگ کوشش کرینگے، کرنل محمد علی

کراچی (نمائندہ صدائے میو) میو تنظیمات کونسل کی طرف سے لاہور میں ملک بھر کی میو تنظیمات کے کنونشن کے اعلان کے بعد جہاں پنجاب کی تمام تنظیموں نے کنونشن میں شرکت کا اعلان کیا ہے وہیں معلوم ہوا ہے کہ سندھ کی میو تنظیمات کے کچھ رہنماؤں کا موقف سامنے آیا ہے کہ سندھ میں چونکہ پنجاب سے بھی زیادہ تنظیمیں ہیں اس لئے سندھ کی تنظیمات کا کنونشن الگ ہونا چاہئے تاکہ سندھ کی تمام تنظیمیں پروگرام میں شرکت کر سکیں۔ بعض رہنماؤں کا یہ بھی کہنا ہے کہ میو تنظیمات کونسل کی طرف سے لاہور کنونشن میں شرکت کی دعوت دی گئی تو شرکت کی کوشش کرینگے چونکہ ابھی تک میو تنظیمات کونسل کی طرف سے تنظیموں کو کنونشن کے باقاعدہ دعوت نامے جاری نہیں کئے گئے اس لئے سندھ کی کون کونسی تنظیم کنونشن میں شرکت کرے گی اس بارے میں فی الحال حتمی بات نہیں کی جاسکتی۔ سندھ کی تنظیمات کا کنونشن سندھ میں کرنے کے موقف پر میو تنظیمات کونسل کے کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو سے رائے لی گئی تو انکا کہنا تھا کہ 12 اپریل کو میو تنظیمات کا پہلا کنونشن ہو رہا ہے اس لئے ملک بھر کی تنظیموں کو شرکت کی دعوت دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کی تنظیمات کے موقف غلط نہیں اس لئے ہم پہلے ہی طے کر چکے ہیں کہ پہلے کنونشن کے بعد سندھ اور پنجاب کے پروگرامز الگ الگ کیء جائیں گے۔

لاڑکانہ چوک حیدر آباد میں میو اتحاد کے مرکزی انفارمیشن سیکرٹری اور صدائے میو کے ڈپٹی ایڈیٹر شہاب الدین مالبیا میو کی طرف سے دی گئی افطار پارٹی میں ایم پی اے ایڈووکیٹ راشد خاں میو میو اتحاد کے رہنما حاجی عبدالحکیم میو، استاد سلیم میو، ماسٹر جان محمد، میو اجمل شہید آرگنائزیشن کے عبدالعزیز نکو میو، کریم بخش میو اور دیگر معززین برادری شریک ہیں

میو اتحاد کے ترجمان شہاب الدین میو کی طرف سے دعوت افطار بڑی تعداد میں معززین برادری کی شرکت

حیدر آباد (نمائندہ صدائے میو) پاکستان میو اتحاد کے مرکزی ترجمان اور صدائے میو کے ڈپٹی ایڈیٹر شہاب الدین مالبیا میو کی طرف سے لاڑکانہ چوک حیدر آباد میں دعوت افطار کی گئی جس میں ممبر سندھ اسمبلی ایڈووکیٹ راشد خاں میو، پاکستان میو اتحاد کے وائس چیئرمین حاجی عبدالحکیم میو اجمل شہید ویلفیئر آرگنائزیشن کے نائب صدر حاجی عبدالعزیز نکو میو، ماسٹر جان محمد میو، استاد سلیم میو اور سنی تحریک کے رہنما شفیق پپو میو سمیت بڑی تعداد میں معززین برادری نے شرکت کی۔

عدنان خرم ایڈووکیٹ کے والد نصیب خاں میو وفات پا گئے

میرپور خاص (نمائندہ صدائے میو) میرپور خاص بار کے سابق نائب صدر عدنان خرم میو ایڈووکیٹ کے والد محترم نصیب خاں میو گوٹھ چندر خاں دیہہ 256 تعلقہ کوٹ غلام محمد میں قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔ جنازہ میں بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی۔

الجبار فاؤنڈیشن کے چیئرمین جاوید میو کی والدہ وفات پاگئیں

کراچی (نمائندہ صدائے میو) کورنگی کراچی سے الجبار ایجوکشن فاؤنڈیشن کے چیئرمین اور میواتی قومی تحریک کے جنرل سیکرٹری جاوید احمد میو کی والدہ محترمہ دوران علاج کراچی کے معروف ہسپتال میں قضائے الٰہی سے وفات پاگئیں۔ جنازہ میں بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی۔

میو سوشل ویلفیئر کراچی کی طرف سے طلبا کی رہنمائی کیلئے ورکشاپ کا اعلان

میٹرک کا امتحان دے کر تعلیم جاری رکھنے والے ایم ایس، بی ایس آئی ٹی، انجیئرنگ، میڈیکل اور کامرس کے طلباء کیلئے ورکشاب کی جائے گی

اس سال میٹرک کے امتحان دینے والے طلباء ورکشاپ میں ضرور شرکت کریں، ڈاکٹر الیاس میو، عمران میو ایڈووکیٹ

کراچی (نمائندہ صدائے میو) میو سوشل ویلفیئر آرگنائزیشن کراچی کی طرف سے اس سال میٹرک کا امتحان دے کر تعلیم جاری رکھنے والے ایم ایس، بی ایس آئی ٹی، انجیئرنگ، میڈیکل اور کامرس کے طلباء کی رہنمائی کیلئے ایک روزہ ورکشاپ منعقد کرنے کا اعلان کیا گیا ہے میو سوشل ویلفیئر آرگنائزیشن کے صدر ڈاکٹر محمد الیاس میو، جنرل سیکرٹری عمران میو ایڈووکیٹ نے کہا کہ جتنے بھی طلباء میٹرک کے بعد کسی بھی شعبہ میں آگے تعلیم حاصل کر رہے ہیں انہیں چاہئے کہ وہ میو سوشل ویلفیئر کی ورکشاپ میں میں ضرور شامل ہوں اور تعلیمی شخصیات سے سیکھنے کی کوشش کریں اور جو طلباء کسی بھی وجہ سے تعلیم حاصل کرنے سے قاصر ہیں یا فیل ہو چکے ہیں انہیں بھی چاہئے کہ وہ مایوس ہونے کی بجائے آگے بڑھنے کی کوشش کریں تاکہ انکا مستقبل مسائل کا شکار نہ ہو اس سلسلے میں ہم اپنا کردار ادا کرنے کیلئے تیار ہیں۔

نظام الدین میو کے چھوٹی بہن قضائے الٰہی سے انتقال کر گئیں

میرپور خاص (نمائندہ صدائے میو) گوٹھ کمل خاں 12 میل میرپور خاص سے صدائے میو کے رائیٹر نظام الدین میو کی چھوٹی ہمشیرہ قضائے الٰہی سے انتقال کر گئیں۔ جنازہ میں علاقہ بھر کے معززین برادری سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

دادا پکوان والے رضوان میو کی چچی اچانک وفات پاگئیں

کراچی (نمائندہ صدائے میو) ناظم آباد کراچی کے دادا پکوان والے رضوان بھاگوڑیا میو کی چچی مقامی ہسپتال میں اپنی ایک عزیزہ کی عیادت کیلئے گئیں اور اچانک ہاٹ اٹیک سے قضائے الٰہی سے وفات پاگئیں۔

گیریلو ٹاؤن لاڑکانہ کے وائس چیئرمین ڈاکٹر عطاء محمد میو کی طرف سے دفتر اور محلے کی مسجد معززین گیریلو کے اعزاز میں دعوت افطار کی جس میں بڑی تعداد میں سیاسی و سماجی شخصیت سمیت معززین نے شرکت کی

حیدر آباد میں میو اتحاد سندھ کے صدر حاجی عبدالعزیز میو اور ان بھتیجے اکرم میو کی عمرہ پر روانگی سے قبل میو اتحاد کے رہنماؤں عبدالرزاق میو، عبدالعزیز نکو میو، حاجی علی محمد میو، ماسٹر جان محمد میو، شعیب محمد شانی اور دیگر کا گروپ فوٹو

ٹنڈو الہیار کے رضاء الرحمٰن میو کا ملاقات کے بعد ڈپٹی کمشنر ٹنڈو الہیار نور مصطفٰے لغاری کے ہمراہ گروپ فوٹو

حنیف میو فیملی کی طرف سے ڈھگان رستی میں مستحقین میں راشن کی تقسیم

کوٹ غلام محمد (نمائندہ صدائے میو) ڈھگان رستی کے نواحی گوٹھ حاجی دین محمد میو کی محمد حنیف میو فیملی کی طرف سے حسب سابق اس بار بھی علاقہ کے مستحقین میں رمضان المبارک کا راشن تقسیم کیا گیا۔ حافظ حامد حنیف میو اور فیملی کے دیگر افراد نے کسی بھی قسم کی نمائش کرنے کی بجائے خاموشی سے ضرورت مندوں میں راشن تقسیم کیا اور یہ سلسلہ ہمیشہ جاری رکھنے کا اعلان کیا۔

واجد رفیق میو نے حیدر آباد یونیورسٹی میں باٹنی میں تیسری پوزیشن حاصل کر لی

پوزین حاصل کرنے والا واجد گجراتی محلّہ کے سابق ناظم محمد رفیق مرحوم کا بیٹا ہے

حیدر آباد (رپورٹ / شہاب الدین مالبیا) گجراتی محلّہ حیدر آباد کے سابق ناظم محمد رفیق میو کے فرزند محمد واجد رفیق میو نے حیدر آباد یونیورسٹی میں باٹنی کے امتحان میں تیسری پوزیشن حاصل کر لی۔ پاکستان میو اتحاد کے رہنماؤں

حاجی عبدالحکیم میو، قاری محجوب احمد میو، صوبیدار میجر (ر) جاوید اشرف میو، عبدالعزیز نکو میو اور عبدالستار نے واجد رفیق میو کے پوزیشن حاصل کر کے اپنی قوم کا نام روشن کرنے پر مبارکباد دی ہے اور مزید کامیابی کی امید ظاہر کی ہے۔

لکی غلام شاہ کے مقامی شادی ہال میں ضلع شکار پور سندھ کی معروف کاروباری شخصیت اور صدائے میو کے ممبر محمد یٰسین شاہ کے صاحبزادے اور حاجی شتاب شاہ کے پوتے محمد سہیل شاہ کی شادی کی تقریب میں وفاقی وزیر اسمبلی غوث بخش مہر، عادل شاہ، حاجی نور محمد شاہ، لکی غلام شاہ کا پوتا ظہیر الدین شاہ، چیئرمین لکی غلام شاہ، بلور کاظمی، ضلع شکار پور رائس ملز یونین کے صدر زبیر احمد سومرو، کوئٹہ کے خیر بخش مری، حاجی پیر جان، ایاز لہری اور دیگر شخصیات شریک ہیں (تصویر: صدائے میو) ....

سرپرست
سالانہ خصوصی ممبران
ڈاکٹر فرزانہ الطاف میو — کراچی
بیرسٹر کے بی خاں میو — لندن
نجم الحسن میو — لاہور
غلام نبی میو ایڈووکیٹ — میرپورخاص
محمد عامر میو — کراچی
ڈاکٹر محمد اقبال میو — کھروڑ پکا
چوہدری طاہر اسلام — لاہور
حاجی محمد عثمان میو — میرپورخاص
راشد خاں ایڈووکیٹ — حیدرآباد
عبدالعزیز نکو میو — حیدرآباد
حاجی عبدالحکیم میو — حیدرآباد

ماہنامہ
صدائے میو

ہیڈ آفس
فسٹ فلور پراپرٹی چینل
سٹاپ کوٹ میلہ رام 33 کلومیٹر
مین فیروز پور روڈ لاہور

خط و کتابت کا پتہ
ٹیلین پبلک سکول میو کالونی
چونگی امرسدھو لاہور

چیف ایڈیٹر: حافظ سلمان طارق میو
ایڈیٹر: محمد اکرم میواتی
ڈپٹی ایڈیٹر: شہاب الدین مالبیا
سب ایڈیٹر: چوہدری ناصر محمود میو

میو تنظیمات کونسل کا خوش آئند فیصلہ

میو قوم کی تنظیموں میں را وابط قائم رکھنے اور تنظیموں کے کردار کو موثر بنانے کیلئے 2017ء میں بنائی گئی میو تنظیمات کونسل کے پلیٹ فارم سے اگرچہ میواتی کی نادرا، محکمہ شماریات میں رجسٹریشن، میواتی کلچر ڈے، میو پنچائیت اور میو ثقافتی کلچر کی نمائش جیسے تاریخی پروگرام بھی ہوئے ہیں لیکن اپنے اپنے پلیٹ فارم سے ایک دوسرے کی مخالفت کرنیوالی میو تنظیمات کو بڑے پیمانے پر ایک ساتھ بٹھا کر اپنا اپنا مدعا بیان کرنے کیلئے ''میو تنظیمات کنونشن'' اور ہر سال ایک ہی دن پوری قوم کو ایک آواز بنانے کیلئے ''میواتی کلچر ڈے'' منانے کا جو فیصلہ کیا ہے یہ صرف خوش آئند ہی نہیں دوررس نتائج کا حامل بھی ہے۔ نفسا نفسی اور خود نمائی کے اس دور میں سوشل میڈیا پر بیٹھ کر حال احوال کرنا یا اپنی قوم کی بھلائی کیلئے عمل سے خالی باتیں کرنے سے قوم میں بہتری نہیں آسکتی اس کیلئے عملی میدان میں آنا پڑتا ہے اور یہ کوئی آسان کام نہیں۔ ہم ہر سال بڑے پیمانے پر آمنے سامنے بیٹھیں گے تو اس کیلئے ہر کوئی سنجیدگی سے کام کرنے کی کوشش ضرور کرے گا اور جو ایسا نہیں کرے گا ایک نہ ایک دن اس کا وجود خود بخود ختم ہو جائے گا۔ مانا کہ میو قوم تعلیم اور بزنس میں پہلے سے کہیں آگے جا رہی ہے لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ جو کام ہمیں جڑ کر رہنا کا درس دیتا ہے اس میں ترقی کے باوجود ہم ایک دوسرے سے دن بدن دور ہوتے جا رہے ہیں۔ سب کچھ ہونے کے باوجود آج ہمارے گھروں میں جو پریشانیاں جنم لے رہی ہیں، ہر دوسرے تیسرے گھر میں رشتے ٹوٹنے کے جو واقعات ہو رہے ہیں یہ سب ایک دوسرے سے دوری اور بزرگوں کی صحبت میں نہ بیٹھنے کا نتیجہ ہے۔ ملک بھر میں کتنی ہی تنظیمیں بنی ہوئی ہیں اور ہر کوئی ایک دوسرے سے زیادہ کام کرنے کی دعویدار بھی ہے اس کے باوجود آپس کا بھائی چارہ نفرتوں میں بدلتا جا رہا ہے۔ بہن بھائیوں، میاں، بیوی اور کسی بھی فیملی میں اختلافات ہو جاتے ہیں لیکن کوئی ان اختلافات کو ختم کرانے کی کوشش ہی نہ کرے تو ناراضگیاں دشمنی میں بدل جاتی ہیں اس لئے کنونشن صرف کنونشن نہیں ہونا چاہئے بلکہ اس کے ملک بھر کی برادری کو ایسا پیغام بھی جانا چاہئے کہ ہر کسی کو اپنی لڑائی اور ناچاقی کا حل کسی بھی میو تنظیم کی صورت میں دکھائی دینے لگے اور دیکھتے ہی دیکھتے نفرتیں اپنائیت میں تبدیل ہوتی نظر آئیں۔ (چیف ایڈیٹر: صدائے میو)

برا تو لگے گا، یاد دلانا ہمارا فرض ہے

ہر سال کی طرح اس سال بھی عید آنے کو ہے۔ عید کی خوشیاں ایسی ہوتی ہیں جو بہت سارے لوگوں کو پریشانی میں مبتلا کر دیتی ہیں۔ یہ خوشی منانا تو ہر کوئی چاہتا ہے لیکن ان کی مجبوریاں انہیں پریشان کر دیتی ہیں۔ بچوں کے کپڑے کیسے بنائیں، کس کس رنگ کے کھانے پکانے ہیں، کس کو عیدی دینی ہے اور کس کو نہیں، عید کے دن گھر پر موج کرینگے، ٹرو کو فلاں جگہ اور مرو کو فلاں جگہ جا کر مزے کرینگے۔ ایسا سوچتا ہر کوئی ہے مگر جیسے جیسے عید قریب آتی ہے کچھ لوگ پر جوش اور کچھ رات کی نیند تک سے محروم ہو جاتے ہیں۔

حالات کتنے بھی سنگین ہوں، مہنگائی کتنی ہی عروج پر پہنچ جائے ہم اسلامی تعلیمات اور احکام نبوی کو دل جمی سے مان کر ان پر عمل پیرا ہو جائیں تو اپنوں کے ہوتے ہوئے کوئی بے حال نہیں رہ سکتا۔ ہمارے مذہب کی خوبصورتی اور انفرادیت یہ ہے کہ کوئی کتنا ہی پرہیزگار، سرمایہ دار کیوں نہ ہو، کسی کے بچے کتنی ہی مہنگی شاپنگ کرلیں اگر اس کا پڑوسی بھوکا سوتا ہے اور اُسے اس بات کا علم ہے تو اس کی پرہیزگاری اس کے منہ پر ماردی جائے گی اور سرمایہ کسی کام نہیں آئے گا۔ رحمت العالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنا پیارا درس دیا کہ زکوۃ، صدقہ یا فطرانہ دینا ہے تو پہلے اپنی فیملی میں دیکھیں، فیملی میں کوئی حقدار نہیں تو پڑوس میں دیکھیں اگر پڑوس میں بھی کوئی مستحق نہیں تو گلی محلّہ میں دیکھیں اور اگر یہاں بھی کوئی نہ ملے تو پھر شہر یا گاؤں کا رخ کریں۔

پاکستان بھر میں دو درجن میو تنظیمیں بنی ہوئی ہیں۔ سوشل میڈیا پر نظر ڈالیں تو یوں لگتا ہے جیسے میو قوم سے زیادہ اپنوں کا احساس کرنے والی کوئی برادری نہیں۔ اپنی بڑی بڑی تصاویر کے ساتھ چھوٹے چھوٹے مگر قابل عمل اقوال دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے صاحب جی کے ہوتے ہوئے کسی کو پریشانی کیا ہوگی۔ اپنے بہن بھائی سحر و افطار کے انتظام کیلئے پریشان ہیں، بچوں کے کپڑے کیسے بنائیں گے، عید پر کھانے کا انتظام کیسے کیا جائے گا ہر دوسرے تیسرے گھر میں یہ پریشانی دیکھی جاسکتی ہے لیکن ہم کہیں میو ہسپتال بنانے کی باتیں کر رہے ہیں تو کہیں میو کالج کے پروجیکٹ پیش کئے جا رہے ہیں۔ کروڑوں کی باتیں کرنے والوں کو اپنے بہن بھائیوں کی فکر نہیں اور باتیں خدا کی پناہ میں بہت سے ایسے لوگوں کو جانتا ہوں جنہیں اللہ نے بے پناہ نوازا ہے لیکن ان کے اپنوں کو دیکھیں تو وہ دو وقت کی روٹی کیلئے پریشان ہیں۔ دوسروں پر بے دریغ خرچ کیا جاتا ہے اور اپنوں کا حال تک نہیں پوچھا جاتا۔ ایسے لوگوں کی کیا عبادت اور کیا روزے نماز۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں حقوق اللہ کی معافی ہے مگر جو اس کے بندوں کا حق ادا نہ کریں ان کیلئے معافی کا کوئی راستہ نہیں۔ بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں دوسروں کا حق کھانے والے ہر جگہ مل جائیں گے لیکن حقداروں کو انکا حق دینے والے بہت کم

ہیں اور یہ کم لوگ ہی ہیں جن کی وجہ سے ہم بڑے عذاب سے بچے رہتے ہیں۔

گزشتہ کئی سالوں سے ہم دیکھ رہے ہیں کہ عید الفطر سے پہلے ٹنڈو الہیار سندھ میں میو اتحاد کے سینئر نائب صدر محمد الیانکہ میو یا کسی حد تک میرپور خاص میں میو فاؤنڈیشن، حیدرآباد میں میو اتحاد، لاہور، قصور میں پاکستان صدائے میو فورم کی ٹیم اور پتوکی میں میو ویلفیئر سوسائٹی اپنی اپنی حیثیت کے مطابق اپنوں کی پریشانیاں کم کرنے کی کوشش کرتی ہے مگر اس بار پریشان کن حالات کے باوجود ابھی تک ہر طرف خاموشی دکھائی دے رہی ہے اللہ کرے اس بار بھی عید سے پہلے ہم اپنوں کی فکر کرنے والے بن جائیں۔ معلوم ہوا ہے کہ صدائے میو فورم کی ٹیم کے کچھ ذمہ داران نے انفرادی طور پر خاموشی سے اپنے اردگرد کے مجبور لوگوں کی مدد کی ہے اور کر رہے ہیں لیکن اجتماعی طور پر ابھی تک کوئی پلان نظر نہیں آرہا اور جو تنظیمیں واٹس ایپ گروپس میں لمبی لمبی ہانکنے میں لگی رہتی ہیں اُنہیں تو خود نمائی سے ہی فرصت نہیں۔ کوئی سمجھ نہیں آتا کہ ہم کرنا کیا چاہتے ہیں اور کن لوگوں کی فلاح کی باتیں کرتے ہیں۔

آخر میں ملک بھر میں بنی ہوئی میو تنظیمات سے ہاتھ جوڑ کر بس اتنی سی درخواست ہے کہ خدارا اپنے اندر احساس پیدا کریں۔ اب لوگ بے وقوف نہیں حالات نے انہیں بہت کچھ سمجھا دیا ہے اب وہ دن دور نہیں جو اپنوں کا احساس نہیں کرینگے آنے والے وقت میں کوئی ان کی سہانی باتیں بھی سننے کو تیار نہیں ہوگا۔ مان لیا کہ ہر کسی کے معاشی حالات پریشان کن ہیں ان حالات میں کچھ بھی نہیں کر سکتے تو فطرانہ تو ہر کسی نے ہی ادا کرنا ہے اگر ہم اسی فرض کو دو چار فیملیاں اجتماعی شکل دے دیں تو جن کو فطرانہ دیا جائے گا اُن کے بچے بھی ہمارے بچوں کی طرح عید کی خوشیاں منا سکیں گے۔ ایسا کرنا اس لئے بھی ضروری ہے کہ ایک گھر کے پانچ سات افراد کا دو تین ہزار کا فطرانہ کسی فیملی کو ادا کرینگے تو ان پیسوں سے وہ بمشکل عید کا دن کا کھانا ہی پکانے کے قابل ہونگے اور اگر یہ کام تین چار گھرانے مل کر انجام دیں تو دس بارہ ہزار سے نہ صرف مجبور لوگوں کے بچوں کی عید ہو جائے گی بلکہ بچوں کے والدین بھی کسی قسم کی احساس محرومی کا شکار نہیں ہونگے۔

امید ہے میری باتوں کو تنقید سمجھنے کی بجائے ان پر سنجیدگی سے سوچنے اور کچھ کر گزرنے کی کوشش کی جائے گی خاص طور پر میو تنظیمات سے درخواست ہے کہ خدارا اپنی سوچ کو بدلیں اور اپنی ہی اچھی باتوں پر عمل کر کے دیکھیں تو وہ دن دور نہیں جب ہماری پوری برادری میں اپنے پن کا احساس بڑھتا ہی چلا جائے گا اگر ہمارا مقصد ہی صرف اچھی اچھی باتیں کرنا ہے تو خدارا کہانیاں سنانے کا تماشہ بند کر دیا جائے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ذات اور خود نمائی کے علاوہ بھی کچھ سوچنے اور کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

☆☆☆☆☆

میو تنظیمات کنونشن اور میواتی کلچر ڈے کی ضرورت کیوں؟

کافی عرصہ بعد 12 مارچ کو پاک عرب سوسائٹی لاہور میں میو تنظیمات کونسل کا اجلاس منعقد ہوا جس میں 9 تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی اس اجلاس کی انفرادیت یہ تھی کہ باہم مشاورت سے دو بڑے فیصلے کئے گئے اور کسی ایک تنظیم نے بھی ان فیصلوں پر تحفظات کا اظہار نہیں کیا۔ پہلا فیصلہ عید کے بعد لاہور میں میو تنظیمات کا کنونشن اور دوسرا ہر سال میواتی کلچر ڈے منانے کا تھا۔ کنونشن کی تاریخ تو 19 اپریل طے کرلی گئی مگر کلچر ڈے کی تاریخ فائنل نہ ہوسکی وجہ صرف یہ تھی کہ اس کیلئے کسی ایسی تاریخ کا انتخاب کیا جانا ہے جو میو قوم کیلئے کسی بھی اعتبار سے یادگار دن ہو۔ انشاء اللہ فیصلے کے مطابق میواتی کلچر ڈے کی تاریخ کا اعلان میو تنظیمات کونسل کے کنونشن میں کر دیا جائے گا۔

میو تنظیمات کنونشن کرنے پر بہت پہلے بھی مشاورت کی گئی تھی مگر اس معاملے پر سنجیدگی کا مظاہرہ نہ کیا گیا جس کی وجہ سے یہ بات مشاورت سے شروع ہو کر خاموشی پر ختم ہوگئی اب اگر اس ضروری کنونشن کا فیصلہ کرلیا گیا ہے تو اس کی اہمیت اور ضرورت کو بھی سمجھنے کی ضرورت ہے۔ یقیناً برادری کے اکثر لوگ جانتے ہیں کہ ملک بھر میں دو درجن کے قریب تنظیمیں بنی ہوئی ہیں لیکن کونسی تنظیم کیا کام کر رہی ہے اور اس کا ڈھانچہ اور مقصد کیا ہے یہ بات شاید کسی کے علم میں نہ ہو شاید اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ بدقسمتی ہے ہمارے ہاں اکثر تنظیمیں کسی خاص مقصد یا کام کیلئے وجود میں نہیں آئیں بلکہ کسی کی مخالفت یا ذاتی تشہیر اور خود نمائی کیلئے وجود میں آتی ہیں اس لئے اس کے اغراض ومقاصد اور منشور دستور بنانے کی بجائے دو چار لوگ بیٹھے بیٹھے ہی کسی بھی نام سے تنظیم بنا لیتے ہیں۔ ان حالات کے باوجود ہم سمجھتے ہیں کہ تنظیم کسی بھی وجہ سے بنائی گئی ہو لیکن بہت زیادہ نہیں تو کچھ کچھ کرنا چاہئے اور اکثر تنظیمیں کر بھی رہی ہیں اور جو کچھ کر رہی ہیں ان کے کام اور کوششوں کو عوام تک پہنچانے کیلئے ایسا پروگرام ضروری تھا جس میں برادری کے سنجیدہ لوگ ہی نہیں بلکہ وہ لوگ بھی موجود ہوں جو اپنی قوم کیلئے کچھ کرنے کا عزم یا ارادہ رکھتے ہیں۔

تنظیمات کا کنونشن میو تنظیمات کونسل پہلا پروگرام ہے اس کے بعد کوشش کی جائے گی کہ کام کرنے والوں کی

عوامی سطح پر حوصلہ افزائی بھی کی جائے۔ میو تنظیمات کونسل کا بھی یہی مقصد ہے کہ جو کام کر رہا ہے ان کی حوصلہ افزائی ہونی چاہئے اور جو کچھ نہیں کر رہے انہیں کرنے کی کوشش کرنی چاہئے بصورت دیگر نئی مسجد پر روز روز پینٹ کر کے صرف چمکانے کی بجائے انہی مسجدوں (مطلب تنظیموں) کو ہی آباد کر کے بہتر بنانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ ہمیں یہ مان لینا چاہئے کہ بہت سی کمی کوتاہیوں کے باوجود ہماری قوم صرف اچھی نہیں بہت اچھی ہے اسی لئے کوئی بھی شخص برادری کی خالی بہتری کی باتیں کرتا ہے تو اس کا ساتھ دینے کیلئے اور بھی لوگ میدان میں آجاتے ہیں۔

پاکستان صدائے میو فورم کی طرف سے بہت پہلے سے ہر سال ایک ہی دن میواتی کلچر ڈے منانے کی پلاننگ کی جا رہی تھی لیکن اسکا اعلان میو تنظیمات کونسل کی خاموشی کی صورت میں ہی کرنا تھا اب میو تنظیمات کونسل نے اعلان کر دیا ہے تو اس کی اہمیت کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہئے میواتی کلچر ڈے کس تاریخ کو منایا جائیگا اسکا فیصلہ تو جلد ہی کرلیا جائے گا لیکن سوچنے کی بات یہ ہے کہ کلچر ڈے میں ایسی کونسی چیزوں کا پرچار کیا جائے جنہیں ہماری نئی نسل بھی ذہنی طور پر تسلیم کرنے کیلئے تیار ہو جائے۔ سر پر پگڑی، ہاتھ میں لاٹھی، کاندھے پر صافہ کسی زمانے میں ہماری پہچان رہی ہے لیکن اس کلچر کو سمجھنے اور اس سے پیار کرنے والے دوسری دنیا کے باسی بن چکے ہیں ہمیں ان کی یاد تازہ کرنے کیلئے ان جیسا پہناوا ضرور اپنانا چاہئے مگر سوچنے اور سمجھنے کی بات یہ ہے کہ اس پہناوے میں ایسی کیا جدت لائی جائے کہ نئی نسل بھی اس پر فخر کرے۔

میواتی کلچر ڈے میں کس طرح کشش لائی جائے گی اس کا فیصلہ تو برادری کے بڑے بیٹھ کر کر ہی لیں گے لیکن میو تنظیمات کے کنونشن سے پہلے بطور کونسل کا سیکرٹری یہ گزارشات کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ برادری کی جتنی بھی تنظیمیں آپس میں اختلافات کے باوجود آپس میں روابط کو برقرار رکھنا چاہتی ہیں وہ میو تنظیمات کونسل کا حصہ ضرور بنیں اور کنونشن سے پہلے پہلے اپنی تنظیم کے اغراض ومقاصد اور ڈھانچے کی تفصیل کونسل کو ارسال کریں تاکہ کنونشن میں انہیں باقاعدہ طور پر مدعو کر کے انہیں برادری کے سامنے اپنی تنظیم کا تعارف کرانے کا موقع فراہم کیا جاسکے وگرنہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ایک خاندان کی مانند برادری کے لوگ اسی کو میو تنظیم ماننے لگیں جو میو تنظیمات کونسل کا حصہ ہو۔

عجز

زندگی میں جو پایا ہے... عجز سے ہی پایا ہے
کون کیا کیوں کیسے؟.. عجز نے ہی سمجھایا ہے

عاجزی ایک ایسی عبادت ہے جس کی توفیق صرف اللہ کے بہت خاص بندوں کو عطا ہوتی ہے۔ عاجزی خالق کے سامنے ہو تو اطاعت کہلاتی ہے۔ مخلوق کے آگے ہو تو معرفت کہلاتی ہے۔ لوگوں کی ایک کثیر تعداد نماز، روزے، حج، زکوۃ جیسی عبادتیں تو کر لیتی ہے مگر عاجزی نام کی بلند ترین عبادت سے بالکل ناشناسا ہی رہتی ہے۔ عاجزی کی ضد، انا اور تکبّر ہوتی ہے جو کہ انسان کے نفس میں اپنے برتر ہونے کا احساس عِلّت کی صورت میں پیدا کر دیتی ہے۔ ایسا شخص جو کہ اپنی انا کی بھینٹ چڑھ جائے اس کی اندرونی سلطنت کی وسعت کم ہوتی جاتی ہے اور اس کی شخصیت، علم اور خودی کی نشو نما رُک جاتی ہے۔

ایک حدیث ﷺ کے مفہوم کے مطابق تکبّر حق کو جھٹلانا اور لوگوں کو اپنے سے نیچا سمجھنا، حقارت سے دیکھنا اور اپنے آپ کو برتر سمجھنا ہے۔

عاجز وہ ہے جو رب کے حضور اور ہر اُس انسان کے سامنے لا اَدرِی (میں نہیں جانتا) کہنے کے لیے تیّار ہو جس کے پاس الحُسنیٰ یعنی احسن بات یا رائے موجود ہو۔ عاجزی وہ طریقت ہے جو کہ اپنی کوشش کرنے کے بعد انسان کو تقدیر کے سامنے سرِ تسلیم خم کروائے اور اللہ سے راضی رکھے۔ عاجزی وہ تواضع ہے جو ہر انسان کو عزّت کا مقام دینا جانتی ہو۔ خواہ وہ ایک خاکروب یا گٹر کھولنے والا ہی کیوں نہ ہو۔

عاجزی وہ خاموشی ہے جو انسان کو اپنی قابلیّت اور صلاحیّت کو لوگوں پر ظاہر کرنے سے بے نیاز کرتی ہے اور حاضر و موجود شخص کو اپنی سنانے کی بجائے اس کی سننا جانتی ہے۔

عاجزی وہ خوف ہے جو کہ نصیحت کی بات سن کر فوری طور پر اس پر توجہ دلا کر انسان کو اپنے عمل کی اصلاح کی ترغیب دلائے۔

عاجزی وہ پردہ ہے جو کہ انسان کو اپنی نیکیوں پر ڈالنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

عاجزی وہ ظرف ہے جو دوسروں کی محنت اور کوشش پر ان کو خراجِ تحسین پیش کرتا ہے۔ ان کی جائز تعریف اور اجرت فوری طور پر ادا کرتا ہے۔

عاجزی اس آگہی کا نام ہے کہ جو بندے کو یہ سبق سکھائے کہ میں پہلے اللہ تعالیٰ کا اور پھر کسی نہ کسی صورت میں انسانوں کا بھی محتاج رہوں گا۔

عاجزی وہ چال ہے جو انسان میں گردن کو اکڑا کر چلنے کی بجائے اپنا سر جھکا کر چلنے کی خُو ڈالے۔

عاجزی وہ ضبط ہے جو کہ جاہل سے بحث کرنے سے روکے اور اس کو دعا دے کر بحث سے کنارہ کشی اختیار کرنے کو کہے۔

پیارے ساتھیو، کبر صرف اللہ تعالیٰ کو ہی زیب دیتا ہے۔ ہمیں اپنے نفوس میں جھانکنے کی ضرورت ہے کہ کہیں ہم نے اپنے نفس کو ہی بُت تو نہیں بنا رکھا۔ حدیث ﷺ میں ہے کہ اگر رائی کے دانے کے برابر بھی جس دل میں تکبّر پایا جائے گا اس کے لیے جنّت حرام ہونے کی وعید ہے۔ اللہ ہمیں اپنے عاجز بندوں میں شامل کرے۔

اِنَّ رَبِّی یَفعَلُ مَا یَشَاءُ °
بیشک میرا رب جو چاہے، کر سکتا ہے۔

☆☆☆

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم! نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا!

ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ ظہور سرکار دو عالم ﷺ سے پہلے کائنات میں کچھ بھی نہ تھا۔ سب سے پہلے جس چیز کی تخلیق عمل میں آئی وہ نور محمدی ﷺ ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے اپنے محبوب سرکار دو عالم احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفی ﷺ کی تخلیق فرمائی اس کے بعد ہی لوح و قلم، عرش و کرسی، فرشتے، جن و انس، زمین و آسمان، آب و ہوا و دیگر مخلوقات کو پیدا فرمایا۔

ایک مرتبہ حضرت سیدنا جبرئیل امین علیہ السلام بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں حاضری کا شرف حاصل کیا اور یوں عرض گزار ہوئے کہ آپ ﷺ کا رب ارشاد فرماتا ہے:

''یعنی بے شک میں نے دنیا اور اہل دنیا کو اس لئے پیدا فرمایا ہے کہ اے محبوب! آپ کی قدر و منزلت جو میرے نزدیک ہے وہ انہیں بتاؤں اور اگر آپ نہ ہوتے تو میں دنیا کو پیدا نہ فرماتا۔'' (خصائص کبریٰ)

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے مروی ہے:

''میں نے بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ پر قربان! مجھے بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے کس شے کو پیدا کیا؟ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اے جابر! بے شک اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوق (کو پیدا کرنے) سے پہلے تمہارے نبی (محمد مصطفی ﷺ) کا نور اپنے نور (کے فیض) سے پیدا فرمایا۔ یہ نور اللہ تعالیٰ کی مشیت سے جہاں اس نے چاہا سیر کرتا رہا۔ اس وقت نہ لوح تھی نہ قلم، نہ جنت تھی نہ دوزخ، نہ (کوئی) فرشتہ تھا نہ آسمان تھا، نہ زمین، نہ سورج تھا، نہ چاند، نہ جن تھے اور نہ انسان۔ جب اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا کہ مخلوق کو پیدا کرے تو اس نے اس نور کو چار حصوں میں تقسیم کر دیا۔ پہلے حصہ سے قلم بنایا، دوسرے حصہ سے لوح اور تیسرے حصہ سے عرش بنایا۔ پھر چوتھے حصہ کو (مزید) چار حصوں میں تقسیم کیا تو پہلے حصہ سے عرش اٹھانے والے فرشتے بنائے اور دوسرے حصہ سے کرسی اور تیسرے حصہ سے باقی فرشتے پیدا کئے۔ پھر چوتھے حصہ کو مزید چار حصوں میں تقسیم کیا تو پہلے حصہ سے آسمان بنائے، دوسرے حصہ سے زمین اور تیسرے حصہ سے جنت اور دوزخ بنائی (طویل حدیث بیان ہوئی ہے)۔''

حضرت عرباض بن ساریہؓ بیان کرتے ہیں:

''حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کا بندہ ہوں اور اس کے ہاں اس وقت سے خاتم النبیین (آخری نبی) لکھا جا چکا تھا جب کہ حضرت آدم علیہ السلام ابھی خمیر سے پہلے مٹی میں تھے اور میں تمہیں اس کی تاویل بتاتا ہوں کہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا (کا نتیجہ) ہوں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت ہوں اور اپنی والدہ ماجدہ کا وہ خواب ہوں جو انہوں نے دیکھا اور انبیاء کرام کی مائیں اسی طرح کے خواب دیکھتی ہیں۔''

حضرت امام احمد رحمہ اللہ سے ایک روایت میں ہے:

''آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کا بندہ اور خاتم النبیین ہوں پس سابقہ حدیث کی طرح حدیث ذکر کی اور اس میں یہ اضافہ کیا کہ حضور نبی اکرم ﷺ کی والدہ ماجدہ نے جب آپ ﷺ کو جنم دیا تو انہوں نے ایک نور (اپنے بدن سے نکلتے ہوئے) دیکھا جس سے شام کے محلات روشن ہو گئے۔''

حضرت عمر بن الخطابؓ سے روایت ہے:

''حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب حضرت آدم علیہ السلام سے لغزش سرزد ہوئی تو انہوں نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا اور عرض گزار ہوئے: (یا اللہ!) میں (تیرے محبوب) محمد مصطفی ﷺ کے وسیلہ سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے معاف فرما دے تو اللہ تعالیٰ نے وحی نازل فرمائی۔ یہ محمد ﷺ کون ہیں؟ پس حضرت آدم علیہ السلام نے عرض کیا: (اے مولا!) تیرا نام پاک ہے جب تو نے مجھے پیدا کیا تو میں نے اپنا سر تیرے عرش کی طرف اٹھایا، وہاں میں نے ''لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' لکھا ہوا دیکھا لہٰذا میں جان گیا کہ یہ ضرور کوئی بڑی ہستی ہے جس کا نام تو نے اپنے نام کے ساتھ ملایا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے وحی نازل فرمائی: ''اے آدم! وہ (محمد ﷺ) تیری نسل میں سے آخری نبی ہیں اور ان کی امت بھی تیری نسل کی آخری امت ہو گی اور اگر وہ نہ ہوتے تو میں تجھے بھی پیدا نہ کرتا۔''

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے:

''اللہ تبارک و تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل فرمائی: اے عیسیٰ! محمد (ﷺ) پر ایمان لے آؤ اور اپنی امت کو بھی حکم دو کہ جو بھی ان کا زمانہ پائے تو (ضرور) ان پر ایمان لائے (جان لو!) اگر محمد مصطفی (ﷺ) نہ ہوتے تو میں آدم (علیہ السلام) کو بھی پیدا نہ کرتا اور اگر محمد مصطفی (ﷺ) نہ ہوتے تو میں نہ جنت پیدا کرتا اور نہ دوزخ، جب میں نے پانی پر عرش بنایا تو اس میں لرزش پیدا ہو گئی۔ لہٰذا میں نے اس پر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہ لکھ دیا تو وہ ٹھہر گیا۔''

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں:

''حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام ہند میں نازل ہوئے اور (نازل ہونے کے بعد) انہوں نے وحشت (و تنہائی) محسوس کی تو (ان کی وحشت دور کرنے کے لئے) جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور اذان دی: ''اللہ اکبرُ اللہ اَکبرُ، اَشْھَدُ اللہ اَلَّا اِلٰہَ اِلَّا اللہ'' دو مرتبہ پڑھا، ''اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ'' دو مرتبہ پڑھا تو حضرت آدمؑ نے دریافت کیا: (اے جبرئیل!) محمد (ﷺ) کون ہیں؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ آپ کی اولاد میں سے آخری نبیؑ ہیں۔''

حضرت ابو ہریرہؓ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں:

''آپ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا تو انہیں ان کے بیٹوں کی خبر دی۔ پس آدم علیہ السلام ان میں سے بعض کی بعض پر فضیلت دیکھنے لگے۔ پس انہوں نے مجھے سب سے نیچے ایک چمکتے ہوئے نور کی شکل میں دیکھا (یعنی باعتبار بعثت سب سے آخر میں دیکھا) اور عرض کیا: اے میرے اللہ! یہ کون ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ تیرا بیٹا احمد ہے جو کہ اول بھی ہے اور آخر بھی اور (روزِ قیامت) سب سے پہلے شفاعت کرنے والا بھی یہی ہے۔''

حضرت علی المرتضیٰؓ بیان فرماتے ہیں:

''حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ

آئینہ اعجاز
0301-6320334
ejazmeo68@yahoo.com
اعجاز خاں میو (پسرور)

کی بارگاہ میں حضرت آدم علیہ السلام کی خلقت سے چودہ ہزار سال پہلے بھی نور تھا۔''

حضرت ابو یزید المدینیؓ سے مروی ہے:

''بیشک حضور نبی اکرم ﷺ کے والد گرامی حضرت عبداللہ قبیلہ خشعم کی ایک عورت کے پاس آئے تو اس نے ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان (یعنی پیشانی پر) آسمان تک پھیلا ہوا ایک نور دیکھا۔ تو اس نے آپ سے کہا: کیا آپ کو میرے ساتھ (نکاح کرنے میں) دلچسپی ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں، لیکن پہلے مقام جمرہ پر کنکریاں مارنے سے فارغ ہو جاؤں۔ سو وہ تشریف لیگئے اور مقام جمرہ پر کنکریاں ماریں پھر آپ اپنی زوجہ حضرت آمنہ بنت وہب کے پاس تشریف لے گئے پھر آپ کو وہ قبیلہ خشعم کی عورت یاد آئی تو آپ اس کے پاس تشریف لے گئے تو اس نے کہا: کیا آپ میرے (پاس سے جانے کے) بعد کسی عورت سے ملے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: ہاں، میں اپنی بیوی آمنہ بنت وہب سے ملا ہوں تو اس نے کہا: اب مجھے آپ سے کوئی حاجت (و دلچسپی) نہیں۔ جب آپ گزرے تھے تو آپ کی پیشانی پر آسمان تک بلند ایک نور تھا۔ جب آپ اپنی بیوی سے ملے (یعنی صحبت کی) تو وہ نور (اس کی طرف) منتقل ہو گیا۔ سو اسے بتا دیں کہ اس نے تمام اہلِ زمین سے افضل ہستی کو (اپنے بطنِ اقدس میں) اٹھایا ہوا ہے۔''

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے مروی ہے:

''بے شک مخلوقات کی پیدائش سے دو ہزار سال قبل قبیلہ قریش اللہ تعالیٰ کے سامنے ایک نور (کی شکل میں) تھا۔ یہ نور (اللہ تعالیٰ کی) تسبیح بیان کرتا اور فرشتے بھی اس کی تسبیح بیان کرتے۔ سو جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا تو اس نور کو ان کی پشت میں منتقل کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی پشت میں مجھے زمین پر اتار دیا۔ اور مجھے حضرت نوح علیہ السلام کی پشت میں ڈالا گیا پھر اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ مجھے مکرم پشتوں سے پاکیزہ رحموں میں منتقل کیا یہاں تک کہ مجھے اپنے والدین سے پیدا فرمایا۔ وہ دونوں بدکاری پر کبھی بھی نہیں ملے۔''

حضرت کعب احبارؓ بیان کرتے ہیں:

''حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: اے میرے بیٹے، تو جب کبھی اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو اس کے ساتھ محمد مصطفی ﷺ کے نام کا بھی ذکر کیا کرو۔ پس بے شک میں نے ان کا نام عرش کے پایوں پر لکھا ہوا پایا۔ درآں حالانکہ میں روح اور مٹی کے درمیانی مرحلہ میں تھا۔ جیسا کہ میں نے تمام آسمانوں کا طواف کیا اور کوئی جگہ ان آسمانوں میں ایسی نہ پائی جس میں، میں نے اسم محمد ﷺ لکھا ہوا نہ دیکھا ہو۔ بے شک میں نے حورعین کے گلوں پر، جنت کے محلات کے بانسوں کے پتوں پر، طوبیٰ درخت کے پتوں پر، سدرۃ المنتھیٰ کے پتوں پر، (جنت کے) دربانوں کی آنکھوں پر اور فرشتوں کی آنکھوں کے درمیان اسم محمد ﷺ لکھا ہوا دیکھا۔ پس تم کثرت سے ان کا ذکر کیا کرو بے شک ملائکہ (بھی) ہر گھڑی انہیں یاد کرتے رہتے ہیں۔''

حضرت عبداللہ بن عباسؓ روایت کرتے ہیں:

''میں نے حضور نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا: (یا رسول اللہ ﷺ!) میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ اس وقت کہاں تھے جب حضرت آدم علیہ السلام جنت میں تھے؟ وہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے تبسم کناں ہوئے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے دندان مبارک نظر آنے لگے پھر فرمایا: میں ان (یعنی حضرت آدم علیہ السلام) کی پشت میں تھا اور اپنے باپ حضرت نوح علیہ السلام کی پشت میں مجھے کشتی پر سوار کیا گیا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پشت میں (میرا نور) ڈالا گیا۔ میرے والدین (آباء و اجداد) کبھی بھی بغیر نکاح کے نہیں ملے۔ اللہ تعالیٰ مجھے ہمیشہ پاک صلبوں سے پاک رحموں میں منتقل فرماتا رہا۔ تورات و انجیل میں میرے ذکر کی خوشخبری سنائی گئی۔ ہر نبی نے میری صفات بیان کیں۔ میرے نور کی وجہ سے صبح روشن ہوئی اور بادل میری وجہ سے سایہ فگن ہیں اور اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے اسماء حسنیٰ میں سے نام عطا کیا سو وہ عرش والا محمود ہے اور میں محمد ہوں اور (اللہ تعالیٰ نے) حوض کوثر کا میرے لئے وعدہ فرمایا اور یہ کہ مجھے سب سے پہلے شفاعت کرنے والا بنایا اور میں ہی وہ پہلا شخص ہوں گا جس کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ پھر یہ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنی امت کے بہترین زمانے میں پیدا فرمایا، میری امت کے لوگ اللہ کی ثناء بیان کرنے والے ہیں۔ وہ نیکی کا حکم اور بدی سے روکنے والے ہیں۔''

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے:

''حضور نبی اکرم ﷺ سے اس آیت کریمہ کے بارے میں پوچھا گیا: ''اور (اے حبیب! یاد کیجئے) جب ہم نے انبیاء سے اُن (کی تبلیغ رسالت) کا عہد لیا اور (خصوصًا) آپ سے اور نوح سے۔'' آپ ﷺ نے فرمایا: میں ان سب میں خلقت کے لحاظ سے پہلا اور بعثت کے لحاظ سے آخری نبی ہوں۔''

حضرت امام مجاہد رحمہ اللہ نے فرمایا:

''آپ ﷺ (اس وقت بھی نبی تھے) جب آپ ﷺ حضرت آدم علیہ السلام کی پشت میں تھے۔''

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے:

''جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا تو انہیں ان کی اولاد دکھائی انہوں نے ان میں سے بعض کی بعض پر فضیلت دیکھی، پھر انہوں نے ان کے نیچے ایک نور پھیلا ہوا دیکھا تو عرض کیا: اے میرے رب! یہ کون ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ تیرا (قابلِ فخر) بیٹا احمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہے۔ یہ (خلقت میں) سب سے پہلے ہیں اور (بعثت میں) سب سے آخری ہوں گے اور یہی سب سے پہلے شفاعت کرنے والے ہوں گے۔''

حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نماز اور سجدہ میں یہ دعا مانگتے تھے:

''اے اللہ! میرے دل میں نور کر دے، میرے کانوں میں نور کر دے، میرے دائیں نور کر دے، میرے بائیں نور کر دے، میرے آگے نور کر دے، میرے پیچھے نور کر دے، میرے اوپر نور کر دے، میرے نیچے نور کر دے، میرے لئے نور کر دے یا فرمایا مجھے (سراپا) نور بنا دے۔'' (مسلم)

☆☆☆

میئو
پہلی جنگ آزادی
دس ہزار افراد کی قربانی دیکر بھی انگریزوں کا مقابلہ کرنیوالی قوم

ہندوستان کی پہلی جنگ آزادی میں میوات کے بہادروں نے نہ صرف بھرپور حصہ لیا بلکہ برٹش فریزر جیسے بہت سے بڑے عہدیداروں کو بھی ذبح کر دیا۔ جنگ آزادی میں جہاں ملک کے ہزاروں ہیروز نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا وہیں میوات کے علاقے کے دس ہزار سے زیادہ افراد شہید ہو گئے۔ اگرچہ انگریزوں کے انتقام کی آگ کو جلد ہی ملک کے دیگر علاقوں میں بھی دبا دیا گیا لیکن انگریز نے 8 نومبر 1857 سے 7 دسمبر 1858 تک میوات میں سیکڑوں دیہات میں خون کی ہولی کھیلی۔ اس دوران ہریانہ میوات کے علاقے کے 10 ہزار کے قریب بہادر جوانوں نے اپنا خون بہا کر مدر انڈیا کی عزت بچانے کے لئے شہادت دی جبکہ 19 نومبر، 1857 کو، اکیلے روپڑا کا گاؤں کے 425 بہادر جوان شہید ہو گئے۔

ناراض برطانویوں نے آگ لگا کر تین درجن سے زائد دیہات کو تباہ کر دیا۔ بہت سے دیہات کی اراضی چھین کر ان کو بے دخل کر دیا گیا جو آج تک واپس نہیں آ سکے۔ مجاہدین آزادی میں باہمی تعاون اور روابط نہ ہونے کی وجہ سے انگریزوں نے 20 ستمبر 1857 کو دہلی پر دوبارہ اپنا اختیار حاصل کر لیا۔ دہلی پر اپنا اقتدار دوبارہ حاصل کرنے کے بعد انگریزوں نے میواتیوں کے نام مٹانے کے لئے ہر حربہ استعمال کیا۔ دہلی کے قریب ہونے کی وجہ سے، انگریزوں کو سب سے بڑا خطرہ صرف میوات سے تھا۔ انگریزوں کو بھاری نفری، گولہ بارود اور توپ خانے کے ساتھ اپنے دھند افسروں سوراج، ڈمنڈ، ہڈسن، کیپٹن رمسی، کلی فورڈ، ہارسج، لیفٹیننٹ ورنگٹن کو بھیجا گیا جو اپنی مہارت اور بربریت کے لئے جانے جاتے تھے۔

بریگیڈیئر جنرل سوراج کی سربراہی میں، گڈگاؤں رینج کے شریک کمشنر کالی فورڈ اور کیپٹن ڈومونڈ نے میوات کے بہادر برہموں کو کچلنے کے لئے 19 نومبر 1857 کو، جند بالاتین کے بھاری توپخانے والے جوانوں کے ساتھ میوات کے روپیڈکا، کوٹ، مرچ، مالپوری پر ایک زبردست حملہ کر دیا اس دن اکیلے ہی روپاڈا کا گاؤں کے 425 میواتی بہادر نے شہید ہونے والے تقریباً ان 600 افراد میں سے جن کو بے دردی سے ذبح کیا گیا تھا۔

انگریزوں کے اس جابرانہ منصوبے کی تباہی 8 نومبر 1857ء کو میوات میں غوثیہ میں 157 کو شہید کر کے شروع ہوئی جو 7 دسمبر 1858 تک جاری رہی۔ انگریزی فوج نے 19 نومبر کو روپدا کا میں 425، جنوری میں کشن سنگھ اور کشن لال جاٹ میں 1 جنوری 1858 کو ہوڈل گڑھی، چاند خان، ریحام خان۔ 2 جنوری 1858 کو حسن پور، 6 جنوری کو بہروز میو سہوالہ میں 12 بجے بڑکا میں خوشی خاں میو سمیت 30 افراد، نوح میں 18، تدو میں 19، ماہو تیگون میں بدرودین سمیت 73 افراد جنوری 1858 کو شہید ہوئے۔

اسی طرح 9 فروری 1858ء کو اڈبار، نانگلی کے دھن سنگھ میو سمیت 52 افراد کو درختوں پر لٹکا دیا گیا۔ فروری میں

پڑوس کی بات
انتخاب: اعجاز احمد خاں میو

گاؤں کنڈال، گہلاب اور احروہ میں 85 افراد شہید ہوئے، 16 فروری کو گاؤں تسائینی کے ملوکا نمبردار سمیت اس کنبے کے 11 افراد اور 22 فروری کو اکیڈا کی مشہور شخصیت سمیت 3 افراد شہید ہوئے تھے۔

مارچ 1858 میں، انگریزوں نے میوات - گھاھاس، کنسالی، سیل، ناگینہ، پنہانہ، فیروز پور جھیرکا، منڈی کھیڈا، بالاب گڑھ کے گاؤں میں تباہی مچا دی۔ 24 مارچ کو پنہانہ کے گھیری میو سمیت 283 اور 29 مارچ کو گاؤں گھکس کنسالی میں 61 شامل تھے، 5 سیل میں گاؤں ہنوں سمیت فیروز پور جھیر کا میں اسرائیل، 24 صرف خاں سمیت، منڈیاوڈا میں ناگیے سنگھ، ناگینہ، شانت سمیت 91 بلبھ گڑھ میں سیکڑوں بشمول 35 افراد شہید ہو گئے۔ جب ملک کے کچھ غداروں نے دہلی میں ہزاروں مواتیوں کے ہتھیاروں کے ساتھ دیہاتوں پیناوان، مہون، باجید پور اور سوہنا میں موجود ہونے کی معلومات بھیجی تو میواٹیز میں شمولیت سے قبل ہی انگریزوں نے ان دیہاتوں پر بھاری توپخانے سے حملہ کیا۔ 27 نومبر 1858ء کو پنگوان قصبے میں اور 27 کے لگ بھگ 170 افراد مہو کے سدھودین سمیت ہلاک ہوئے۔ 7 دسمبر کو باجید پور کے آس پاس 161 اور سوہنا سے تعلق رکھنے والے 34 افراد مارے گئے۔

آل انڈیا شہدائے میوت سبھا کے قومی صدر شرف الدین میواتی کا کہنا ہے کہ مذکورہ شہداء کی فہرست نے اپنی ٹیم کے ساتھ مل کر اس بھولی ہوئی تاریخ کو یاد دلانے کی بڑی کوشش کی ہے۔ اگرچہ ہریانہ کے ریکارڈوں میں ان کی تعداد کم ہے لیکن شہدا کی تعداد دس ہزار سے زیادہ ہے۔ شرف الدین کہتے ہیں کہ ہریانہ حکومت کو چاہئے کہ وہ 1857ء کے ہزاروں لاپتہ شہدا کو ڈھونڈے اور تمام شہدا کی یاد میں تمام دیہات میں شہید مینار تعمیر کیے جائیں اور میوات کے اسکولوں اور سڑکوں کو شہدا کے نام سے منسوب کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ میوات ڈویلپمنٹ ایجنسی کی مدد سے، نگینہ، نوح، مہو وغیرہ دیہات میں شہید مینار بنائے گئے ہیں لیکن آج کسی کی دیکھ بھال نہیں کی جا رہی اگر یہی حالت رہی تو آج نہیں تو کل شہدا کی یاد میں بنائے گئے مینار بھی باقی نہیں رہیں گے۔

میو قوم کہیں بھی کسی بھی ملک میں ہو یہ اپنی دھرتی سے بے پناہ پیار کرتی ہے اور اس کے تحفظ کیلئے ہر قسم کی قربانی میں دینے کو تیار رہتی ہے مگر افسوس کی بات یہ ہے میو ہندوستان میں ہوں یا پاکستان میں کوئی حکومت ان کی قربانیوں اور جذبہ کی قدر نہیں کرتی جس کی وجہ میو قوم میں بھی بے چینی پائی جاتی ہے کہ جس خطہ میں کسی کی قدر نہ ہو اس خطے کیلئے قربانیاں دینے کا کیا فائدہ؟

جنگ آزادی 1857ء
راسینہ پہ برٹش کی چڑھائی اور کلفرڈ کا قتل

گزشتہ سے پیوستہ

کلفرڈ میوؤں کے خون کا پیاسا کیوں بنا جسے راسینہ میں شوٹ کردیا گیا۔ راسینہ ڈھنگل میوؤں کا بڑا گاؤں ہے۔ میوات میں سہنہ اور بھونڈسی کے قریب راوٗلی بربت (کالا پہاڑ) کے دامن میں مشرقی جانب واقع ہے اس موضع کے اردگرد عام طور پر راجپوتوں کی آبادی ہے ان کی شکایت پر شاور کی فوج کا ایک دستہ کلفرڈ کی کمان میں قتل وغارت کرتے ہوئے راسینہ پہنچا۔ یہ ڈھنگل پال کا پابھ (جدی پشتی) گاؤں بھی ہے ان کے دیہات کی تعداد 360 ہے اور آبادی گڑگاؤں ضلع کے علاقہ نوح، تاؤڑ اور الور کے تجارہ پٹوکڑہ میں پائی جاتی ہے چودھر کے گاؤں راسینہ اور گوالدہ زیادہ مشہور ہیں لیکن تھانبہ دار چودھری گھاسیٹرہ، گھاگس، بڑکا اور سارا میں بھی ہیں۔

کلفرڈ کے حملے کا آس پاس کے میوؤں نے مقابلہ کیا اور 23 سالہ کلفرڈ گولی کا نشانہ بن گیا جس کا انگریزی اخباروں میں بڑا چرچا ہوا۔ اس کے ساتھیوں کو پکڑ کر بیلوں کی طرح گھاٹے میں جوڑ کر باڑ گھوائی گئی۔ یہ واقعہ 31 اکتوبر کا ہے۔ اس واقعہ کے بعد گڑگاؤں کے کلٹر مسٹر فورڈ نے اپنی بھاری فوج جمع کی اور آس پاس کے گوڈیوں کو ہمراہ لے کر راسینہ پر چڑھائی کر کے کافی قتل وغارت گری کی۔ انگریز کی مکمل عمل داری کے بعد موضع راسینہ اور اس کے ملحقہ دیہات نونہرہ، محمد پور، سانپ کی ننگلی، ہربا ہیڑا، بالی کی، ہرمتھلہ وغیرہ جو میوؤں کی بسواداری میں تھے بحق سرکار انگلشیہ ضبط کر لئے گئے۔ اُن کے رقبے بھونڈسی کے راجپوت اور سہنہ کی کائستھ برادری کو انعام میں دے دیئے گئے۔ میو آج تک ان دیہات میں بطور مزارعہ کاشت کرتے ہیں۔ راسینہ کی بیشتر آبادی پاکستان آگئی مگر یہاں بھی ان کے حصہ کی زمین نہ ملی۔

کلفرڈ ہندوستانیوں کے خون کا پیاسا کیوں بن گیا اس کی سب بڑی وجہ یہ تھی کہ وہ گڑگاؤں میں 11 مئی کو آزادی پسند میو باغیوں کے حملہ میں پیٹھ پر زخم کھا کر معجزانہ طور پر بچ کر دہلی آ گیا وہاں اُسے اپنی 24 سالہ بہن کی موت کی خبر برٹش اخباروں کے ذریعے ملی۔ کلفرڈ کے سکول دوست چارلس کرفتھ کے مطابق مس کلفرڈ اور اس کی دوست مس جیننگ کی اموات کی کئی جھوٹی داستانیں اور کہانیاں ہندوستان کے طول وعرض کے برٹش اخبارات میں شائع ہوئیں۔ مقصد قاتلوں سے بدلہ لینے کیلئے نفرت کے جذبات کو حد درجہ بھڑکانا تھا۔ ان لڑکیوں کے بھائیوں کے ذہنوں میں کیا سوچ آ رہی ہوگی۔ جب انہوں نے سنا کہ ان کی بہنیں برہنہ کر دیں اور وحشیانہ طور پر بے عزتی کی گئی یا ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے گئے یا صلیب پر چڑھا دیں اور قلعہ کی چار دیواری پر ننگی رکھ دیں۔ حیرانی نہیں کہ وہ بدلے کیلئے پیاسے تھے اور شاید وہ ہندستانیوں سے نفرت میں پاگل ہو گئے ہوں۔ لکھنے والوں کی یہ کہانیاں اور شیطانی مبالغہ آرائی پر مبنی اپنے اخباروں کو سادہ مزاج عوام کو بیچنے کیلئے تھیں جن نے بدلہ لینے کے شعلہ کو ہوا دی۔ پبلک ان بے ایمان چمچوں کے غلیظ جھوٹ کے رحم وکرم پر تھی۔

سب کو معلوم ہے کہ جب بغاوت ہوئی تو دونوں لڑکیاں کیپٹن ڈگلس جو قلعہ کے محافظوں کا انچارج تھا کے قلعہ کے لاہوری گیٹ کے اوپر کے کمروں میں تھیں اور موقع پر ہی قتل کر دی گئیں۔ اہم بات یہ تھی کہ کوئی عصمت دری نہ ہوئی اور نہ ہی سڑکوں پر ننگا گھمایا گیا اور نہ ہی ان کی لاشوں کے ٹکڑے کئے گئے اور نہ دہلی کی دیواروں پر لٹکایا گیا۔ یہاں بہت افسوس کے ساتھ لکھنا پڑ رہا ہے کہ کچھ تاریخ لکھنے والوں نے پوری تحقیق کئے بغیر وہی لکھ دیا جو بدلہ لینے کی خاطر اخباروں نے لکھا تھا۔ عوامی اخباروں میں ایک بار نہیں کئی بار لکھا گیا کہ مس جیننگ اور مس کلفرڈ کے ساتھ قتل سے پہلے ناگواری اور سفاکانہ سلوک کیا گیا۔ چیف کمشنر نہیں مانتا کہ واقعی ایسا ہوا ہے کیونکہ کیپٹن مِک انڈریو کو جون کے اینڈ میں محطاط انکواری کے بعد یقین ہوا کہ دوسری نوجوان لیڈی مس کلفرڈ کے ساتھ ہی قتل کر دی گئی جب وہ ناشتہ پر تھی۔ دہلی کمشنر نے پھر دوبارہ اس غمگین سانحہ کی انکواری کروائی اور رپورٹ دی کہ یہ بات شبہ سے بالاتر ہے کہ اُن میں سے کسی بھی نوجوان لڑکی کی عصمت دری کی ہو اور یہ کہ دونوں ہی موقع پر قتل کر دی گئیں جیسے پہلے بیان کیا گیا تھا۔ انکواریوں کے باوجود کلفرڈ کے ذہن سے یہ بات جانے والی نہ تھی کہ اس کی بہن کو زیادتی کر کے قتل کیا گیا جو کہ یہ سچ نہ تھا۔

کلفرڈ کے ایک سکول دوست مسٹر سی، جے گرفت کے مطابق محاصرہ دہلی پر آخری موقع پر وہ دہلی آئے، ایک سڑک پر ملا اور ہاتھ ملایا۔ کہا اس نے سب کو موت کے گھاٹ اُتار دیا، جو اُس کے راستے آیا نہ چھوڑا ان میں

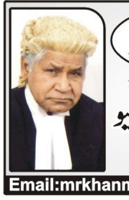

میو فریڈم فائٹ

بیرسٹر کے بی خاں میو
(لندن)
Email:mrkhanmayo@yahoo.co.uk

عورتیں اور بچے بھی شامل تھے۔ اس کے جوشیلے انداز اور خون کے دھبوں سے اٹے ہوئے لباس سے مجھے یقین ہوا کہ اُس نے مجھے سچ بتایا ہے۔ اسی رات جب دہلی پر قبضہ ہوا تو کلفرڈ نے میرے ساتھ کھانا کھایا اور بتایا کہ آنے والی صبح کو نزدیک کے گاؤں پر حملہ کرنے میں اُسے شریک ہونا ہے۔ میری نصیحتوں کا کوئی فائدہ نہ ہوا۔ اُس نے مجھ سے قسم کھائی کہ جب بھی اس کو انتقام کا موقع ملے گا اپنے ہاتھ کو نہیں روکے گا۔

کلفرڈ کے میوات پر حملے!

کلفرڈ ایک خوفناک، ڈراؤنا اور انتقامی بن گیا تھا اور تشدد کے خوفناک عمل میں تھا، میوات میں بغاوت کو دبانے میں مدد کر رہا تھا۔ کلفرڈ نے کئی گاؤں جلا دیئے، باشندوں کا قتل عام کیا اور پھر آخر کار وہ میوؤں کے ہاتھوں ہی مارا گیا۔ کلفرڈ جیسے آدمیوں کی کاروائیوں کا بدلہ یا انتقام جواز نہیں بنایا جا سکتا جو غم سے اتنے پریشان اور اُلٹے ذہن کے ہوں وہ ہمدردی اور خدا ترسی کبھی محسوس نہیں کرتے، وہ قصائی بن گئے ہیں۔ ان کی اپنی موت نہ صرف خود ان کیلئے بلکہ ان سب کیلئے سکون کا باعث بنی جو ان کے گرد تھے۔ ہم اپنے آپ کو اندھا ہونے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ گرفتھ لکھتا ہے کہ یہ زیادہ ظالمانہ اور کینہ پروری تھی جو دنیا نے دیکھی اور ایسی جس میں لوگ بلالحاظ قوم اور مذہب کے ایک دوسرے کیخلاف ترس کھاتے۔ انڈین ہو یا انگلش دونوں طرف سے ہولناکیاں اس جنگ کی خاصیت تھی۔ یہ غلط ہوگا الزام لگانا ان پر جو کلفرڈ کی طرح کے تھے۔ ایسا بہت سا ہم عصر مصنفوں نے لکھا۔

اگرچہ یہ دلیل دی جا سکتی ہے کہ برٹش اولاً غلط تھے کہ وہ انڈیا میں تھے۔ یہ نظریہ سادگی پر مبنی ہے کیونکہ پھر دوسری یہ پوزیشن خود شاہ ظفر کی ہے۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ مغل بھی قدرتی انڈین نہ تھے۔ اندھا دھند قتل وغارت گری کے مرتکب ہونے کا کسی بھی طرف سے کوئی جواز نہیں۔

سر ہربرٹ ہوپ رائزلی ایک برٹش انتھوگرافی اور کالونیل ایڈمنسٹریٹر انڈین سول سروس میں جسنے انڈیا کے قبیلوں اور ذاتوں کا وسیع مطالعہ کیا۔ اس نے اپنی کتاب ”پیپلز آف انڈیا“ میں میو قوم کے بارے میں لکھا کہ:

میو میوات میں رہتے ہیں جو گوڑ گاؤں کی تحصیل فیروز پور جھرکہ اور نوح جو الور اور بھرت پور کے متصل علاقے ہیں ایک قوم کے طور پر وہ بہادر اور مہم جوئی کی روح سے پُر ہیں آزادی محبت کی وجہ سے قرون وسطی (جو عام طور پر پانچویں صدی سے 15 کے لگ بھگ کا زمانہ)

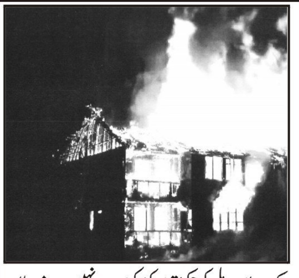

کے دوران دہلی کی حکومتوں کو سکون سے نہیں رہنے دیا اور میوات کے باہر سے کسی اتھارٹی اور رول کو تسلیم نہیں کیا یہی وجہ ہے کہ وہ جنگ آزادی 1857ء میں سب سے پہلے بلکہ فوراً شامل ہونے والی قوم تھی۔ سقوط دہلی کے بعد میو قوم نے شکست تسلیم نہیں کی اور برٹش فوج سے کئی لڑائیاں لڑیں۔

میئوؤں کے بارے چیف کمشنر کا بیان!

پنجاب کے چیف کمشنر جان لارنس نے جب یہ سُنا کہ مسٹر کلفرڈ اسسٹنٹ مجسٹریٹ دہلی کو گڑگاؤں کے میووں نے قتل کر دیا ہے تو میوؤں کے متعلق سیکرٹری برائے چیف کمشنر نے کہا کہ یہ قوم ایک سخت جان قوم ہے جو مسلمان ہے۔ یہ میواتی پہلے زمانے میں لوٹ کھسوٹ کیلئے مشہور تھے، مسلمان حکومتوں کے تنزل کے دوران یہ لوگ اپنا سکا جمائے آتے تھے، انکا ملک طاقتور ہے نیچے پہاڑوں کے سلسلے کی وجہ سے جو دہلی کے نزدیک جمنا دریا سے شروع ہوتا ہے۔ یہ وہی پہاڑیاں ہیں جو دہلی کے محاصرہ کے دوران ہمارے لئے بڑی خدمتگار ثابت ہوئیں تھیں۔ یہ میواتی پہلے زمانے کے دوران چیف کمشنر سے بڑے فخر سے کہتے (جب وہ گڑگاؤں میں مجسٹریٹ تھے) کہ ایک زمانہ تھا جب وہ 40 ہزار مسلح گھوڑ سوار مہیا کر سکتے تھے۔ یہ قبیلہ عرصہ دراز سے اپنی طاقت کے حوالے سے مشہور تھا۔ تھوڑے ہی عرصے بعد مرہٹوں سے دہلی فتح کرنے پر ان میواتیوں نے مشکلات دیں لیکن بعد ازاں پرامن اور محنتی کاشتکار کے طور بس گئے۔ یہ عادتیں وہ پھر اختیار کر سکتے ہیں تاہم ہم چاہتے ہیں کہ ان کی سرزش کی جائے۔ (جاری ہے)

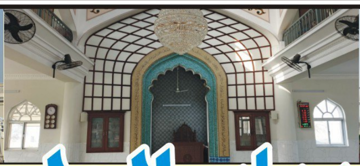

صوئے آصل لاہور کے قریب جامعہ باب العلم
جدید طرز پر تعمیر منفرد ادارہ

گزشتہ دنوں سوشل میڈیا پر لاہور کے علاقہ صوئے آصل سے ڈیڑھ کلومیٹر جانب سرائچ الخیر ہومز کے متصل ایک خوبصورت مسجد اور اس کی انفرادیت کے بارے میں پوسٹ کی تھی لیکن میں سمجھتا ہوں سوشل میڈیا ہوائی گھوڑے کے مانند ہے جس کا حوالہ کوئی خاص معنی نہیں رکھتا۔ حوالہ اسی بات کا دیا جاتا ہے جو بات پرنٹ کی شکل میں سامنے آتی ہے اس لئے ضروری سمجھا کہ کیوں نہ جامع مسجد البرکت اور اس سے منسلک جامعہ باب العلم کی انفرادیت کے بارے میں قارئین کو آگاہ کیا جائے ہماری خوش قسمتی یہ ہے کہ ہماری قوم کا سپوت حافظ عرفان حیدر میو جامع مسجد البرکت اور جامعہ باب العلم کے روح رواں ہیں جبکہ مولانا غلام رسول مہتمم اور مولانا احمد یار نائب مہتمم ہیں۔ میرا غریب خانہ (رحمت پارک) چونکہ قریب ہے اس لئے ایک روز صبح صبح حافظ عرفان بھائی کی کال آئی اور فرمایا کہ آپ آجائیں تو ناشتہ ایک ساتھ کر لیتے ہیں میں چونکہ رات بھر جاگتا ہوں اس لئے صبح نماز کے بعد سب سے پہلے ناشتہ کر لیتا ہوں اس لئے ناشتہ سے معذرت کر کے میں کچھ دیر بعد ہی جامعہ باب العلم پہنچ گیا۔

بہت پہلے حافظ عرفان حیدر بھائی نے بتایا تو تھا کہ ہم نے صوئے آصل کے قریب ایک خوبصورت اور منفرد مسجد اور مدرسہ تعمیر کیا ہے۔ پہلی بار صدائے میو فورم ضلع لاہور کے صدر چوہدری صابر حسین بلا میو کی سوسائٹی الخیر ہومز جانا ہوا تو دور ہی سے مسجد کی تعمیر دیکھ کر بے حد مسرت ہوئی مگر جلدی کی وجہ سے اندر نہ جا سکے۔ میں نے دیوبندی، بریلوی اور اہلحدیث کے قابل ذکر مدارس میں تعلیم حاصل کی جس کی وجہ سے آٹھ دس سال بہت سی مساجد اور مدارس میں جانے کا اتفاق ہوا لیکن جو خوبصورت ماحول جامعہ باب العلم میں دیکھا وہ پہلے کبھی نہ دیکھ سکا۔

جدید تقاضوں کے عین مطابق دفاتر، کچن، لائبریری اور میٹنگ ہال دیکھ کر مسجد اور مدرسہ کا رخ کیا تو حفظ کی دو کلاسوں میں تمام طلبہ کو ایک ہی طرح کے سفید لباس اور ٹوپی میں ملبوس دیکھ کر بہت ہی اچھا لگا اس دوران حافظ عرفان بھائی نے بتایا کہ حفظ کرنے والے تمام طلباء کا تعلق مختلف دیہاتوں اور اضلاع سے ہے لیکن ہر طالب علم کا ہفتہ کو اپنے گھر جانا ضروری قرار دیا گیا ہے اس لئے اتوار کو نہ کوئی کلاس ہوتی ہے اور نہ ہی کسی کو کھانا دیا جاتا ہے مسجد کا ڈیزائن یقیناً کسی ایسے ماہر نے کیا ہوگا جس کی سوچ نہ صرف مذہبی ہوگی بلکہ جدت کا بھی قائل ہوگا۔

حافظ عرفان حیدر نے بتایا کہ جامعہ باب العلم کا سنگ بنیاد ولی کامل مفتی حسن صاحب نے 7 مئی 2021ء کو رکھا، تعمیر مکمل ہونے کے بعد پہلی نماز 19 فروری 2024ء کو حضرت مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی اور پہلا سبق 6 مئی 2024ء کو مولانا یوسف صاحب نے پڑھایا۔ یہاں یہ بتا دوں کہ جامعہ اشرفیہ کے مایہ ناز استاد اور جی سی یونیورسٹی کے پروفیسر مولانا یوسف صاحب میرے استاد بھی ہیں میں نے ان جیسا قابل شفیق استاد نہیں دیکھا۔ ایک بار ہم آج کے سیاسی مولوی طاہر اشرفی کے بہکاوے میں آ کر سینما میں فلم دیکھنے چلے گئے اس بات کا علم استاد محترم کو ہوا تو انہوں نے اکیلے میں بلا کر پوچھا کہ کل کونسی فلم دیکھ کر آئے ہو انکا انداز اس قدر اپنائیت سے بھرپور ہوتا تھا کہ جھوٹ بولنا مشکل ہو جاتا میری بات سن کر انہوں نے اپنا چھوٹا سا ڈنڈا

تحریر: حافظ سلمان طارق میو

نکالا اور ہاتھ پر پیار سے مار کر فلم کی کہانی سننا شروع کر دی یقین جانیں فلم کی کہانی ختم ہونے تک میرے دونوں ہاتھ سرخ ہو چکے تھے پھر بھی استاد محترم کی سزا کا طریقہ اچھا لگا۔ ہمارے گاؤں غوطہ فتح گڑھ نارووال میں پہلے قادیانی بہت تھے اس لئے بچپن سے ہی قادیانیوں کیخلاف کام کرتا رہا قادیانیوں کیخلاف کوئی پروگرام یا احتجاج ہوتا تو ہم بغیر کسی کی پرواہ کئے وہاں پہنچ جاتے ایک روز مولانا یوسف صاحب نے بلا کر فرمایا کہ تم لوگ بہت اچھا کام کر رہے ہو لیکن پہلے اپنی پڑھائی کی طرف توجہ دو اس کے بعد یہ کام دل لگا کر کر لینا لیکن میری شروع سے ہی عادت ہے یا فطر کہہ لیں کہ جو بھی کام کرتا ہوں اس سے کبھی پیچھے نہیں ہٹا اس لئے جامعہ اشرفیہ سے نام خارج کر دیا گیا لیکن بعد میں سمجھ آیا کہ استاد محترم کا کہنا بالکل ٹھیک تھا۔

خیر باب العلم سے باہر نکلتے ہوئے سلیقے سے الگ الگ رکھے ہوئے سیاہ اور سفید شوز دیکھ کر حیرانی ہوئی اور حافظ صاحب سے پوچھا کہ دو رنگوں کے شوز کا کیا مطلب ہے۔ حافظ صاحب نے بتایا کہ الحمد اللہ ہم نے ہر کام ہی منفرد کیا ہے سفید شوز سپورٹس کیلئے اور بلیک آمد رفت کیلئے ہیں انہوں نے بتایا کہ یہاں کے طالب علم مختصر وقت میں پہلے قرآن پاک حفظ کریگے اس کے بعد اولیول اور درس نظامی کرایا جائیگا لیکن ابھی جامعہ باب العلم میں صرف حفظ اور تجویز کی کلاسز ہی ہو رہی ہیں۔

مسجد سے نکل کر دیکھا کہ مستری اور مزدور ایک بڑی عمارت کی بنیادیں رکھنے میں مصروف تھے پوچھنے پر بتایا گیا کہ درس نظامی کیلئے چھ منزلہ مدرسہ بنایا جا رہا ہے یقیناً یہ مدرسہ بھی اپنی مثال آپ ہوگا۔ جامعہ باب العلم کے دفاتر، کچن، مہمان خانہ دیکھ کر اور کتابچہ میں دینی و دنیاوی تعلیم کا منفرد نظام دیکھ کر یہ بات دعوے سے کہہ سکتے ہیں کہ یہاں بچوں کو صرف تعلیم ہی نہیں اخلاقی تربیت کا ایسا ماحول دیا جا رہا ہے جس کی لوگ مثالیں دینے پر مجبور ہو جائیں گے۔ یقیناً آنے والے وقت میں جامعہ باب العلم کا منفرد نام ہوگا۔ اتنے اچھے اور معیاری نظام کیلئے وسائل بھی اچھے ہونا ضروری ہیں۔ جامعہ باب العلم کے معاملات کیسے چلائے جا رہے ہیں، سٹاف اور اساتذہ کی تنخواہوں کا انتظام کیسے اور کہاں سے ہوتا ہے یہ بات اس لئے نہیں پوچھی کی جن لوگوں نے مسجد اور مدرسہ کی شاندار عمارت بنانے میں اپنا کردار ادا کیا ہے وہ انتظامی معاملات میں بھی ضرور اپنا کردار ادا کر رہے ہونگے لیکن میرے علم میں مستقبل کے جو منصوبے لائے گئے وہ کم سرمائے میں ممکن نہیں اس لئے ہر کسی کو اس عظیم اور نیک کام میں اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔

جامعہ باب العلم سے متصل خالی جگہ کے بارے میں پوچھا تو معلوم ہوا کہ یہ منہالہ گاؤں کے کروڑ پتی چیئرمین کالے خاں میو کی جگہ ہے اور منتظمین نے اُن سے خریدنے کی کوشش بھی کی مگر کالے خاں نے صاف منع کر دیا حالانکہ ان کیلئے دو چار کروڑ بھی کوئی معنی نہیں رکھتے انہیں تو چاہئے تھا کہ اپنی چار پانچ کنال اس عظیم درسگاہ کیلئے وقف کر دیتے شاید یہ کار خیر آخرت میں ان کیلئے آسانی کا سبب بن جاتا لیکن شاید اللہ کو منظور نہیں اسی لئے وہ اس نیکی کے کام کا حصہ نہیں بن پا رہے۔ انشاء اللہ آئندہ شمارے میں میو سپوتوں کی نگرانی میں چلنے والے جوہر آباد کے مفتی محمود مرکز کے بارے میں بتایا جائیگا کہ یہ مرکز کس طرز پر تعمیر کیا گیا ہے۔

یونیک سکول صوئے آصل کیمپس لاہور کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات میں مہمانان گرامی پروفیسر راحیل آصف، پروفیسر عبدالمبین، چوہدری ارشد میو، چوہدری مشتاق خاں اور دیگر مہمانوں کا یونیک سکول کے سٹاف اور مختلف کلاسز میں پوزیشن حاصل کر کے انعامات حاصل کرنیوالے طلباء کے ہمراہ گروپ فوٹو

یونیک سکول صوئے آصل کیمپس کی شاندار سالانہ تقریب، طلباء و طالبات میں انعامات تقسیم کئے گئے

صوئے آصل کیمپس ادارہ یونیک کیلئے بڑی اہمیت کا حامل ہے، پروفیسر راحیل، تعلیم کے ساتھ تربیت کا خیال بہت اچھی کوشش ہے، پروفیسر عبدالمبین، ہم طلباء کا خیال اپنے بچوں کی طرح رکھتے ہیں، سر عرفان ارشد

لاہور (نمائندہ صدائے میو) یونیک سکول صوئے آصل لاہور کیمپس کی شاندار سالانہ تقریب تقسیم انعامات لاہور کنٹری کلب فیروز پور روڈ لاہور میں منعقد ہوئی جس میں پروفیسر راحیل آصف، پروفیسر عبدالمبین، ریٹائرڈ تحصیلدار محمد ارشد میو، چوہدری مشتاق خاں، محمد شریف پٹواری اور دیگر نے بطور مہمان شرکت کی۔ کیمپس کے مینجنگ ڈائریکٹر سر عرفان ارشد اور ڈائریکٹر عمران ارشد اور سکول کے اسٹاف نے مہمانوں کا بھرپور انداز میں خیر مقدم کیا۔ تقریب میں یونیک سکول کی طرف سے اساتذہ کرام و دیگر سٹاف اور مختلف کلاسز میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء و طالبات میں انعامات تقسیم کئے اور سکول کے طلباء و طالبات نے قومی یکجہتی، تعلیم اور تربیت پر خوبصورت ٹیبلو پیش کر کے خوب داد سمیٹی۔ اس موقع پر مہمانان گرامی پروفیسر راحیل آصف اور پروفیسر عبدالمبین یونیک سکول صوئے آصل کی تعلیمی کارکردگی پر منتظمین کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ صوئے آصل کیمپس میں جس طرح تعلیم اور تربیت پر جس انداز میں اپنی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے اس پر ادارہ یونیک کو مان ہے اور ہمیں یقین ہے کہ آنیوالے وقت میں یہ کیمپس منفرد مقام حاصل کریگا۔ کیمپس کے مینجنگ ڈائریکٹر سر عرفان ارشد اور ڈائریکٹر عرفان ارشد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اپنے ادارہ کے طلباء کی تعلیم و تربیت پر اپنے بچوں کی طرح توجہ دیتے ہیں یہی وجہ ہے کہ یہ دارہ دن بدن بہتر رزلٹ دے رہا ہے اور ہمیں فخر ہے اس معاملے میں یونیک ادارہ کی طرف سے ہماری حوصلہ افزائی بھی کی جاتی ہے۔

لاہور کنٹری کلب میں منعقدہ یونیک سکول صوئے آصل لاہور کیمپس کے مینجنگ ڈائریکٹر سر عرفان ارشد سکول کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات سے خطاب کر رہے ہیں

یونیک سکول کی طالبات چاروں صوبوں، کشمیر و گلگت بلتستان کے لباس میں قومی یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے

یونیک سکول کی سالانہ تقریب میں کیمپس کے مینجنگ ڈائریکٹر عرفان ارشد، ڈائریکٹر عمران ارشد مہمانان گرامی پروفیسر راحیل آصف اور پروفیسر عبدالمبین کا خیر مقدم کرتے ہوئے

تقریب میں یونیک سکول صوئے آصل کیمپس کے طلباء خوبصورت انداز اور لباس میں ٹیبلو پیش کرتے ہوئے

سلسلہ وار

گھرچڑھی میوخاں

میوخاں اور گھرچڑھی کی کالا پہاڑ میں بہادری

تیرھویں قسط

میوخاں چھ برس کو ہویو تو گاؤں کا چھوران کے ساتھ بکری چران لگ گو۔ گوالن کالا پہاڑ میں اور گداوڑان میں بھیڈ بکری اور گائے بھینس چراوے ہا۔ ہر میو کا گھر میں گائے، بھینس، بکری، اونٹ اور گھوڑی ہووے ہی۔ گدھا بس کمہار کے گھر ملے ہو۔ کوئی میو گدھی کے ہاتھ بی نہ لگاوے ہو بلکن میوات میں کائی بُرا اور ان ہُویا کام کے مارے ای کہاوت ہی کہ:

’’میں نے کون سُو گدھی کے ہاتھ لگا دیو‘‘

گوالن اپنی ای ناں بلکن کاکا، تاؤ اور گھر کنبہ کا ڈھورن نے بی چراوے ہا اور بگیر کائی گوالی (اجرت) کے چراوے ہا۔ ہاں کچھ ایسا غریب لوگ بی ہا جو گوالن اُجرت پہ دوسران کا ڈھورن نے چراوے ہا اور فی ڈھور آنہ دو آنہ مہینہ کو لیوے ہا۔

گائے اور بھینس کا گوالن ڈھورن نے چرن کو چھوڑ دیوے ہا اور آپ روکھن پہ چڑھ کے کلائی ڈنڈا کھیلے ہا۔ بیٹھ کے چنگا پو اور بارھے ٹانی کھیلے ہا۔ نُونا سکاری کھیلی جاوے ہی۔ باہڑ دوس اور گچین گُچّی کھیلے ہا، آپس میں کشتی کرے ہا، کبڈی اور بھڈوڈو کھیلے ہا نوں مانو کہ:

’’لہو گرم رکھنے کا ہے اک بہانہ‘‘

دُھپّر لُو جب ڈھورن نے پانی پوان جوہڑ کہ ندی پہ لاوے ہا تو بی نچاؤلا نہ رہوے ہا، لتّان نے نکال کے لنگوٹ باندھ کے کنارے کوئی رُوکھ ہووے ہو تو وا پہ چڑھ کے پانی میں کودے ہا اپر یہ چونچلا گائے بھینس کا گوالن کا ای رہوے ہا۔ بکروال اپنی بکرین کے پیچھے ڈولے ہو کیں کہ بکری ایک ایسو چونچالی جانبر ہے جو ایک جگے نہ ٹکے بلکن پل پل اچھلتو کودتو ابھی یا جھاڑی میں مھوں مارو ہے تو ایک دو گلان سُو پاچھے دوڑ کے دوسری جا پہنچو ہے۔

کالا پہاڑ میں ناہر، بھیڈیا، ریچھ بہت ہا جن کو کام ای اکّا دُکّا بھیڈ بکری اے چیر پھاڑ کے کھانو ہو اُن کے مارے گوالن چار وگھاں لُو پھیل کے بکرین کے ساتھ ساتھ ڈولے ہا۔ میو گوالن نے یا بارا میں ایک ڈوہو بی گھڑ را کھو ہو:

گاہن والو گائے چراوے، بھینس والو سوئے
بکروال کو یہی ماجنو ڈول ڈول پہ روئے
گائے کو دھن بکری سُو کچھ کم چُل بلو ہووے ہے

اُو بی ٹک کے ایک جگے نہ چرے ہے یا مارے وا کا گوالن ہے وا کے ساتھ ساتھ ڈولنو پڑے ہے پھر ایک اور بی بات اے کہ ناہر اور تیزوا یا کا بچھڑا کہ بچھیا کا بڑا ابیری ہو وا ہاں جہاں بی کوئی اکیلی دوکلی کوئی بچھٹی بچھیا دیکھی شکار کر لیوا ہاں۔ شکار بی ایسے کرا ہاں کہ چھپٹتے ایں گلا اے پکڑا ہاں اور پونگی اے اُدھیڑ گراوا ہاں۔ پل دو پل میں شکار تڑاک سُو دھرتی پہ جا پڑے ہے اپر میو پوت اپنی لاٹھی اے تیل میں چلا بول یا ئے مارے کرے ہا کہ جہاں کہیں اُن نے اپنا دھن کو بیری دیکھو وے دوطرے سُو یا ہے مارے ہا۔ جے بھگ روہے تو دونوں ہاتھن سُو لاٹھی گھما کے وا کی ٹانگن میں مارے ہا۔ ایک ای وار میں ٹانگ ٹوٹ جاوے ہی اور جانبر بھگن لائق نہ رہوے ہو، گر پڑے ہو پھر وا پڑا پڑا پہ لاٹھی برساوے ہا اور جان سُو مار دیوے ہا جا کا مانس اے وائی کا بھائی بند کھا جاوے ہا کہ پھر کاگ چیل کی خوراک بنے ہو، بچا کُچا مانس اے چینٹی چٹ کر جاوے ہی پھر نری ہڈی پڑی رہ جاوے ہی جو بارش اور دھوپ میں گل سڑ کے ماٹی بن جاوے ہی۔

دوسرو طریقو ای ہو کہ چُھپتے ایں وا کی ٹینٹ پہ لٹھ مارے ہا تو کھوپڑی پھٹ جاوے ہی، بھیجو باہر نکل پڑے ہو اور جانبر چکر کھا کے گر جاوے ہو پھر وا پے لاٹھی برسائی جاوے ہی۔ میو گوالن جنگلی جانبرن سُو گھنا چست چالاک ہا وے کائی بی قسم کا جانبر سُو نہ ڈرے ہا بلکن جانبر اُن سُو ڈرے ہا ہین تیک کہ کوئی گوالن لہر میں آکے الگوجا یا بانسری بجا تو، تو اُو اپنا لٹھ اے الگ دھر دیوے ہو۔ اپر ایسا مست جوانن پہ بی جنگلی جانبر کی آسنگ نہ پڑے ہی۔ بھینس ایک سُست اور غریب دھن ہے جہاں مھوں پڑ گو بس ہُونی رَم رہو۔ یا مارے یا کو گوالن بے فکر ہو رمُھوں ڈھک کے سو جاوے۔ واہے وا کی رکھوالی کی چنتا نہ ہووے ہی۔ اپر بکروال، گائے وال اور بھینس وال سنگ ساتھ ای رہوے ہا ہُوں ایک دوسرا کو ساتھ بندھو رہوے ہو۔ دُھپّر کی روٹی لین دو چار گوالن گاؤں جاتا اور سب گھرن سُو اپنا ساتھین کی روٹین نے لے آتا۔ حساب اور پرکھ ایسی ہی کہ روٹی اے کائی کو نہ دیتا بس وائی کو دیتا جا کا گھر سُو آئی ہوتی اپر سلوک ایسو ہو کہ اپنی اپنی روٹین نے کھول کے ایک جگے دھر دیتا۔ چدّر کو پھینٹو بچھا کے دسترخوان لگا دیتا۔ گوال جو اِن روٹین نے لاتا اپنے اپنے گھر کھا آوے ہا یا مارے وے ڈھورن کی رکھوالی لُو کھڑا ہو جاتا اور باقی کا گوال سب مل کے ایک دوسر کی اروٹی مل کے کھاتا۔

چھ برس سُو دس برس کی عمر تک میو بالک بکری چراوے ہو، دس برس کو ہو جاوے ہو تو گائے بھینس کو گوال بن جاوے ہو۔ کھیل کو دو ہی رہوے ہا اپر اب اُو بالک بُدھ سُو نکل کے سیانو ہو تو چلو جا رو ہے۔ بکری ہی تو ہاتھ میں لاٹھی اور ڈنگی ہی۔ لاٹھی سُو بکری ہینکے ہو ڈنگی سُو اپنی بکرین کو لانبھ چھانگے ہو۔ کیکر اور بیری کی ہری ہری کونپل جن تک وا کی بکری نہ پہنچ سکے ہی اُو کانٹ چھانٹ کے نیچے لا پٹکے ہو۔ ای ڈنگی آٹھ نو برس کا گوالن پہ رہوے ہی کیں کہ چھ سات برس کو بچہ یا ہے سمان نہ سکے ہو۔ جب گائے بھینس کو گوالن ہو تو اب بی وا کا ہاتھ میں دو ای چیج رہوے ہی۔ ایک ہاتھ میں لاٹھی اور دوسرا میں بانسری کہ الگوجا۔ الگوجا اے گاؤں سُو اتنی دور جار بجاوے ہا کہ آواج گاؤں تک نہ پہنچے۔ خاص کرا ای کام بھینس کا گوال کو ہووے ہو۔ بھینس رُمھ گی تو اُو کائی روکھ کے ساتھ کڑی لگا کے بیٹھ کے مُھوں کے ساتھ اپنا باجا اے لگا تو ای کام وا کا بڑا گوال نے سکھایو ہے۔ کائی میراسی نے نہ اور یا کام میں گوال ایسو ماہر ہو جاوے ہو کہ وا کا الگوجا کی تان سُن کے چلتا گیلوا رُک جاوے ہا، ہر گاؤں کی کوئی گیل جاتی چھوری کہ بیربانی رُک جاوے ہی، ای گوال جب پندرھے برس کو ہو جاوے ہو تو اب اُو ایک سمجھ وان (سمجھ دار) کماؤ پوت بن جاوے ہو وا سُو گوالی چھوڑ کے ہاتھ میں ہل لیر کھیتن میں چلو جاوے ہے اور رہل جوتتے رسیا برھڑا گاوے ہے اپنا کوہن کا ڈوہا گاوے ہے ای ہم پہلے ای بتا چکا ہاں۔

اپر یہ سیلا لا دینا دو فریق ہووا ہاں جے وا کو بیاہ ہو گو ہے تو وا کی گھر والی سیلا کے آوے ہے (جو کہ عموماً یا عمر میں کرو جاوے ہے) اور جے ابھی اُو کوارو ہے تو پھر سیلا وا کو باپ، بھائی کہ ما بہن لاوے ہے۔ یائی عمر میں وا کو بیاہ کر دیو جاوے ہے، اٹھارے انیس برس کی عمر تک اُو باپ بن جاوے ہے، تیس برس کی عمر میں اُو دادا بن جاوے ہے میو اپنا دادا سُو دادا نہ کہوے ہا بلکن باپ سُو جوان باپ اور دادا سُو بوڑھا باپ کہوے ہا۔ جوان ما کی جگے مائی بی کہوے ہا اور جوان باپ کی جگے نرو باپ بی کہہ کے پکارے ہا البتان پڑدادا سُو ’’دادا‘‘ اور پڑدادی سُو ’’دادی‘‘ کہوے ہا۔

میوخاں نو برس کو ہویو تو گھرچڑھی چھ برس کو۔ اب گھرچڑھی بی بھائی کے ساتھ بکروال بن گو وانے بی کالا پہاڑ کی اُٹھان اور جوبن دیکھو۔ واہے تو ای اتیک بھایو کہ جیسے اب تک اُو یائی کو ستور رہو ہو، میو ایک جنگ جو قوم ہے بچہ اے چھ سات برس کو ہوتے ای وا کا ہاتھ میں لاٹھی دے دی جاوے ہی، وا کو با قاعدہ لاٹھی چلانی سکھائی جاوے ہی کہ کیسے اگلا پہ وار کرنو ہے اور کیسے اگلا کو وار روکنو ہے یا کام کے مارے گاؤں کا نقیب رہوے ہا۔ وے ’’اُستاج‘‘ کہ ’’اُستاج جی‘‘ کہواوے ہا وا کی آدر کرے ہا۔ یائی عمر میں والُو جوتی گرانی سکھائی جاوے ہی، کائی بھینت کولا پہ کھونٹی گاڈ کے وا پہ جوتی لٹکا دی جاوے ہی۔ گرانیا دس بیس پینڈ پیچھے ہٹ جاوے ہو جہاں سُو اُو دوڑ کے آوے ہو اور کھجّان کے بل بھینت پہ چڑھ کے پاؤں مار کے جوتی اے گرا دیوے ہو ای ایک بر کی بات نہ ہووے ہی بلکن بار بار یہی کام کرو جاوے ہو۔

اصل میں ای کھیل نہ ہو بلکن ایک سکھلائی (تربیت) ہی کہ بگیر سیڈھی، ٹہنی اور کمند کے کیسے دیوار پہ چڑھو جاوے ہے۔ میو جب کائی اونچی ہیلی (حویلی) کہ قلعہ میں دھاڑو مارے ہا تو وا کی بھینت پہ ایسے ای چڑھے ہا اور چوبارا کا چھتا اے پکڑ کے بھیتر کود جاوے ہا۔ مال اُٹھان سُو پہلے کھڑکی کھول دیوے ہا وا کے ساتھ کوئی پیڑھی کہ کرسی، موڈھا دھر دیوے ہا، مال باندھ کے وا پیڑھی اے پکڑ کے کھڑکی میں سُو نیچے کود جاوے ہا چاؤ اُو تین منزلہ ہووے ہی نیچے آتے آتے وا پیڑھی پہ بیٹھ جاوے ہا، دونوں ہاتھن سُو واہے پکڑی راکھے ہا، پیڑھی دھم سُو نیچے آ پڑے ہی اُو تو ٹوٹ جاوے ہی اپر کو دنیا کو کچھ نہ بگڑے ہو۔

(ہم لُو بی یہ کھیل ہمارا بالک پن میں سکھایا گیا ہا اپر ہم تو پڑھ لکھ کے اور ای کچھ بن گا۔ ایسا میو نہ بن سکا جیسان کے مارے ای سکھلائی ہووے ہی۔ پھر ای بات ہے کہ ماحول بی بدل گو، اب کوٹ قلعہ نہ ہاں نہ بنیان کی حویلی ہاں ای ملک پنجاب ہے۔ قیس چودھری)

اُستاج سُو لاٹھی چلانو سیکھ کے گوالن جنگل میں آکے یا سکھلائی اے دُہراوے ہا، گائے بھینس چرتی رہوے ہی اور وے دو دو تین تین کو جھتا بنا کے آپس میں لٹھ باجی کرے ہا۔ کئی بر لاٹھی ٹوٹ بی جاوے ہی۔ نُوں میو پوت پندرھے سولھے برس کو ایک بانکو لٹھیت (لاٹھی چلانیا) بن جاوے ہو ایسو لٹھیت کہ دس بیس کے بی قابو نہ آوے ہو۔ ہووے ایسی ہی کہ کائی دوسرا گاؤں کا گوالن سُو کائی چھوٹی موٹی بات پہ جھگڑو ہو جاوے ہو یا دو گوال آپس میں لڑ پڑے ہا تو دونوں

بالم
0300-4507208
قیس چودھری چھپر کلوت میو

اپنا اپنا ساتھی گوالن سُو ہیلا دے لیوے ہا۔ دونوں گھاں کا گوال بنا پوچھے کہ بات کہا ہوئی؟ جھگڑا کائیں بات کو ہے لٹھ لے کے اپنا اپنا ساتھی کی مدد کو کود پڑے ہا اور وا بکھت تک لٹھ بجاتا رہوے ہا جب تیک ایک دھڑا کھیت چھوڑ کے نہ بھگ جاتو۔

کدی کدارا ایسے ہووے ہی کہ ہارنیا گوالن اپنا گاؤں اے چڑھا لاوے ہا۔ ای دیکھ کے دسرابی اپنا گاؤں اے اپنی مدد کو بلا لیوے ہا۔ اب ای گوالن کی نہ بلکن دو گاون کی لڑائی بن جاوے ہی۔ دونوں گاؤں اپنا اپنا چھوران کی پوری پوری حمایت کرے ہا پھر ای لڑائی ایسے بند ہووے ہی کہ گاؤں کا کچھ سمجھدار بیچ میں پڑ جاوے ہا۔ پنچائت بیٹھے ہی، دونوں گھاں کا گوالن کی بات سُنے ہی جھوٹا اے جھوٹو اور سچّا اے سچّو قرار دے کے دونوں کی صلح سپائی (صفائی) کروا دی جاوے ہی اور بگیر کائی رنجش اور کدورت کے بات ختم ہو جاوے ہی۔ بلکل بے نتیجہ اور بے سواد لڑائی اپر بات ای ہی کہ:

کدی کدارا ایسے ہووے ہی کہ ہارنیا گوالن اپنا گاؤں اے چڑھالاوے ہا۔ ای دیکھ کے دسرابی اپنا گاؤں اے اپنی مدد کو بلالیوے ہا۔ اب ای گوالن کی نہ بلکن دوگاون کی لڑائی بن جاوے ہی

جھپٹنا، پلٹنا، پلٹ کر جھپٹنا
لہو گرم رکھنے کا ہے اک بہانہ

کہے تو پھر دونوں گاؤں کا گوالن کائی ایک رُونچھ (سبزہ زار چراگاہ) میں مل کے ڈھورن نے چراتا۔ ہنستا، بولتا، کھیلتا کودتا اور الگوجا بجاتا۔ نوں بی یاد نہ رہتی کہ کال پرسو تو آپس میں لٹھ باجا ہا۔ اصل وجہ ای ہی کہ میو ما کا دودھ میں کپٹ اور گھنس ہے ای ناں۔ وا کو جنو وا کو دودھ پوایو، وا کی گودھی کھلایو۔ پوت بڑو ہو کے سچّو کھرو میو بنے ہو، آپس میں ایک بندھی بوہاری اپر باہر کا بیری کو مھوں پھاڑ سکاری ہو۔

گھرچڑھی کو گوالن کی سنگت ملی تو وانے گوُلی کا سب کام سیکھا۔ بکرین کو سمالنو، مڈھ کو کہنو مانو، گاؤں سُو جا کے بڑا گوالن کی روٹی لانی، گوالن کا سارا کھیل اپر وانے الگوجا بجانو نہ سیکھو وا کی نگاہ میں ای بے کار کام ہو۔

میوخاں پندرھے برس کو اور گھرچڑھی بارھے برس کو ہو گو اب دونوں بھائی گاین کا گوالن ہا اپر میوخاں سودا سبھا کو ہو جب کہ گھرچڑھی تیپا مرچ کو جو تیج ہو۔ تنک سی بات پہ کھگ مرے ہو بنا بات ای کائی گاڈرا کہ لہو کا اے تاڑ کے دھر لیتو اور جب تک مار نہ گراتو پیچھو نہ چھوڑتو۔ بھگتا جانبر کے گھما کے ایسی لاٹھی مارتو کہ اُو پاؤں سُو اچرج ہو جاتو اور جیسے ای اُو گرتو ای دوڑ کے وا کے پیئے پہنچ جاتو اور ٹانگن نے چیر کے پھینک دیتو۔ یائی عمر میں وانے کئی ناہر بی مارا۔ اب وا کی آسنگ میں ناہر آ گا ہا۔ وانے ساتھی گوال منع کر دیا کہ لوکا اور گاڈران نے چھوڑ و ناہر مارو، بھیڈیا اور ریچھ مارو جا سُو پتو چلے کہ کوئی جانبر مارواے۔ بھلو گاڈر جیسا کائر جانبر کو مارنو بی کوئی مارنو ہے۔ گوالن مان گا کہ جانبر اُن کی بھیڈ بکری اور گاین کو بی نکسان کرا ہاں اُن کا مارنا میں بی سواد اے۔ اب وے اپنا ڈھورن نے تو پہاڑ میں چرن چھوڑ دیتا اور آپ سکار کھیلن کو چل دیتا۔ سکار بی کائی تیر کمان، برچھی، بھالا اور بندوق سُو ناں لاٹھین سُو۔ اُن لاٹھین سُو وے ڈھورن نے ہانکے ہا۔ گھرچڑھی سُو پہلے بی میو چھورا گوالن ہا اپر جیسی وانے سوچی ایسی کائی اور ہے نہ سوجھی اور پھر ایک دن ناہر مار تو مار تو اُو آپ ناہر بن گو۔ بڑو بھائی بی وا کا رنگ میں رنگ گو اور پھر جس گانیا اے کہنی پڑی:

با گھوڑا کی پال میں ناہر دو بھائی
تار کٹو انگریج کو ساری الور تھرائی

اب اُن نے آسان طریقہ سُو سکار کھیلنو سُروع کرو، کیکر سیم کہ دھوک کی لمبی سی لچک دار ٹہنی توڑتا وا کو آدھو دائرو بنا کے وا ہے سُکھاتا۔ جب سوکھ جاتی تو وا کا دونوں سِران نے کائی مجبوط (مضبوط) ڈور سُو باندھ کے کمان بنا لیتا یا کے ساتھ ای اُنگلی برابر موٹی ٹہنی کا ٹتا جو دو ڈھائی ہاتھ لمبی ہوتی۔ چکّو سُو وا کا اگلا سِرا اے چھیل کے نوک دار بناتا اور چاؤ پورو کرن کُو ناہر، بھیڈیا اور ریچھ مارتا۔ نوں دونوں بھائین نے اپنو نسانو اتیک پکّو کر لیو کہ اُپر اُڑتا کبوتر اور کاگ اے بی یائی سینٹی سُو مار گراتا (میو تیر سُو سینٹی کہوا ہاں)

خدا بخش کو سرکاری توڑے دار بندوق ملی پڑی ہی اُو جب بی کشن گڑھ سُو گھر آتو تو بندوق اے ساتھ لاتو۔ وانے اپنا دونوں بیٹان کُو بندوق چلانی سکھائی، اپر اُن نے ای بندوق پسند نہ آئی۔ اُن نے اپنا کاکا اُمراؤ پہ کارتوس والی بندوق دیکھی ہی۔ اُمراؤ مرزا پر کو با گھوڑیا جمیں دار ہو یا کا باپ کو نام ’’مانا‘‘ ہو یا مارے پورا باگھوڑا میں ای مانا کو اُمراؤ مشہور ہو۔ مہراجہ کا دربار میں یا کے مارے کرسی مقرر ہی۔ گھرچڑھی باپ کو گھنو لاڈلو ہو ایک دن بولو:

’’بابا! ایسی بندوق لا کے دے جیسی کا کا امراؤ کی ہے‘‘

باپ نے کہی:

’’لالہ! میں نے تو یا توڑے دار بندوق سُو ای ساری ریاست میں اپنو ناؤں اُجال راکھو اے۔ راجہ تک میرو ناؤں ہے۔ جن نے کچھ کرنو ہووے ہے وے کائی ہتھیار کو سہارو نہ لیک راہاں‘‘

گھرچڑھی اے باپ کی ای بات بھا گی کہ واقعی جے مو میں بل ہوئیں گا تو موئے کائی بندوق کی کہا جرورت اے اپر وانے کائی سُو اپنا من کی نہ کہی۔ من کی من میں ای راکھی۔ اب کے جب خدا بخش گھر آیو تو میوخاں نے باپ کی بندوق پکڑی اور بھائی سُو بولو:

’’گھرچڑھی! چل پہاڑ پہ چلاں‘‘

گھرچڑھی چپ چاپ گیلے چل دیو۔ پہاڑ پہ جا کے میوخاں نے بندوق میں بارود اور چھرا بھرا اور ایک اُڈتا باج کو نسانو باندھو۔ باج چھرا کھا کے لدھ دینی نیچے آپڑو۔ دونوں بھائی ہنس دیا۔ میوخاں نے بندوق گھرچڑھی کو پکڑائی اور بولو:

’’اب تو کائی پنچھی اے نسانو بنا‘‘

گھرچڑھی نے بندوق پکڑی، وا میں بارود اور چھرا بھرا تو وا کی نگاہ ایک دم ای پیچھے بھوں چکّا کھڑا ایک آدمی پہ جا پڑی۔ گھرچڑھی نے اندا جو لگایو کہ ای بندوق کی ٹھاہ اے سُن کے ڈرپ گو اے۔ پَل کا ہجار واں حصہ میں وا کی بُدھی میں ایک بات آئی وانے نیچے کھڑا آدمی مہیں بندوق تان کے کہی:۔

’’جے جان سلامت چہئے تو اُوپر لُو ہاتھ اُٹھا کے کھڑو ہو جا نہیں تو اگلا پھیر (فائر) میں تو ہے بُھون کے دھردوں گو‘‘ وا کی آواج پہ میوخاں نے نیچے جھوک کے دیکھی کہ ایک آدمی دونوں ہاتھن نے اُوپر کری کھڑو ہے۔ گھرچڑھی بندوق پکڑی نیچے اُترن لگو۔ وا کے پیچھے پیچھے میوخاں بی، ای دیکھن کُو کہ یا آدمی کو کہا کرے ہے۔ بندوق خالی ہی کیں کہ گھرچڑھی نے وا میں ابھی پوری طرے چھرا اور بارود نہ بھرا ہا۔ آدمی جب دس پینڈ رہ گو تو گھرچڑھی نے بندوق وا کے مہیں تان کے کہی:۔

’’جو کچھ تیرے پیئے ہے نکال کے پا پھتر (پتھر) پہ دھردے۔ آدمی نے مونت (موت) آگے دیکھی تو چپ چاپ جیب میں ہاتھ گیرو اور کچھ روپیہ نکال کے پتھر پہ دھر دیا۔ روپیہ تھوڑا سا ہا گھرچڑھی کے ذہن میں اچان چک بات آئی کہ میو روپیان نے نولی میں باندھ کے چلا ہاں جیب میں نہ راکھاں یا کے پئے بی نولی ہوئے گی اور جرور وا میں روپیہ ہوئیں گا بولو:۔

’’اب نولی اے بی کھول دے‘‘

آدمی نے چپ چاپ کرتا کے نیچے بندھی نولی کھول کے پتھر پہ دھر دی۔

اگلو حکم ہُویو:۔

’’دس قدم الٹو پیچھے ہٹ کے کھڑو ہو جا اور ہاتھ ٹینٹ پہ دھر لے‘‘

آدمی چپ چاپ ہٹ پیاں دو تین قدم پیچھے ہٹ کے کھڑو ہو، ہاتھ ٹینٹ پہ دھر لیا۔ گھرچڑھی نے میوخاں سُو کہی:۔

’’بھایا! جا کے گن کتیک روپیا ہاں‘‘

میوخاں کچھ نہ سمجھ کے پتھر کے پئے گیو۔ نولی میں سُو چاندی کا روپیہ نکالا اور گن کے بولو:۔

’’ڈھائی سو ہاں‘‘

گھرچڑھی اپنی جگے کھڑو بولو:۔

’’ان میں سُو آدھا لے لے اور آدھان نے الٹو نولی میں دھردے۔ میوخاں نے ایسے ای کری۔

’’اب تو میرے پئے آ جا‘‘ وانے میوخاں سُو کہی آدمی سر پہ ہاتھ دھری کھڑو ہو۔ وا سُو بولو:

’’اپنا پیسان نے اور نولی اے لے جا‘‘ آدمی آگے آ کے نولی اے اُٹھان لگو تو پوچھی:۔

’’تیرو ناؤں کہا ہے اور تو کون جات اے؟‘‘

سکل سُو تو تُو میو نہ لگا

’’ججمان! میرو ناؤں ننوا اے، جات کسائی (قصائی) اے۔ منڈی میں گائے بیچ کے اپنا گھر کو جارواُوں‘‘ ہین آج سُو آٹھویں دن آیو اور یائی پتھر کے نیچے تیرا ڈھائی سو روپیہ دھرا ملنگا بے دھڑک اُٹھا لیو۔ اپر ججمان تم نے تو سوا سوا ای لیا ہاں پھر ڈھائی سو کائیں بات کا؟

سوا سو تیرو اِنام تیں نے ہمارو کام چلا یو اے۔ یہ کہہ کے وے دونوں بھائی اُوپر پہاڑ میں چڑھ گا۔ ننوا نے جلدی سُو نولی کمر سُو باندھی اور اپنا گھر کی گیل لی۔ گیل میں سوچتو رہو کہ لائڑی سی عمر کا چھورا ہاں کہیں سُو بی ڈاکو نہ لگاں۔ ان نے سوا سو روپیہ کی ایسی کہا جرورت آپڑی۔ جے اِن پہ بندوق نہ ہوتی تو میں اُن نے کوئی گوال گیان ای سمجھتو اپر یہ ڈاکو بی نہ لگاں جے ڈاکو ہوتا تو دونوں پہ بندوق ہوتی۔ ہاں ای ہو سکے ہے کہ ایک پہ بندوق نہ ہے یائی مارے اُن نے تیرا روپیہ لیا ہاں۔ چلو جان بچی سُو لاکھن پایا، خیر سُو بدھو گھر کو آیا۔ یہی سوچتو اُو اپنے گھر جا پہنچو اپر گھر میں کائی کو نہ بتائی کہ وا کے ساتھ کہا کچھ ہو گو ہے۔ پھر اچان چک ننوا کا من میں آئی کہ اُن نے آٹھویں دن کی کہی ہی کہ یائی پتھر کے نیچے تیرا ڈھائی سو روپیہ دھرا پائیں گا چلو دیکھوں تو سہی کہ آٹھویں دن ہُون روپیہ ملا ہاں کہ ناں۔ ویسے وے سکل صورت سُو تو کچھ کھرا سا ای میو جوان لگ راہا۔

(جاری اے)

ماہنامہ صدائے میو کی مسلسل اشاعت کی پندرھویں سالگرہ مئی میں منائی جائے گی

لاہور (سٹاف رپورٹر) میو قوم کے نمائندہ ترجمان ماہنامہ ''صدائے میو'' لاہور کی مسلسل اشاعت کی 15 ویں سالگرہ مئی میں منائی جائے گی اس سلسلے میں لاہور میں خصوصی تقریب منعقد ہوگی اور صدائے میو کی پندرھویں سالگرہ کیک کاٹا جائے گا جبکہ ہمیشہ کی طرح جون میں سالگرہ ایڈیشن شائع کیا جائے گا۔ کراچی کے بعد مئی 2010ء میں لاہور سے اپنی اشاعت کا آغاز کرنے والا ماہنامہ صدائے میو پہلے تین سال مسلسل خسارہ اور 12 سال کبھی کم اور کبھی زیادہ خسارہ اور بچت کے ساتھ اپنی اشاعت کا سفر جاری رکھے ہوئے ہے۔ واضح رہے کہ پندرہ سالوں میں صرف جولائی 2024ء کے علاوہ اخبار کی اشاعت کا ایک بھی ناغہ نہیں۔

ڈاکٹر عبدالوحید میو | عبداللطیف میو | حاجی نور محمد میو | ماسٹر آس محمد عاصم | نمبردار جاوید اقبال | حاجی عبدالرؤف میو | چوہدری امجد میو | زبیر شاہ محمد میو | ارشاد اسلم میو

مارچ میں لاہور اور قصور سے بننے والے ''صدائے میو'' کے ممبران کی لسٹ

سالانہ ممبران

(1) چوہدری محمد رمضان میو (وینس کالونی) لاہور
(2) حاجی عصر الدین میو (جوڈیشنل کالونی) لاہور
(3) ڈاکٹر رشید احمد میو (نشتر کالونی) لاہور
(4) ڈاکٹر عبدالوحید میو (الٰہی فارمیسی) رائیونڈ
(5) عبداللطیف میو (نصیر الیکٹرونکس) رائیونڈ
(6) ناصر محمود ولد ماسٹر محمد رمضان میو (رائیونڈ)
(7) نمبردار جاوید اقبال میو (حویلی مان خاں) پانڈوکی
(8) ماسٹر آس محمد عاصم (بلھے شاہ سکول) پانڈوکی

چوہدری محمد رمضان | حاجی عصر الدین | ڈاکٹر رشید احمد میو

(9) ماسٹر حاجی نور محمد میو (پانڈوکی) ضلع لاہور
(10) حاجی عبدالرؤف میو (پانڈوکی) ضلع لاہور
(11) محمد قاسم میو (پانڈوکی) ضلع لاہور
(12) چوہدری محمد امجد میو (پانڈوکی) ضلع لاہور
(13) محمد زبیر میو ولد شاہ محمد (پانڈوکی) ضلع لاہور
(14) ارشاد اسلم میو (حاجی اسلم فرنیچر) مصطفےٰ آباد

صدائے میو کے چیف ایڈیٹر 15 اپریل سے کراچی کا دس روزہ دورہ کرینگے

لاہور (سٹاف رپورٹر) میو برادری کے نمائندہ ترجمان ''صدائے میو'' لاہور کی سرکولیشن کے سلسلے میں چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق میو 15 اپریل 2025ء سے میو سوشل ویلفیئر آرگنائزیشن کے رہنما محمد صدیق میو، میو سوشل گیدرنگ کے بانی محمد عقیل میو، شہزاد میو اور دیگر کے ہمراہ کراچی کا دس روزہ دورہ کرینگے۔ چیف ایڈیٹر صدائے میو اس موقع پر وہ ایف بی آر کی کمشنر محترمہ ڈاکٹر فرزانہ الطاف میو، امریکن تحقیقاتی ادارہ کے سربراہ ڈاکٹر سلطان وہاب، پاکستان میو اتحاد، میو سوشل ویلفیئر آرگنائزیشن، میو سوشل گیدرنگ، میو فیڈریشن میو ویلفیئر ٹرسٹ، میواتی سنگت، میو الائنس، اور دیگر تنظیموں کے رہنماؤں سے بھی ملاقات کرینگے۔

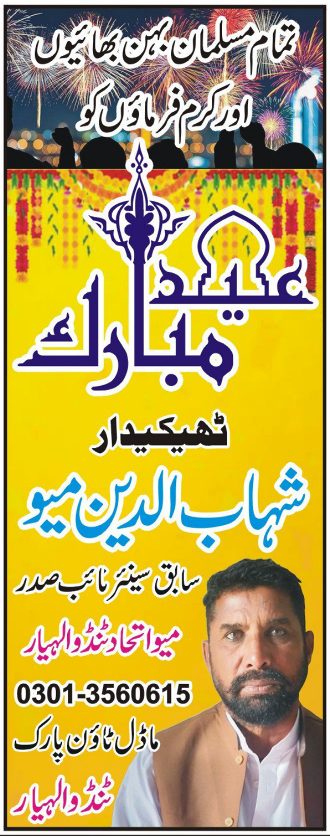

قارئین کی محفل

ایڈیٹر کی ڈاک میں قارئین کھل کر اپنی رائے اظہار کرسکتے ہیں لیکن ان کی رائے سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری ہے

دیگر اضلاع میں صدائے میو کی یونٹ سازی کیوں نہیں، عرفان میو

محترم حافظ سلمان صاحب! سب سے پہلے ہم اجتماعی شادی کی کامیاب تقریب پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ اس پروگرام میں کبھی شرکت تو نہیں کی لیکن ''صدائے میو'' میں اس کی تفصیل پڑھتے ہیں تو دل باغ باغ ہوجاتا ہے۔ کاش ہر علاقہ میں یہ کام شروع ہوجائے تاکہ اُن بچیوں کے گھر آباد ہوسکیں جن کے والدین ضرورت کی چند چیزیں دینے سے بھی قاصر ہیں۔ صدائے میو فورم کے بارے میں ایک سوال اکثر ذہن میں آتا ہے کہ یہ تنظیم اتنے اچھے کام کررہی ہے پھر بھی اس دیگر اضلاع میں اس کی یونٹ سازی کیوں نہیں کی جاتی۔

آپکا بھائی، محمد عرفان میو (تلونڈی) تحصیل چونیاں

عرفان بھائی! آپ کی بات ٹھیک ہے لیکن یہ تنظیم محدود وسائل کے ساتھ کام کررہی ہے اس کے باوجود پنجاب بھر میں اس کی یونٹ سازی پر غور کیا جارہا ہے امید ہے جلد ہی دیگر اضلاع میں بھی ممبر سازی شروع کردی جائے گی۔

مضامین موقع کی مناسبت سے ہونے چاہئیں، اسماعیل میو

محترم چیف ایڈیٹر صاحب! پسرور کے بھائی اعجاز خاں کو ہم ذاتی طور پر تو نہیں جانتے لیکن ان کے مضامین پڑھ کر ایسا لگتا ہے جیسے اپنے محلے کی مسجد میں بیٹھ کے انبیاء اور صحابہ کرامؓ کے بارے میں سن رہے ہیں۔ ماشاءاللہ وہ بہت اچھا اور معلومات سے بھرپور لکھتے ہیں۔ ہم صدائے میو میں اعجاز بھائی، قیس چودھری صاحب، بیرسٹر کے بی خاں اور متین قیصر کے مضامین بہت شوق سے پڑھتے ہیں اسلئے ہمارا مشورہ ہے کہ یہ لکھاری موقع کی مناسبت سے لکھا کریں تو بہت اچھا ہو، رمضان ہے تو رمضان، عید ہے تو عید اور دیگر مواقع کی مناسبت سے بھی لکھنا چاہئے۔

جواب کا منتظر، محمد اسماعیل میو (دلو خورد) لاہور

اسماعیل بھائی! ہم آپ کی بات سے سو فیصد اتفاق کرتے ہیں اور اکثر درخواست بھی کی جاتی ہے کہ تمام لکھاری موقع کی مناسبت سے لکھنے کی کوشش کیا کریں مگر افسوس کوئی ہماری بات کو سنجیدہ نہیں لیتا۔

میو تنظیمیں عید کے موقع پر اپنوں کیلئے کیا کرتی ہیں؟، عمرانہ خاں

محترم حافظ سلمان بھائی! صدائے میو کے مطابق ماشاءاللہ ہماری برادری کی بہت سی تنظیمیں بنی ہوئی ہیں۔ سوشل میڈیا پر دیکھیں تو ایسا محسوس ہوتا ہے کسی بھی موقع پر ہماری تنظیمیں اپنوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گی لیکن عید قریب آرہی ہے اور ہمارے برادری کے بھی بہت سارے لوگ حالات کی وجہ سے پریشان ہیں۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ عید کے موقع پر ہماری میو تنظیمیں اپنوں کیلئے کیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔

آپ کی بہن، عمرانہ خاں میو (مانا نوالہ) لاہور

بہن جی! سوشل میڈیا سے اندازہ ہوگیا ہوگا کہ ہماری تنظیمیں بہت کچھ کررہی ہیں۔ کیا خود نمائی اور اچھی باتوں کرنا کوئی کام نہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ تنظیموں کے لوگ ہی سب سے بڑے مستحق ہیں اسی لئے تو کسی کو یاد نہیں رکھتے۔

بدوکی کالج کی باتیں اب ختم کردینی چاہئیں، ماسٹر ابراہیم

محترم حافظ سلمان بھائی! ہم بدوکی میں میو کالج کی تعمیر کی باتیں سنتے سنتے بچپن سے جوان اور اب جوانی سے بڑھاپے کی عمر کو پہنچ گئے ہیں لیکن سوائے باتوں کے کچھ ہوتے نہیں دیکھا۔ صدائے میو کی ایک پوسٹ کے ذریعے معلوم ہوا تھا کہ یکم رمضان المبارک کو مسجد کا سنگ بنیاد رکھا جائے گا اور پھر صدائے میو کے ذریعے ہی معلوم ہوا کہ بڑے اجلاس میں کئے گئے اس فیصلے پر بھی عملدار نہیں کیا گیا۔ کون لوگ ہیں جو ابھی تک اس کام میں رکاوٹ بنے ہوئے ہیں، خدارا! کچھ نہیں کرنا تو کالج کی بنانے کی باتیں ختم کردینی چاہئیں۔

منجانب، ماسٹر محمد ابراہیم میو (دیپالپور) اکاڑہ

ماسٹر صاحب! بدوکی کالج کی تعمیر کا مسئلہ کسی کو بھی سمجھ نہیں آرہا اور اس کام میں کون رکاوٹ ہے ہر کوئی ایک دوسرے کو ذمہ دار قرار دینے میں مصروف ہے۔ اب تو آپ کے مشورے پر عمل کرنے میں بھلائی لگتی ہے۔

میرپور خاص کے حاجی عثمان کی بات بالکل ٹھیک ہے، عمر میو

محترم چیف ایڈیٹر صاحب! مارچ کے شمارہ میں میرپور خاص کے حاجی عثمان صاحب کا بیان پڑھا بہت اچھا لگا انہوں نے جو باتیں کی ہیں اُن سے کوئی انکار نہیں کرسکتا کیونکہ ہماری قوم کے لیڈر صرف باتیں ہی تو کررہے ہیں عملی کام تو کہیں بھی دکھائی نہیں دیتا۔ بس بڑی بڑی باتیں ہیں جو ایک دوسرے سے بڑھ کر کی جارہی ہیں۔ جو لوگ تنظیموں کے لیڈروں کی باتیں سن کر ان کی تائید کرنے میں لگے رہتے ہیں وہ بھی اپنی قوم سے دشمنی کررہے ہیں۔ جی ہاں جب بغیر کچھ کئے ہی واہ واہ ہوجاتی ہے تو نام نہاد لیڈروں کو کچھ کرنے ضرورت ہی کیا ہے۔

آپکا بھائی، محمد عمر میو (سرانوالی) ضلع سیالکوٹ

عمر بھائی! حاجی عثمان صاحب نے باتیں ایسے ہی نہیں کیں سب کچھ دیکھ کر اور جان کر ہی انہوں نے حقائق بیان کئے ہیں لیکن ہمارے لوگ صرف انہی باتوں کو اچھا سمجھتے ہیں جو ان کی تعریف میں کی جائیں۔

بھائی چارہ کی سبق آموز کہانی بہت اچھی تھی، عائشہ بتول میو

محترم سلمان بھائی! میں صدائے میو تو اکثر پڑھتی رہتی ہوں لیکن پہلی بار آپ کو میسج کے ذریعے اپنے تاثرات بھیج رہی ہوں۔ ماشاءاللہ صدائے میو کے ذریعے بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔ مارچ کے شمارے میں ''بھائی چارہ پر سبق آموز کہانی'' پہلے بھی ایک واٹس ایپ گروپ میں پڑھی تھی لیکن تحریری شکل میں پڑھ کر بہت اچھی لگی کم از کم بات ذہن نشیں تو ہوئی۔ سوشل میڈیا پر کتنی ہی اچھی باتیں پڑھنے کو ملتی ہیں مگر کوئی ذہن نشیں نہیں ہوتی۔

آپکی بہن، عائشہ بتول میو (میو محلّہ عقب جنرل ہسپتال) لاہور

عائشہ بہن! سوشل میڈیا مصنوعی دنیا ہے اگر اس کے ذریعے بہتری آسکتی تو اب تک پوری دنیا میں اخلاقیات کا راج ہوتا۔ پرنٹ شدہ باتیں ہی تاریخ بنتی ہیں اور ان سے بندہ کچھ سیکھ سکتا ہے۔

پنجاب کالج پیر محل کی طرف سے فیصل آباد ڈویژن کی کرکٹ ٹیم میں سلیکٹ ہونے والا چک نمبر 675/16 پیر محل کے شاہد حسین میو کا بیٹا حنظلہ شاہد میو.............

إِنَّا لِلَّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

میو اتحاد حیدر آباد کے رہنما استاد سلیم کا جواں سال کزن اختر میو ٹریفک حادثہ میں جاں بحق

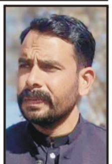

لاہور (نمائندہ صدائے میو)
لاہور میں گزشتہ دنوں ٹریفک حادثہ میں زخمی ہونیوالا پاکستان میو اتحاد حیدر آباد کے رہنما استاد محمد سلیم میو کا کزن محمد اختر میو (پنجاب پولیس) ولد محمد خاں میو جاں بحق ہوگیا۔ جنازہ میں سیاسی وسماجی شخصیات سمیت بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی۔

دیو کلاں لاہور میں صدیق میو نمبردار کی اہلیہ انتقال کرگئیں

لاہور (نمائندہ صدائے میو) لاہور کے نواحی قصبہ دیوں کلاں کے نمبردار چوہدری صدیق میو کی اہلیہ اور معروف سیاسی وسماجی شخصیت چوہدری سلیم نور اور چوہدری شبیر نور کی پھوپھو قضائے الٰہی سے انتقال کرگئیں۔ جنازہ میں سیاسی وسماجی شخصیات سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

کہروڑ پکا کے حاجی نورالدین میو کا جواں سال نواسہ وفات پاگیا

کہروڑ پکا (نمائندہ صدائے میو) میو قومی یکجہتی کونسل کے وائس چیئرمین حاجی نورالدین میو کا جواں سال نواسہ اور چوہدری مبین خاں میو کا بیٹا علالت کے باعث وکٹوریہ ہسپتال میں قضائے الٰہی سے وفات پاگیا۔ جنازہ میں بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی۔

عبدالحمید پٹواری کے بھائی حاجی سکندر میو وفات پاگئے

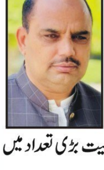

لاہور (نمائندہ صدائے میو)
لاہور کینٹ کی نواحی حویلی کرباٹھ کے عبدالحمید میو پٹواری کے چھوٹے بھائی نمبردار حاجی سکندر حیات میو اچانک حرکت قلب بند ہونے وفات پاگئے جنازہ میں سیاسی وسماجی شخصیات سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

الٰہ آباد کے چوہدری مطلوب خاں میو وفات پاگئے

چونیاں (نمائندہ صدائے میو)
کنگن پور کے نواحی قصبہ الٰہ آباد کی معروف شخصیت چوہدری مطلوب خاں میو قضائے الٰہی سے وفات پاگئے جنازے میں علاقہ کی معروف سیاسی وسماجی شخصیات سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور لواحقین سے اظہار افسوس کیا۔

بزمِ ادب

صدائے میو

حمدِ باری تعالیٰ

محمد سرور میواتی (مرحوم)

تاباں ہے الٰہی نور ترا، سورج میں چاند ستاروں میں
صحراؤں میں، لالہ زاروں میں، دریاؤں میں کوہساروں میں
بے حکم ترے پتّا نہ ہلے، بے اذن تیرے قطرہ نہ جمے
اک تنکا زمیں میں اُگ نہ سکے، اک گل نہ کھلے گلزاروں میں
گردش میں ہیں دائم شمس وقمر، باہم نہ تصادم ہو جن میں
رفتار کو وہ خوبی بخشی، ٹکراؤ نہ ہو سیاروں میں
دریا ترے حکم سے چھپٹ جائیں، کہسار سے چشمے پھوٹ پڑیں
مہتاب کے ٹکڑے ہو جائیں، گلزار کھلیں انگاروں میں
لاثانی و واحد ذات تری، ہر حاجت سے ہی مستغنیٰ
مذکور خدائی ہے تیری، قرآن مجید کے پاروں میں
افلاک ہیں ملکیت تیری، آفاق میں سب کچھ تیرا ہے
تیرے ہی کرم سے ہوتی ہے تقسیم شفا بیماروں میں
اب بارگاہ عالیٰ میں دعا یہ سرور خستہ حال کی ہے
ہم کو بھی شامل فرما، اسلام کے خدمت گاروں میں

سمجھدار ہو تو سمجھو!...

احمد فہیم میو
(لاہور)

کوئی تو ہووے جو پیار دیوے پیار مانگے
جو من کی بگیا میں آکے رہوے بہار مانگے
ڈرے نہ جھجکے، اُجگر ہوکے پکار مانگے
اَرے ای چھورا کو باپ منگتو اے کار مانگے
کرے ڈیمانڈ سب کے آگے اُو پھاڑ کے مونہہ
جو ایک سَو کے بی نہ ہے قابل ہزار مانگے
کل ایک گاڈھی ملی ہی جالو جہیز میں ہیں
اُو تیل وامیں بھرنؑ کے مارے اُدھار مانگے
جو سُو کا پٹّا سَو باگ میں کھڑا کھڑا تو رہوے
اُو روج مالی کا پاؤں میں پڑ کے قرار مانگے
کہاں گیا وے پرانا ریت رواج سارا
سُسر بہو سُو جے ٹوک مانگے، مٹھار مانگے
اُو جان لیوے کہ سوچ بدلے بنا نہ ہو سے
اُٹھا کے ہاتن نے جو خدا سُو سُدھار مانگے
ہیں جا کا گھر میں ہے بیٹی احمدؔ اُداس کیں ہے
خدا کی رحمت رہے گی واپے ملہار مانگے

میری پیچان میواتی

انتخاب: افشاں اکرام میو (کورنگی کراچی)

اگر نگر میں ڈولی سگلے
پر من کو مان ہے میواتی
پرکھن کی مٹھاس ہے یا میں
میرو دل اور جان ہے میواتی
چھاچ ملا کے دلیو کھاواں
پھینٹو تہمد باندھ کے آواں
لاٹھی ساتھی، نجر میں غیرت
دیکھ کے سن کے ہووے حیرت
ایسی پردھان ہے میواتی
میری تو پیچان ہے میواتی
ایسا بندہ کہاں ملاں ہاں
ہنس پڑنا سو پھول کھلا ہاں
جب بھی منہ اے کھولے ہے یو
میٹھی بولی بولے ہے یو
سادہ انسان ہے میواتی
میری تو پیچان ہے میواتی
دل میں آء بات تو کہہ دی
جذباتن کی رو میں بہہ دی
من میں جلاں ہاں دیکھو باتی
جب جب بولاں ہم میواتی
گل ہے گلستان ہے میواتی
میری تو پیچان ہے---- میواتی

میواتی گجل

اسد اللہ ارشد میو (لاہور)

سخت مشکل میں بی اُوتن کے کھڑو رہوے ہے
ہر بڑا آدمی کو دل بی بڑو رہوے ہے
اُو نوازو گیو دنیا کی ہر اک نعمت سُو
عاجزی سُو جو ترا در پہ پڑو رہوئے ہے
ایک تصویر میر ادل میں سمائی ایسے
تاج میں جیسے کوئی لال جڑو رہوئے ہے
پیار کا پل بڑا انمول ہاں یا جیونؑ میں
گرم صحرا میں جوں پانی کو گھڑو رہوئے ہے
واکی دشمن ہے اسد واکی کمینی فطرت
بات بےء بات جو اک سُو سڑو رہوئے ہے

دریائے راوی.......

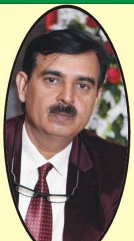

ڈاکٹر طاہر شبیر میو
(لاہور)

نہ کشتی نہ لہریں، نہ دو گھونٹ پانی
سُناتا ہے سب کو یہ اپنی کہانی
سمے ساتھ بہتا رہا جو یہ صدیوں
تو موجوں میں تھی اس کی کیسی روانی
کھینچیں جب سے اپنی زمیں پر لکیریں
ہُوا اس سے تقسیم دھرتی کا پانی
یہ گدلے سے پانی پہ ماتم کناں ہے
سیاست نے چھینی ہے اس کی جوانی
یہ پانی تو دیتا ہے دھرتی کو جیون
جو پانی نہ ہو تو نہیں زندگانی
اگر تنگ نظروں کے بس میں ہوں خوشیاں
تو رہنے نہ پائے یہاں شادمانی
نہیں کوئی امید اس بات کی اب
کہ آجائے واپس اس کی روانی
ملے گا پتہ اب کتابوں میں اس کا
یہ راوی تو لاہور کی تھی نشانی
کنارے پہ راوی کے نوحہ لکھا ہے
سُنایا ہے سب کو یہ اس کی زبانی

میرا وطن!

کلیم خاں کلیم میو (لاہور)

سنو اے مسلمانوں سنو
ایمان کے پاسبانو سنو
کفر کی آج پھر یلغار ہے
حق و باطل برسرِ پیکار ہے
مانا کہ تیرے ہاتھ میں تلوار ہے
بن جاؤ تم جو حیدری للکار ہے
جھکنے نہ دینا یہ علم جوانو سنو
کفر پہ پاؤ تم حق کی فتح
نام تمہارا چمکے چاند ستاروں کی طرح
حیدر بنو ٹیپو بنو قاسم بنو
یہ وطن میرا ہے دلبر میرا
تجھ سے ہی ہے یہ سب کچھ میرا

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد نام

پوری اُمتِ مسلمہ کو عید الفطر مبارک

صابر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز

نزد گرینڈ ایونیو 28 کلومیٹر مین فیروز پور روڈ لاہور

چوہدری طاہر اسلام

چوہدری صابر حسین بلا میو 0300-8585711

چوہدری تصور حسین 0304-8585777

کیپٹن آذر حسین 0302-4481032

تمام اہل اسلام کو دلی عید الفطر مبارک

Hi-Tech

محمد سلیم میو 0300-6077397

سلیم الیکٹرک سٹور

مین بازار جوہر آباد ضلع خوشاب

فائل نہیں پلاٹ — آپکے خوابوں کی تعبیر — رجسٹری / انتقال

ہم مکانوں کی نہیں مکینوں کی بات کرتے ہیں

رحمت پارک

پوری اُمتِ مسلمہ کو عید الفطر مبارک

متصل کوٹ میلہ رام مین فیروز پور روڈ لاہور

عاطف شریف 0321-4022645

شاہین احمد 0300-8084821

PROPERTY CHANNEL
REAL ESTATE CONSULTANTS

چیئرمین حاجی نعیم پاہٹ

چیف ایگزیکٹو حاجی محسن شریف 0321-4577536

تمام مسلمانوں اور کرم فرماؤں کو عید الفطر مبارک

اللہ کے فضل سے ہر سال معیار اور کوالٹی پہلے سے بہتر

R.T.M No. 94238

رہبر (رجسٹرڈ)

واٹر پمپس اینڈ موٹرز

گلہ روبی فین بلمقابل ماڈل فیملی ہسپتال گوندلانوالہ روڈ گوجرانوالہ

آگے بڑھیں محنت اور ایمانداری کے ساتھ

الحاج غلام نبی خاں میو

صدر: میو فاؤنڈیشن گوجرانوالہ

0300-6401996

QUAID GUJRANWALA GYPSUM
PROCESSING PLANT

Plat# 10, Heavy Factory Area Quaidabad, Distt: KHUSHAB

Ph:+92-55-3413111 +92-0300-8747808

تمام مسلمانوں کو عید مبارک

قائد گوجرانوالہ جپسم پروسیسنگ پلانٹ

پلاٹ نمبر 10 ہیوی فیکٹری ایریا قائد آباد ضلع خوشاب

MASTER CEILING TILES

ہمارے ہاں: اعلیٰ کوالٹی کا جپسم، پلاسٹر آف پیرس تیار کیا جاتا ہے

ہر قسم کی ڈاؤن سیلنگ، باڈر گولہ، ناریل سیلنگ، وال پینلنگ، ملتانی چھتوں کی مکمل ورائٹی، اور ان کا مکمل ہارڈ ویئر ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہے

ہیڈ آفس

ماسٹر سیلنگ ٹائلز گوجرانوالہ

علی پور چوک گوندلانوالہ روڈ بلمقابل سردار میرج ہال راج کوٹ گوجرانوالہ

پروپرائیٹر

چوہدری شفیع محمد خاں میو

نائب صدر: میو فاؤنڈیشن گوجرانوالہ